804

يا ايها الذين آمنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا

الحمد لله کتاب ہدایت مآب یعنی خلاصہ حصن حصین من تصنیف مقبل الاقطاب قطب علماء
واوتاد دین متین وارث انبیاء المرسلین حاجی مولوی محمد قطب الدین صاحب بافادہ عوام حسنات جلیلہ موسومہ

وظیفہ مسنونہ

حسب فرمائش میر حسین علی تاجر کتب دہلی بحسن تصحیح و کوشش بلیغ
ضیاء افزاء واعظین بمقابلہ مولوی ضیاء الدین صاحب صحہ گردید

در مطبع احمدی واقع دہلی باہتمام مولوی محمد شفیع طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاران ہزار حمد و ثنا اوس رب العلمین کی کہ بیشمار
حمدین کا اور صلوۃ و سلام ان گنت اوس رسول پر کہ
سبب ہے راحت جان کا اور اونکی آل اطہار پر
کہتا ہی مسکین محمد قطب الدین دہلوی عفا اللہ عنہ کہ
سابق مین شرح حصن حصین مسمی بنظر جلیل لکھی تھی
مسلمانون کی کہ لوگ باتباع سنت سنیہ
ہم لوگ قاصر الہمم ہین بسبب طوالت کے
اور اور وظائف مختصرہ
دعائین اور اثبات احوال
حصن حصین وغیرہ مین مسمی مع ترجمہ کی

Marfat.com

[illegible] لکھنی اور لکھین بڑی فائدی کتاب کے
[illegible] ان کر سعادت دارین حاصل کرین بموجب اس
[illegible] لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ اور فضائل غیرہ
[illegible] کی اخیر مین لکھی تا اوسنی بہی محروم نرہین اور نام اسکا وظیفہ مسنونہ
[illegible] اللہ وسکو قبول فرما اور توفیق دی ہم سبکو کہ اسکو خرز جان کرین
[illegible] حاصل ہو اور کوئی یہہ نجانی کہ ظفر جلیل کی اب کیا حاجت ہے
[illegible] ہی اور یہہ خلاصہ اوسکا واللہ ولی التوفیق وعلیہ التکلان

بیان صبح و شام کی وظیفی کا

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
صبح یا شام کی جسنی ساتہہ نام اوس خدا کی کہ نہین ضرر کرتی ساتہہ ذکر کرنی نام
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
[illegible] اور وہ سننی والا جاننی والا ہی پناہ مانگتا ہون ساتہہ کلمون اللہ کے
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ
[illegible] برائی اوسچیز کی کہ پیدا کیا پناہ مانگتا ہون ساتہہ اللہ سننی والی جاننی والی کے
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین بار پڑہی پہر پڑہے یہہ آیۃ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
[illegible] وہی اللہ ہے کہ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ
[illegible] جاننی والا غیب کا اور حاضر کا وہی بڑا مہربان
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
[illegible] بادشاہ ہے نہایت پاک سلامت سب عیبون سے امن مین کرنی والا
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ
[illegible] پاکی ہی اللہ کو اوسچیز سی کہ شریک کرتی ہین جاہل یعنی بت وغیرہ وہ اللہ ہی
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
[illegible] اچھی ساتہہ پاکی کی یاد کرتی ہی اوسکو وہ چیز کہ آسمانون مین

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور زمین میں اور وہی غالب

الْحَكِيْمُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو یعنی نماز فجر میں شریک ہو اور اسکی ہی حمد ہے آسمانوں میں

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُحْيِ

اور جس وقت کہ ظہر کرتے ہو یعنی نماز ظہر کی پڑھو نکالتا ہے اللہ زندہ کو مردہ سے یعنی

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

اور جلاتا ہے یعنی سرسبز کرتا ہے زمین کو بعد مرنے یعنی خشک ہونے کے اور اسی طرح نکالے جاؤ گے

اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَالْاٰيَةَ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ غَافِرٍ

یعنی آیۃ الکرسی اور آیۃ پہلی سورہ غافر

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

صاحب خدا غالب دانا بخشنے والا گناہوں اور قبول کرنے والا توبہ

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

عذاب صاحب انعام واسع کیسے نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی کی طرف پھرنا ہے

اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

ملک واسطے اللہ کی اور سب تعریف ہی اللہ کے لیے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک

لَهٗ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ میرے مالک

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا

اس دن میں ہے فتح اور بھلائی اس چیز کی کہ بھیجی اس دن کی ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں برائی

الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ

اور برائی اس چیز کی کہ بھیجی اس کے بعد اے میرے پناہ مانگتا ہوں میں

الْكِبَرِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي

بڑھاپے سے اے میرے پناہ مانگتا ہوں میں عذاب سے آگ میں اور

الْقَبْرِ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ

بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے سستی سے اور بڑھاپے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ

اور عذاب قبر سے صبح کی ہم نے اور صبح کی

Marfat.com

وظیفہ صبح و شام

اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی فتح اوسکے اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور برکت اوسکے

وَهُدٰهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی اوس چیز کی کہ اوسمین ہے اور برائی اوس چیز کی کہ پیچھے اوسکے ہے صبح کی ہم نے اور صبح کی

الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

بادشاہی اللہ کے لئے ہے اور تعریف اللہ کے لئے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر وہی اور طرف اوسکی اوٹھنا ہے

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جاننیوالے پوشیدہ اور ظاہر کے

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ

اے رب ہر چیز کے اور مالک اوسکے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰى

برائی نفس اپنے کی اور برائی شیطان کی اور شرک اوسکے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اوپر

اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ

اپنے نفسوں پر برائی کو یا کھینچیں ہم برائی کو طرف مسلمان کے یا اللہ تحقیق میں نے صبح کی اس حالت میں کہ

اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ

گواہ کرتا ہوں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں اوٹھانیوالوں عرش تیرے کو اور تمام فرشتوں تیرے کو اور تمام

خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

مخلوق تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندہ تیرا ہے

وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

اور رسول تیرے یا اللہ تحقیق میں نے صبح کی اس حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ

اوٹھانیوالوں عرش تیرے کو اور سب فرشتوں تیرے کو اور تمام مخلوق تیرے کو ساتھ اسکے کہ تحقیق

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ چار بار پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور تحقیق محمد بندہ تیرا ہے اور رسول تیرے یا اللہ تحقیق میں

اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا میں اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

عافیت دین اپنے میں اور دنیا اپنی میں اور اہل اور مال اپنے میں

Marfat.com

اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَاٰمِنْ

یا اللہ ڈھانک دے میرے عیبوں کو اور محفوظ کر

مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

آگے میرے سے اور پیچھے سے اور دائیں طرف سے

وَمِنْ فَوْقِي وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ

اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ بڑائی تیری کے کہ میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ نہیں شریک کوئی اسکے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اوسکے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ مَا

ازروئے رب ہونیکی اور ساتھ اسلام کی ازروئے دین ہونیکی اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ازروئے نبی ہونیکے تین بار یا اللہ جو

اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

صبح کی ساتھ میری کسی نعمت سے یا ساتھ کسی مخلوق تیرے کے پس تیری طرف سے ہی ایک ہے تو

لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

نہیں کوئی شریک تیرا پس تیرے لئے تعریف ہے اور تیرے لئے شکر ہے وہ یا اللہ سلامتی دے مجھکو

بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ

بدن میری میں یا اللہ عافیت دے مجھکو سماعت میری میں یا اللہ سلامتی دے مجھکو میری آنکھ میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

نہیں کوئی معبود مگر تو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

کفر سے اور محتاجگی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَكَ

نہیں کوئی معبود مگر تو تین بار پاکی تیری ہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

ساتھ توفیق اوسکے نہیں قوت بند کرنے کی مگر ساتھ توفیق اللہ کے جو اللہ چاہے

لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

نہ چاہے نہ ہووے

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ

میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور کہ اللہ نے گھیر لیا ہے

وظیفہ صبح و شام

عِلْمَاً يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ

اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد رسی چاہتا ہوں ہر چیز میں سنوار دے میرے لیے تمام

شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

حال میرا اور نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک مارنے کی ۲ یا الٰہی تو

رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

رب میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

اور وعدہ تیرے کے ہوں ف۳ بقدر طاقت اپنی کی اقرار کرتا ہوں واسطے تیری ساتھ نعمت تیری کے مجھ پر اور اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ

ساتھ گناہ اپنے کی پس بخش مجھکو پس تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ

ساتھ برائی کے تو نے اپنی واسطے بخش گناہ میری یا الٰہی تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر کی اوس کسی سے کہ یاد کیا جاوے اور تو ہی لائق

مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْأَفُ مَنْ مَلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ

تر ہے ساتھ عبادت کی اوس سے کہ عبادت کیا جاوے اور تو ہی بہت مدد کرنیوالا ہے اوس سے کہ مدد ڈھونڈی جاوے اوس سے اور تو ہی بہت مہربان اوس سے کہ مالک ہو

سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ

اور تو ہی بہت سخی اوس سے کہ مانگا جاوے اور تو ہی فراخ تر عطا میں اوس سے کہ دیتا ہے تو بادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو ایک ہے

لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ

نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا ہے تو مگر ساتھ توفیق اپنی

وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ

اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا ہے تو مگر ساتھ علم اپنے کی اطاعت کیا جاتا ہے تو پس جزا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو پس بخشتا ہے تو قریب

شَهِيْدٍ وَاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ

ہے حاضر سے ف۵ اور تو نزدیک تر ہے نگہبان سے حائل ہوا تو نزدیک نفسوں کی اور پکڑی تو نے بال

بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ وَالْقُلُوْبُ

پیشانیوں کی ف۶ اور لکھا تو نے عملوں کو یعنی لوح محفوظ میں اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں اور دل سبب تیری تجلی کے

لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ

واضح ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تو نے

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ

اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نے ف۷

وَاَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَالْعِبَادُ عِبَادُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

اور تو ہی پیدا کرنیوالا ہے مخلوق کا اور سب بندے تیرے ہی ہیں اور تو ہی اللہ بہت مہربان بخشنے والا

Marfat.com

وظیفہ صبح و شام

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ
مانگتا ہون تجھسے بوسیلہ نور ذات تیری کے وہ جو روشن ہوئے لیے
الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيَّ
زمین اور مانگتا ہون بوسیلہ ہر حق کی کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلہ حق مانگنے والوں کے تیرے پر
اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُعْتِقَ
معاف کر تو مجھکو اس دن میں یا اس رات میں اور یہ کہ آزاد کر تو مجھکو
رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
آگ سے ساتھ قدرت اپنی کی کافی ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسہ کیا میں نے
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سات بار پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
نہیں شریک کوئی اوسکا اوسکے لئے بادشاہت ہے اور اوسکے لئے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
قَدِيْرٌ دس بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سو بار پڑھے
پاک ہے اللہ بزرگ اور اوسکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف اوسکے
سُبْحَانَ اللّٰهِ سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو بار ف درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دس بار ف
اگر یہ درود پڑھے تو بہتر ہے اور فضیلت اسکی حضر جلیل میں دیکھنی چاہیئے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ
یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے کہ نبی ہیں بقدر گنتی اونکے کہ درود بھیجتے ہیں اوپر مخلوق تیری کے
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
اور رحمت خاص بھیج اوپر محمد کی کہ نبی ہیں جیسے لائق ہے ہمکو کہ درود بھیجیں اوپر اور رحمت خاص بھیج اوپر
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم میں یا فرض نماز
محمد کے کہ نبی ہیں جیسے حکم کیا تو نے ہمکو یہ کہ درود بھیجیں ہم اوپر
پڑھے صبح و شام یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری فکر سے اور غم سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ
عاجزی سے یعنے کمال کی حاصل کرنے میں اور کاہلی سے یعنی اعمال میں اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری

وظیفہ فقط شام کا — اور پہر وظیفہ فقط صبح کا — اور وظیفہ طلوع آفتاب کا

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط
اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری — بوجہ — قرض کے — اور قہر — آدمیون کے سے ف۱

یہان تک وہ دعائین اور اذکار تھی کہ صبح و شام دونون مین پڑہی جاتی
ہین اب وہ دعا لکھی جاتی ہی کہ فقط شام سے مین پڑہی جاوے

وہ یہہ ہی اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
شام کی ہمنی — اور شام کے — ملک نے — واسطے اللہ کی — اور تعریف اللہ کی لئی ہی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ
پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے جسنے — تھامے رکھا ہی یعنی محفوظ رکھا ہی آسمانکو — اس سے

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ
کہ گر پڑے — زمین پر — مگر ساتھ حکم اوسکے — برائی اوس

مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ ط اور زیادہ کیجاوی
چیز کی سے — کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا — اور پیدا کیا

فقط صبح مین یہہ دعا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ
صبح کی ہمنی — اور صبح کے — ملک نی — واسطی اللہ کے

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ
اور بزرگی ذات کے — اور بزرگی صفات کی — اور مخلوق — اور حکم — اور رات

وَالنَّهَارُ وَمَا يَضْحٰى فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ
اور دن — اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہی رات و دن مین — اللہ ہی کی لئی ہین کہ ایک ہی وہ — یا اللہ

اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذِهِ النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ
کر — اول — اس — دنکا — سبب نیکی کا ف۲ — اور درمیان اوسکی

فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْئَلُكَ
سبب بابی کا — اور آخر اوسکی — سبب نجات کا آفتون سی — مانگتا ہون تجھسے

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
بھلائی — دنیا — اور آخرت کے — اے بہت مہربان مہربانون کے

پہر جب نکلی آفتاب کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا
سب تعریف اللہ کے لئے — جسنے — عفو کئے گناہ ہمارے

يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ط
اسدن ہمارے مین — اور نہ — ہلاک کیا ہمکو بسبب — گناہون ہمارے کے

وظیفہ دن کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَلَا یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ ۝ پہر پڑھے دو رکعت اور روایت کے
سب تعریف ثابت ہے اسکے لئے جسنے بخشا ہمکو یہہ دن اور درگذر کیا ہمین نوشین ہمکو اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھہ آگ کے
حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالے سی یَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَكَ
اے بیٹی آدم کی
اِلٰی اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اَوَّلَ النَّهَارِ اَكْفِكَ اٰخِرَهٗ ۝
میری طرف چار رکعتین اول دن مین کفایت کرونگا مین تجھکو آخر اسکی تک
اب اگی وظیفہ ہے دن کا یعنے قید صبح کی نہین ساری دن مین
جب چاہی پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
اوسیکی لئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لئے تعریف اور وہ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ سو بار پڑھے
ہر چیز پر قادر ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سو بار پڑھے اور جو کوئی
پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہون ساتھہ تعریف اوسکے
پناہ مانگی ساتھہ اللہ کی دن مین دس بار شیطان سی یعنے
کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ۝ یا کہے
پناہ مانگتا ہون ساتھہ اللہ کے شیطان سے
اَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ۝ سو بار
پناہ چاہتا ہون ساتھہ اللہ کے شیطان سے
اللہ تعالے ساتھہ اوسکی ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہی اوس سے شیاطین کو
یعنی شیطانون کی وسوسونکو ۝ جو کوئی بخشش مانگی مومن مردونکی
لئی اور مومن عورتون کی لئے ہر دن مین ستائیس بار یا فرمایا

وظیفہ مغرب کے وقت کا پہر رات کا

جس بار یعنے کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ہوتا ہی اون لوگونمین سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق
دیئے جاتی ہین بسبب برکت اونکے زمین والی یعنی اولیاء اور
برگزیدون مین سی ہوتا ہے ۵ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کیا عاجز ہوتا ہی ایک تم مین کا یعنی کیا نہین طاقت رکھتا ہی یہہ کہ
حاصل کری ہر دن ہزار نیکیان پہر فرمایا وہ یہہ ہے کہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ سو بار پڑہی پس لکہی جاتی ہین اوسکے لئے ہزار نیکیان
اور دور کیجاتی ہین اوس سے ہزار گناہ ۵ اور پڑہے مغرب کے
بعد ان کی نزدیک اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ
نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ
اے اللہ یہہ وقت ہی تیرے رات کی آنیکا اور تیرے دن کی پیٹہ پہیرنیکا اور تیری پکارنیوالونکی آوازونکا یعنی موذنون کا پس بخش مجکو
بیان ہی اون چیزون کا کہ پڑہی جاوین رات مین یعنے خواہ اول
رات ہو یا اوسط یا آخر رات مین یعنی قید نہین جب چاہی پڑہے
وہ یہہ ہین اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کہ دو آیتین ہین اخیر سورہ بقرہ کے ف
اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور پڑہنا سو آیتون کا اور ایک روایت مین
پچاس آیتون کا آیا ہے ف ۵ اور پڑہنا ان دس آیتون کا

وظیفہ رات کا

اذان کی وقت کی دعائین موذن کے

کہ چار آیتین پڑھے اول سورہ بقرہ کے یعنی مفلحون تک
اور آیۃ الکرسی سے اور دو آیتین کہ پیچھے اوسکی ہین یعنی خالدون تک
اور آخر بقرہ کی تین آیتین یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ
ملک اور پڑھنا سورہ یٰسٓ کا بیان اون چیزون کا کہ پڑھی
جاتی ہین رات دن مین دونون مین اونمین سے ایک تو
سید الاستغفار ہے کہ وہ یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ
تو پروردگار میرا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
نہین کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونے مجکو اور مین بندہ تیرا ہون
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ
اور مین اوپر عہد تیرے کے اور وعدے تیرے کے ہون
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
بقدر طاقت اپنے کے پناہ پکڑتا ہون مین برائے کرتوت اپنی کے
اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
اقرار کرتا ہون واسطے تیرے ساتھ نعمت تیرے کے کہ بھیجی ہے اور اقرار کرتا ہون ساتھ گناہون کے
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہین بخشتا ہے
الذُّنُوْبَ اِلَّا
گناہون کو مگر
اَنْتَ جو کوئی پڑھے یہہ استغفار دنکو درحالیکہ یقین
کرنیوالا ہو ساتھ مضمون اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت
سے ہے اور جو کوئی پڑھے اسکو راتمین اور وہ یقین کرنیوالا ہو

Marfat.com

ہوسکا پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہی ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ
اور اللہ بہت بڑا ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ وَلَا شَرِیْکَ لَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ
مگر اللہ اور نہین شریک کوئے اوسکا نہین کوئی معبود مگر اللہ اوسیکی لئے

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا
ملک ثابت ہے اور اوسیکی لئے تعریف نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط
پہرنا گناہون سے اور نہ قوہ عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

جو کوئی پڑہے یہہ کلمہ دن مین یا رات مین یا مہینی مین پھر مرے
اوس دن مین یا اوس رات مین یا اوس مہینی مین بخشی جاوین
واسطی اوسکی گناہ اوسکی ط بلا یا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
سلمان صحابی کو پہر فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا چاہتا ہی یہہ کہ دی یعنی
سکہائی تجکو کتنی ایک کلمے کہ اوتری ہین خدا تعالے کی طرف سے
تو کہ رغبت کرتو طرف اللہ تعالی کی بیچ مواظبت اونکی یعنے جو
مداومت ان کلمات پر کریگا تو محبت اور شوق اللہ تعالے کا
تیری دلمین پیدا ہوگا اور دعا کرتو ساتہہ اونکے راتمین
اور دن مین وہ یہہ ہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجسے
صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا
صحت ایمان مین اور ایمان

وظیفہ گھر مین جانے کا

فی حسن خلق وحیاۃ بینہم

فلاح ورحمۃ منک وعافیۃ ومغفرۃ منک

ورضوانا جب داخل ہو اپنی گھر مین پس چاہیے کہ کہے

اللھم انی اسئلک خیر المولج وخیر المخرج

بسم اللہ ولجنا وبسم اللہ خرجنا وعلی اللہ

ربنا توکلنا پھر سلام کہے اپنے گھر والون پر

ف اور بیہقی کے ایک روایت مین آیا ہے کہ جب آوے تم

گھر مین سلام کرو اپنی اہل پر اور جب نکلو گھر سے رخصت

کرو اپنی اہل کو ساتھ سلام کے اور کہا ہے بعضی علمانے

کہ اگر گھر مین کوئی نہو کہے السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین

ساتھ نیت ملائکہ کی کذا ذکرہ علی اور روایت ہی سہیل بن سعد سے

کہ ایک شخص نی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر شکوہ محتاجگی اور تنگدستی کا

کیا فرمایا کہ جب داخل ہوی تو گھر مین سلام علیک کر خواہ گھر مین کوئی ہوی یا نہو

بعد اسکی سلام بجیز بہیج یعنی کہہ اللھم صل علی سیدنا محمد وبارک وسلم

اور قل ہو اللہ اکبار پڑھ پس ہے کیا اوس شخص نی پس بہت دیا اللہ تعالی نی اوسکو

Marfat.com

اوسکو رزق یہان تک کہ بانٹا اپنی ہمسایون اور قرابتیون پر کذا ذکر المصنف
فی النہیۃ ۵ اور جب آوی آدمی اپنی گھر مین یعنی سکونت کی جگہہ مین
خواہ گھر اصلی ہو یا عارضی پس یاد کری اللہ کو نزدیک داخل ہونے
گھر اپنی کے اور نزدیک کہانا کہانی اپنی کے کہتا ہی شیطان
یعنی اپنی تالعین سی کہ نہین ہے جگہہ رات کی رہنی کی تمکو اور
نہ کہانا رات کا یعنی تمہارا حصہ ان گھر والون کی ہان کچھہ نہین ہے
پس جب داخل ہووی اور نہ یاد کرے خدا کو نزدیک داخل ہونے
گھر اپنی کی کہتا ہے شیطان پائی تمنی جگہہ رات کی رہنی کی اور جب یاد
کری خدا کو نزدیک کہانا کہانی اپنی کے کہتا ہے شیطان پائے
تمنی جگہہ رات کی رہنی کے اور کہانا رات کا یعنی پس نہ جدا ہووے
اس گھر سے اور گھر والون سے امید وار رہو شریک ہونیکی
گھر مین اور کہانی مین ۵ جب ہووی سر شام پس منع کرو تم اپنی
لڑکونکو باہر نکلنے سے یعنی گھر کے باہر نکلنے اور کوچون کی
پھرنی سی اسلئے کہ تحقیق شیطان پراگندہ ہوتی ہین اوسوقت
پس جب گذری ایکساعت رات سی پس چھوڑ دو اونکو اور بند کر

وظیفہ سونیکے وقت کا

دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ کہہ وقت بند کرنے دروازہ اپنے کا
اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندھ مشک اپنے کا
یاد کر نام اللہ کا اور ڈھانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ
چوڑاؤ مین رکھی تو اوسپر کچھہ یعنی لکڑی وغیرہ برتن پر رکھہ اگر
ڈھکنا نہو ف ایک روایت مین آیا ہی کہ شیطان نہین کھولتا ہے
بند دروازیکو اور اسی پر قیاس کر اور چیزونکو اور چراغ بجھا اسلیئے کہ
نیند آئیگی اور اسراف نہین ہوگا اور احتیاط ہے اس سے کہ مبادا
چوہا بتی لیجاوے اور گھر جلا دے ف یہہ بیان ہے

اوسچیز کا کہ پڑھی جاوی اور کیجاوی نزدیک سونیکی

جب ارادہ کری کوئی اپنی بچھونی پر آنیکا تو چاہیے کہ طہارت کری
یا فرمایا پس چاہئی کہ وضو کری مانند وضو اپنی کے نماز کی لئی
یعنی وضو کامل پھر آوی طرف بچھونی اپنی کی پس جھاڑی اوسکو
ساتھہ کونے کپڑے اپنی کے یعنی جو کونہ اندر کی طرف ہو
تین بار پھر کہے بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ
ساتھہ تیرے کے اے رب میرے رکھا مینی پہلو اپنا اور تیری ہی مدد سے
ارْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا
اوٹھاؤنگا اوسکو یعنی پہلو سے اگر قبض کرے تو جان میرے پس بخش اوسکو اور اگر چھوڑ دے تو اسکو

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
نگہبانی کر اوسکی اوسطرحسی کہ نگہبانی کرتا ہی تو ساتھ اوسکی اپنی نیک بندون کے ف۱

اور روایت مین آیا ہی کہ لیٹی اپنی داہنی پہلو پر اور تکیہ کری اپنے
داہنی ہاتھ کو یعنی رکھی اوسکو اپنی گال کی نیچی پہر کہی یعنی بعد لیٹنی کی

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
ساتھ نام اللہ کے رکھا مینی پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیے

ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ
گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردن میری کو اور بھاری کر

مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ۝
ترازو عملون میری کی اور کر مجکو مجلس بلند مین یعنی مجلس فرشتون مقرب اور انبیاء کی مین

اور روایت مین اس دعا کا پڑہنا بہی آیا ہے کہ تین بار پڑہے

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۝
یا اللہ بچا مجکو اپنے عذاب سی اوسدن کہ اوٹہاویگا تو اپنے بندون کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس ۳۳ بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
تینتیس ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس ۳۴ بار ۝

ف اور ایک روایت مین آیا ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
دو خصلتین ایسی ہین کہ جو اونپر محافظت کرتا ہی جنت مین داخل ہوتا ہے
ایک یہہ ہی کہ دس دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
ہر نماز کے پیچھے پڑہے کہ جمع بابت پانچ نمازونکے
پچاس ہوتی ہین اور میزان اعمال مین ڈیڑہ ہزار نیکیان اسکی

ف۱ عبادالرحمن فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو وصیت فرمائی کہ جب ارادہ کرو سونیکا تو پڑہو تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ چونتیس بار اللہ اکبر ۱۲

Marfat.com

اسکی تلین گی اور دوسرے خصلت یہہ ہی کہ سوتی وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ
تینتیس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار تین
جمع اسکے سو ہوئی اور حضار بیچ میزان کی مشکوۃ
اور جمع کرے دونون ہتیلیان اپنی یعنے جب جگہہ پڑی بچھونی پر
پھر پھونکی بیچ اونکی پس پڑہی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
پھر پھیرے دونون ہاتہہ جہانتک قدرت رکہی یعنے جہان تک
ہاتہہ پہنچی اپنی بدن پر شروع کرے پھیرنا ہاتون کا اپنی
سر پر اور موہنہ پر اور اگلی جانب بدن اپنی پر یعنے پھیر تمام کرے
پیچھی کی جانب مانند غسل مسنون کی کرے یہہ یعنی جو کچھہ کہ
مذکور ہوا جمع کرنا ہاتھون کا اور پڑہنا پھونکنا ہاتہہ پھیرنا اس سبکو
کرے تین بار اور پڑہے آیۃ الکرسی اور بعضی
روایتون مین اس دعا کا پڑہنا بہی آیا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوٰنَا فَکَمْ مِّمَّنْ
کہ جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کفایت کیا ہماری جہاتا کو اور جگہہ دی ہمکو پس بہت ہین وہ لوگ
لَّا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ لَہٗ اور بعضی روایتون مین
کہ نہین کفایت کرتا ہی کوئی اونکو اور نہ جگہہ دیتا ہے

وظیفہ سونیکی وقت کا

جو بنا آیا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ
سب تعریف ہی خدا کی لئے کہ جسنے کفایت کیا مجکو اور جگہہ دی مجکو
وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ
اور کھلایا مجکو اور پلایا مجکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجپر ف۱ اور زیادہ دیا یعنی
وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ
حاجت سی اور وہ خدا کہ دیا مجکو پس بہت دیا شکر ہے اللہ کے لئے ہر
حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ وَاِلٰهَهٗ
حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکی اور معبود
کُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ ۵ اور بعضی روایتوں میں
ہر چیز کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آگ سے
اسکا بھی پڑھنا آیا اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور زمین کے
عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ
جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہے رب ہر چیز کا
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہیں کوئی شریک
لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ
تیرا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے بھی
یَشْهَدُوْنَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ
گواہی دیتے ہیں یعنی اسکی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے ف۲ اور شرک اوسکے ف۳
وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں اوپر نفس اپنے کے برائی
اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ۵ اور روایت میں اسکا بھی پڑھنا آیا ہے
یا کھینچوں میں اوسکو کسی مسلمان کی طرف ف۴
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَکَ
یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو ہی مارے گا اوسکو تیرے ہی لئے
مَمَاتُهَا وَمَحْیَاهَا اِنْ اَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ
موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی ف۵ اگر جلا دیوے اوسکو یعنی جگائے تو پس نگہبانی کر اوسکی ف۶ اور اگر
اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَةَ
مار دیوے اوسکو پس بخش اوسکو یا اللہ تحقیق مانگتا ہوں تجھسے سلامتی

Marfat.com

وظیفہ سونے کے وقت کا

اور تین بار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
بخشش مانگتا ہوں اوس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۝ اور یہ بھی پڑھنا آیا ہے
کہ زندہ ہی تدبیر کرنیوالا اور رجوع کرتا ہوں میں طرف اوسکے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک ٹھہرتے اوسکا اوسیکے لئے بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ لَا حَوْلَ
اور اوسیکے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے پھرنا

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کی لئے اور نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اور پڑھے سبحان کہ لیٹنے والا ہو کروٹ سے
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

یہ دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ
یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور پروردگار زمین کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ
اور پروردگار عرش بڑے کے اے ہمارے رب ہر چیز کے

فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ
اے پھاڑنیوالے دانہ اور گٹھلی کے اور اے اوتارنیوالے توریت

وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اور انجیل اور فرقان کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری

شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ
برائی ہر چیز کے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکے کو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ
یا اللہ تو اول ہی سب سے ہی پس نہیں پہلے تیرے کوئی چیز

وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ
اور تو ہی پیچھے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے کوئی چیز اور تو ہے

الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ
ظاہر ہے تو پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہے

الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ
پوشیدہ ہے تو پس نہیں ہے پیچھے تیرے کوئی چیز اور اوتار دے ہمسے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی پڑھے تین بار اس استغفار کو جو اوپر لکھا ہے تین بار اس کی استغفار کو جو اوپر لکھا ہے تین بار اس کی استغفار کو جو اوپر لکھا ہے تین بار اس کی

وظیفہ سونیکے وقت کا

اغنِنَا عَنِ الفَقرِ ط سب دعاؤنکی بعد یہہ پڑھے بِسمِ اللّٰہِ
اور بی پرواکر ہمکو محتاجگی سے ف۱ کہتا ہون میں ساتھہ نام اللہ کے
اَللّٰھُمَّ اَسلَمتُ وَجھِیَ اِلَیکَ وَفَوَّضتُ
یا اللہ تابعدار کیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیرے ف۲ اور سونپی میں نے
اَمرِی اِلَیکَ وَاَلجَاتُ ظَھرِی اِلَیکَ رَغبَۃً
سب کام دین اور دنیا اپنی کی طرف تیرے اور بہروسا کیا میں نے تجھپر واسطے خواہش کرنے
وَرَھبَۃً اِلَیکَ لَا مَلجَاءَ وَلَا مَنجَا مِنکَ اِلَّا اِلَیکَ
ثواب تیری کی اور ڈر تیری عذاب تیرے سے نہیں ہے پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیرے
اٰمَنتُ بِکِتَابِکَ الَّذِی اَنزَلتَ وَبِنَبِیِّکَ
ایمان لایا تیرے کتاب پر جو اوتارے تو نے اور تیرے نبی پر
الَّذِی اَرسَلتَ ط اور چاہیئے کہ پڑھے قُل یٰاَیُّھَا الکٰفِرُونَ
جسکو بھیجا تو نے ف۳
نزدیک ارادہ سونیکے پڑھا چاہیئے کہ سو وی اور ختم فلیا کے ط

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتی تھی پہلے سونیکے سبحات
یعنی جن سورتون کی سرے پر لفظ سبحان کا یا یسبح یا سبح کا ہے
اور فرماتی تھی کہ تحقیق ان میں ایک آیت ہی بہتر ہزار آیتون سے
اور وہ سبحات یہہ سورتین ہین سورۂ حدید اور حشر اور صف اور جمعہ
اور تغابن اور سبح اسم ربک الاعلی اور نہین سوتی تھی نبی صلے اللہ
علیہ وسلم یہان تک کہ پڑھین الم السجدۃ اور سورۂ ملک

ف روایت ہی خالد جہنی صحابی سے کہ پڑھو تم سورۂ نجات
دینی والی کو یعنی عذاب دنیا اور آخرت کیسی کہ وہ الم تنزیل السجدۃ ہی

وظیفہ سونیکے وقت کا

سنا ہی ہمنی کہ ایک شخص نی اسکو اپنا ورد کیا تہا اسکے سوا اور کچھ
ورد نہین پڑہتا تھا اور وہ شخص بہت گنہگار تہا پس جب وہ مرا تو اوس
سورۃ نی پر اپنی پہیلائے اوسپر یعنی اپنی پناہ مین کرلیا اوسکو
اور عرض کیا کہ ای رب میری بخش اسکو کہ یہہ بہت پڑہا کرتہا مجکو
پس اللہ تعالے نی اوسکی شفاعت قبول کی اور فرمایا فرشتون کو کہ اسکے
لئے عوض ہر گناہ کی ایک نیکی لکہو اور بلند کرو درجہ اسکا اور یہہ بہی
کہا خالد نی کہ یہہ سورۃ اپنی پڑہنی والیکے لئے قبر مین جہگڑتی ہے
عرض کرتے ہے کہ اے بار خدا یا اگر مین تیرے کتاب سی ہون
تو شفاعت میری اسکی لئی قبول کر اور اگر تیرے کتاب سی نہین
ہون تو مٹا ڈال مجکو کتاب مین سی اور یہہ سورۃ مثل جانور کے
پہیلانی ہے پر اپنی اوسپر پس شفاعت کرنی ہی اوسکی پس بچاتی
ہے اوسکو عذاب قبر سے اور سورۃ تبارک کی بہی یہی فضیلت
بیان کی اور خالد سوتی نہین تہی جب تک کہ نہ پڑہتی تہی ان دونون کو
اور کہا طاؤس تابعی نی کہ فضیلت دی گئی ہین یہہ دونون سورتین
سب سورتون پر ساتہہ ساتہہ نیکیون کی ہی مشکوۃ طا اور نہین سوتے

135299

Marfat.com

سوتی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہان تک کہ پڑھین سورۂ
بنی اسرائیل اور سورۂ زمر ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ فرماتی تھے
کہ نہین جانتا تھا مین اوس کسیکو کہ عقل رکھتا ہو کہ سووی پہلے اسکے
کہ پڑھی تین آیتین کہ آخر سورۂ بقرہ کے ہین یعنے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
سے آخر سورۂ ملک ۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب
رکھی تو پہلو اپنا بچھونی پر اور پڑھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
پس بلاشبہ امن مین ہوا تو ہر چیز سے یعنی ہر بلا سی سوای موت کے ۔
اور فرمایا کہ نہین کوئی آدمی کہ جگہہ پکڑے طرف بچھونی اپنے کے
پھر پڑھے کوئے سورۂ اللہ کے کتاب سی مگر کہ بھیجتا ہے
اللہ تعالے طرف اوسکی ایک فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہی اوسکی ہر چیز سے
کہ ایذا دی اوسکو یہان تلک کہ جاگی نیند اپنی سے جب جاگی ۔
اور فرمایا کہ جب آتا ہی آدمی طرف بچھونی اپنی کے دوڑتا ہی
اوسکیطرف فرشتہ اور شیطان یعنی دونون حملہ کرتی ہین تا مسلط
ہون اوسپر پس کہتا ہی فرشتہ ختم کر یعنی عمل اپنا اور کلام اپنا
ساتھہ بھلائی کے یعنی سوتی وقت ذکر اللہ مین مشغول ہو اور نیکی کر

Marfat.com

اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے
خدا کو پھر سوئے تو رات گذارتا ہے فرشتہ نگہبانی کرتا ہے
اوسکی یہہ حدیث ہی کہ آویگا بقیہ اوسکا ف بقیہ اس حدیث کا
مصنف حصن حصین کینی کتاب عدہ مین بیان کیا ہے وہ یہہ ہے
کہ پس اگر گر پڑیگا تخت اپنی سی پھر مرجاویگا داخل ہوگا بہشت مین
کذا فی فتح المبین اور سمجھا گیا اس سی کہ اگر ذکر اللہ تعالے کا
نہ کیا فرشتہ نگہبانی نہین کرتا ہی بلکہ شیطان شب گذارتا ہی
منتظر رہتا ہی بیگانی اور وسوسہ ڈالنی اوسکیکا وقت بیداری کے
کذا ذکر علی القاری اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئے
سورہ دخان کو پڑھتا ہے صبح کرتا ہی ستر ہزار ملائکہ اوسکی بخشش
مانگتی ہین اوسکی لئے ستر ہزار فرشتی اور جو کوئے آخر
سورہ آل عمران کا یعنے اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے
اخیر تلک پڑھتا ہی رات کو لکھا جاتا ہی اوسکی لئی ثواب قیام لیل کا
یہہ دونون روایتین مشکوۃ مین ہین اور پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
گواہی دے اللہ کہ نہین کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتون نے اور صاحبان علم نے وہ کھڑا ہوا

Marfat.com

بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط
ساتھ عدل کی نہین کوئی معبود مگر وہ کہ غالب ہے دانا

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جسنی پڑہی یہہ آیۃ وقت سونے
اپنے کے پیدا کرتا ہی اللہ تعالے اس سی ستر ہزار مخلوق کہ بخشش
مانگتی ہین وہ اوسکی لئی قیامت تلک اور جو کوئی کہی بعد اسکی وَاَنَا
اور مین بھی
اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ
گواہی دیتا ہون اوسچیز کی کہ گواہی دی اللہ نے اوسکی اور چاہتا ہون امانت رکھنا اللہ کی پاس
هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ وَدِيْعَةٌ ج
اس گواہی کو اور یہہ میرے لئے امانت ہے
فرماویگا اللہ تعالے روز قیامت کی کہ میری بندگی لئی نزدیک میرے
ایک عہد ہی اور مین لائق تر ہون اونکا کہ جو پورا کرتے ہین عہد کو
داخل کرو میرے بندگی کو جنت مین یہہ روایت تفسیر مدارک مین ہے
اور جب دیکھی کوئی اپنی خوابمین اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہے
یعنے اچھی چیز تو چاہئے کہ حمد کرے خدا کے اوسپر
یعنی کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور بیان کرے اوسکو اور بیان نکری
اوسکو مگر اوس شخص سی کہ دوست رکھتا ہی اور جب دیکھی
خوابمین وہ چیز کہ برا جانتا ہے تو تہتکارے تین بار بائین
طرف اپنی اور پناہ مانگی ساتھ خدا کی شیطان سی اور برائی

خواب کی سے یعنی کہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَمِنْ
شَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا بس تحقیق وہ خواب نہین ضرر کریگا اوسکو
اور چاہئی کہ پہر جاوے اوس کروٹ اپنی سے کہ تہا اوسپر
اور بعض روایت مین بدلی اس عبارت کی یون آیا ہے چاہئی
کہ کہڑا ہو جاوی پہر نماز پڑہے[1] اور جب ڈری یا باوی وحشت
یا نیند اُچٹ جاوی پس چاہیے کہ کہی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
پناہ مانگتا ہون ساتہہ پورے کلمون
اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ
خدا کے یعنی کتابون اور اسمائے الٰہی کی غصی اوسکی سی اور عذاب اوسکی سے اور برائی
عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ
بندون اوسکے اور وسوسے شیطانون کے
وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص
اور حاضر ہونی اونکی سی میری پاس یعنی ظاہر مین تقدرت کرنے اونکے
سکہاتی تہی یہہ کلمی اپنے بیٹون عقل رکہنی والون کو اور جو بیٹا
کہ نہین عقل رکہتا تہا لکہتی تہے عبداللہ انکو کاغذ مین پہر لٹکاتے
اوسکو اوسکی گلی مین[2] اور بعض نی حضرت سی اسکا پڑہنا نقل کیا
ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
پناہ مانگتا ہون ساتہہ پورے کلمون خدا کے
الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ
وہ کلمے کہ نہین خلاف کرتا اونسے نیک اور نہ بد برائی سے
مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا
اوسچیز کی کہ اوترتی ہی آسمان سی[3] اور برائی اوسچیز کی کہ چڑہتی ہی آسمان مین اور برائی اوسچیز کی

[1] کروٹ لینی کی تو حال مین پڑہا دعا کی اور نماز کی کہڑا ہونا اور اگر دعا کی کہڑا ہونا نماز کی کروٹ بدلنا نماز کی کہڑا ہونا جائز ہے

[2] اور بعض نی حضرت سی اسکا پڑہنا نقل کیا ہے

[3] اور برائی اوسچیز کی کہ چڑہتی ہی آسمان مین اور برائی اوسچیز کی

ذَرَاءَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
کہ پیدا کی زمین میں اور برائی اوس چیز کی کہ نکلتی ہے اوس سے اور برائی

فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ
فتنوں رات کیسی اور فتنوں دن کی کا اور برائی حادثوں

اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ؕ
رات اور دن کیسے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کی ای مہربان

اور پڑھے نیند اُچٹنی میں اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
یا اللہ ای رب ساتوں آسمانوں کے

وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ
اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا آسمانوں نے اوس پر اور ای رب زمینوں کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا انہوں نے اور ای رب

الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ
شیطانوں کے اور اون لوگوں کی کہ گمراہ کیا ہے شیاطین نے اونکو ہو میرا نگہبان برائے

خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ
سب مخلوقات اپنی کی یہہ کہ غالب آوے مجھ پر کوئی انمیں سے یا

اَنْ یَطْغٰی عَنْ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
یہہ کہ کوئی حد سے تجاوز کرے غالب ہے پناہ چاہنے والا تیرا اور بابرکت ہے نام تیرا

اور بعض روایت میں یہہ دعا پڑھنی آئی ہے اَللّٰهُمَّ غَارَتِ
یا اللہ چھپ گئی

النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ
ستارے یعنے آفتاب اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو

حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ
زندہ تدبیر کرنیوالا ہے نہیں آتی ہے تجھکو اونگھ

وَلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِ لَیْلِیْ
اور نہ نیند ای زندہ ای تدبیر کرنیوالے عالم کے آرام دے رات میرے کو

وَاَنِمْ عَیْنِیْ ؕ اور جب جاگے نیند سے پس کہے
اور سلا آنکھ میری کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْهَا
سب تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے پھیرا طرف میرے جان میری اور نہ مارا اوسکو

فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
اوسکے سونے میں سب تعریف ہے اللہ کے جس نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اور زمین کو ف اس سی کہ ٹل جاوین اپنی جگہ سے اور البتہ اگر ٹل جاوین تو نہین
اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ
تھامیگا اونکو کوئی پیچھے اوسکے تحقیق وہ ہی
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ
بردبار بخشنے والا سب تعریف ہی اللہ کے لئی جسنے تھامی رکھا ہی آسمان کو
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
کہ پڑے نہ زمین پر مگر ساتھ ارادہ اوسکے تحقیق اللہ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور بعض روایت مین اسکا پڑھنا
لوگون پر بہت مہربان ہی مہربان
آیا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا
سب تعریف ہی خدا کے لئی جسنے زندہ کیا یعنی جگایا ہمکو بعد اوسکے کہ مارا ہمکو یعنی سلایا
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ اور بعض روایت مین اسکا بھی پڑھنا آیا ہے
اور طرف اوسکے پراگندہ ہونا ہی ف
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
نہین کوئی معبود مگر تو نہین شریک تیرا پاک ہی تو یا اللہ
اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ
تجھسے بخشش چاہتا ہون تجھسے واسطے گناہون اپنی کے اور مانگتا ہون تجھسے رحمت تیرے
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ
یا اللہ زیادہ کر مجھکو علم اور نہ کج کر دل میرا بعد حق سے پہنچی اسکے برابر
وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
مجھکو اور بخش میرے نزدیک اپنی سی رحمت بڑے بلاشبہ تو ہی بہت بخشنے والا
ف ایک روایت مین آیا ہے کہ نہین کوئی بندہ کہی
وقت جاگنی کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
مگر کہ بخشتا ہی اللہ تعالی گناہ اوسکی اگرچہ ہون برابر جھاگ دریا کے

Marfat.com

پھر جب اوٹھا وی سر اپنا گھر کے چھت کیطرف کھی سُبْحَانَكَ
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
پھر جب کپڑے پہنی لگی کہے بسم اللہ اور اسیطرح مستحب ہے
بسم اللہ کہنی ہر کام مین اور شروع کرے پہننے مین دائین طرف
سے اور اسیطرح جوتی داہنی طرف سے پہنے پھر دعائین لباس
کے پہننے کی جو اسمین مذکور ہوئی ہین پڑھے ۵ وظائف النبی ﷺ
جو کوئے جاگی رات مین اور کروٹ لی پس کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسیکے لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئے تعریف اور وہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہر چیز پر قادر ہی سب تعریف اللہ کے لئی اور پاکی ہی اللہ کو اور نہین کوئی معبود
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اللہ بڑا ہی اور اللہ بہت بڑا ہی اور نہین ہی پھرنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر اللہ کے مدد سے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ یا فرمایا یَدْعُوْ یعنی دعا کرے
یا اللہ بخش میرے گناہ
جو چاہے قبول کیجاتی ہی دعا اوسکی ۵ جو کوئی کہی جسوقت
کہ کروٹ لی رات مین بِسْمِ اللّٰهِ دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ
دس بار اور اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ دس بار
ایمان لایا مین ساتھہ اللہ کے اور کفر کیا مین ساتھہ معبودون باطل کے
محفوظ رہی ہر چیز سے کہ ڈرتا ہی اوس سی اور نہین لائق ہی

کسے گناہ کو کہ پالے اوسکو یعنی لاحق ہو یا ہلاک کری اوسکو
مانند اوس ساعت تلک کہ حرکت کیے ہی اوسمین اور یہہ کلمی پڑہی ہین
یعنی ایک رات دن محفوظ رہیگا ایذا رسانی والے چیز ولسنی
اور گناہون سی ۵ اور جب اوٹہی کوئی رات کو اپنی بچہونا ولسنی
پہر رجوع کرے طرف اوسکی تو چاہیئی کہ جہاڑی اوسکو
ساتہہ کناری لنگی اپنی کے تین بار اسلیئے کہ وہ نہین جانتا ہے
کہ کون سی چیز آئی ہے بیچہی اوسکے اوسپر یعنی شاید کوئی
کیڑہ وغیرہ اوسپر نہ پڑا ہو پہر جب لیٹی کہے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ
ساتہہ نام تیرے کے یا اللہ
وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ
رکہا میں پہلو اپنا اور ساتہہ نام تیرے کے اوٹہاؤنگا اوسکو جو روک رکہی تو
نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ رَدَدْتَّهَا فَاحْفَظْهَا
جان میری پس رحم کر اوسپر اور جو پہیر تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی
بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۵
ساتہہ اوسطرح کے کہ نگہبانی کرتا ہی تو ساتہہ اوسکے اپنی بندون نیکبخت کے
اور جب اوٹہی تہجد کے لیئے پس اگر ارادہ کرے پائخانہ
جانیکا تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ اور روایتون مین اسکا پڑہنا آیا ہی
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۵
یا اللہ بیشک میں پناہ چاہتا ہون ساتہہ تیری ناپاک جنون اور ناپاک جنیون سی
اور جب نکلے پائخانہ سی کہی غُفْرَانَكَ ۵ اور جب وضو
مانگتا ہون میں بخشش تیری

وضو کرے پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہی پہر کہے یعنی وضو کرتی
مین اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ
یا اللہ بخش میرے گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیئے میرے
دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۝ اور جب
گہر مین اور برکت دی میری لیئے میرے رزق مین
فراغت پاوے وضو سے اوٹہاوے نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
گواہی دیتا ہون مین یہہ نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝
اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ محمد بندہ ہے اللہ کے ہین اور رسول اوسکے

ف حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کی یہہ کلمہ
پڑہے اوسکے آٹہون دروازے بہشت کے کہل جاتی ہین کہ جس دروازے سے
چاہے داخل ہو ۱۲ مشکوٰۃ ۝ اور بعض روایت مین اس کلمہ کے
ساتہہ یہہ دعا پڑہنی آئی ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ
یا اللہ کر مجکو
التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ۝ سُبْحَانَکَ
توبہ کرنیوالون مین سے اور کر مجکو پاکیزگی کرنیوالون مین سے پاک ہی تو
اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
یا اللہ اور ساتہہ تعریف تیری کی تسبیح کرتا ہون گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر تو
اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۝ جو کوئی وضو کرے پہر کہی
بخشش مانگتا ہون تجہسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے
سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ
پاک ہی تو یا اللہ اور ساتہہ تعریف تیری کی تسبیح کرتا ہون بخشش چاہتا ہون تجہسے
وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ کہا جاتا ہی اوسکی لئی یعنی یہہ بعینہ یا توا
اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے

وضو کے سنت ہونیکی دلیل اور براہین مین سنیت کی دلیل
فرض خفی مین اور حنفیون کے نزدیک
فرض ہے یہہ اور شافعی کے نزدیک سنت ہے
انکے الفاظ مین بسم اللہ
وضو کے اول مین اللہ علی دین اللہ
النظر اور بعضون نے کہا ہے
اللہ الرحمن الرحیم
فرمایا حضرت نے
ازکے دعا کے بعد
ناجوا یعنی پکڑ لیو
ہلاکیون دنیا اور آخرت
کے ۱۲ ع ۵۳ اسکے پڑہنے
مین اوٹہانا نظر کا فقط ابوداؤد
نے نقل کیا ہے
نسائی نے اور
کیا ہے نطق پڑہنا اسکے
۱۲ من
۱۲

یا تو اب اسکا پرچہ کاغذ مین پہر کیا جاتا ہے سر بمہر پس نہین تو رہی
جاتی ہے مہر قیامت تلک یعنی نہین باطل کرتے اوسکو
کوئی چیز **ف** وضو مین مسواک کرنی بہی سنت مؤکدہ
ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ لازم کرو اپنی پر
مسواک کرنے اسلئے کہ اوسمین دس خصلتین ہین پاک کرتی ہی
موہنہ کو اور راضی ہوتا ہی رب اور ناخوش ہوتا ہی شیطان اور
دوست رکہتی ہین ملائکہ اعمال لکہنی والی اور مضبوط ہوتی ہین مسوڑے
اور قطع ہوتا ہے بلغم اور خوشبو موہنہ مین آتی ہے اور دور
کرتے ہے پت کو اور روشن کرتی ہی بینائی کو اور دور
کرتی ہے دانتون کی مرض کو اور وہ سنت ہے ہی پہر فرمایا کہ
نماز مسواک سے افضل ہی ستر درجہ اوس نماز پر کہ بغیر مسواک کے
ہو کذا فی التنبیہات اور جو کوئی وضو پر وضو کرتا ہی دس
نیکیان لکہی جاتی ہین اور رو بقبلہ اونچی پر وضو کے لئے بیٹہے
اور کوئی شخص وضو نکرواوی مگر بعذر اور کلام غیر ضروری نکری
اور پہلی آنی وقت نماز کی وضو کرے اور بہت ہین آداب وضو

Marfat.com

وضو کی فقہ مین دیکھنی چاہئین اور بعضی فقہاء نی مستحسن لکھا ہے
پڑہنا دعاؤن منقولہ کا صحابہ رضوان اللہ تعالے علیہم سی وضو مین
پس کہے بعد بسم اللہ اور نیت کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ
طَھُوْرًا اور وقت کلی کی اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ
صلے اللہ علیہ وسلم کَاْسًا لَا اَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ
عَلٰی تِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ
اور وقت پانی دینی کے ناک مین اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ رَائِحَۃَ
نَعِیْمِکَ وَجَنَّتِکَ اور موہنہ دہوتی وقت اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ
یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ اور دائین ہاتہہ پر
پانی ڈالنی کی وقت اَللّٰھُمَّ اَعْطِ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا
اور بائین ہاتہہ پر پانی ڈالنی کے وقت اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ
بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ اور سر کے مسح کی وقت
پڑہے اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ
عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ اور کانون کے مسح کی وقت
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ

Marfat.com

اور گردن کی مسح کی وقت اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ
اور دائین پانو کے دہونیکے وقت اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ
عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ اور بائین پانو کی دہونیکی وقت
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَتِجَارَتِیْ
لَنْ تَبُوْرَ اور درود بھیجی نبی صلے اللہ علیہ وسلم
وقت دہونی ہر عضو کے اور کنگھی کرنے حضرت سی بعد وضو کی
ثابت نہین ہوئے ہی بلکہ فرمایا ہی کہ ایکدن بیچ کیا کرے
پہر نماز پڑہے دو رکعت تحیۃ الوضو کہ ثابت ہوا ہے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق جبرئیل اول جو وحی حضرت
لائی سکہایا آپکو وضو اور حکم کیا دو رکعتون کی پڑہنے کا بعد اسکے
اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ نہین کوئی مسلمان کہ
وضو کرے پس اچھی طرح وضو کرے یعنی رعایت سنت
پہر کہڑا ہووے پیچھی دو رکعت حضور دل سی اور بی ریا اور اخلاص سے
مگر کہ واجب ہوتی ہی اسکی لئی جنت اور مستحب ہی کہ پڑہے
اول رکعت مین بعد فاتحہ کے وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا

Marfat.com

اَنْفُسَهُمْ سے وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ تک اور دوسرے رکعت مین وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ سے تَوَّابًا رَّحِيْمًا تک کذا فی وظائف النبی ۵ بیان تہجد کا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین نماز نوافل مین پچھلی فرض کے نماز درمیان رات کی ہے ۵ اور فرمایا کہ بہترین نماز کے نماز آدمی کی ہے بیچ گھر اوسکی مگر فرض ۵ نماز رات کے یہہ بخاری مسلم مین ہی اور احمد کی روایت مین اور نماز دنکی دو دو رکعت ہین نفل کے یہہ بخاری مسلم احمد نی ۵ اور تہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اوٹہتی رات مین تہجد پڑہنے کے لئے تو پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ

یا اللہ تیری سب تعریف ہی تو ہی قایم رکہنی والا آسمانون

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ

اور زمین کا اور جو کچہہ انمین ہے اور تیری لئی سب تعریف ہی تو ہی بادشاہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

آسمانون اور زمین کا اور جو کچہہ انمین ہی اور تیرے لئی سب تعریف ہی تو ہے

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

روشن کرنیوالا آسمانون اور زمین کا اور جو کچہہ انمین ہی اور تیری لئی سب تعریف ہے

اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ

تو ہی ثابت وجود اور وعدہ تیرا سچا ہی اور دیدار تیرا حق ہی

وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ

اور کلام تیرا سچا ہی اور جنت حق ہی اور دوزخ حق ہی اور نبی

Marfat.com

حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ
حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے باللہ نبی سچے

اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
فرمانبردار ہوا میں اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسا کیا میں

وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ
اور طرف تیرے رجوع کیے میں اور تیرے مدد سے جھگڑا میں نے اور طرف تیری فیصلہ لایا میں

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ
تو رب ہمارا ہے اور طرف تیرے بازگشت ہے پس بخش میرے لئے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا
اور جو پیچھے کیے میں اور جو پوشیدہ کیے میں اور جو ظاہر کیے میں اور وہ

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اور تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے رکھنے والا

اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
تو ہی معبود میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر

بِاللّٰهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
ساتھ مدد اللہ کے قبول کی اللہ تعالیٰ نے تعریف اس شخص کی کہ تعریف کرے اس کی سب تعریف ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سارے جہان کا پاکی ہے اللہ کو جو پروردگار ہے عالموں کا پاک ہے اللہ اور ساتھ تعریف اس کے پاکی بیان کرتا ہوں

اور بیٹھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا
طرف آسمان کی پھر پڑھیں یہ آیتیں اِنَّ فِيْ

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور اختلاف رات

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ
اور دن کی البتہ نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لئے جو کہ

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور سوچتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمین کے

Marfat.com

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
کہتے ہیں ای رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو یہ بیفائدہ ف پاکی ہے تجکو پس بچا ہمکو عذاب
النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ
آگ کی ای رب ہمارے بلاشبہ تو جسکو داخل کریگا آگ میں پس تحقیق ذلیل کریگا تو اوسکو
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا
اور نہیں واسطے کافروں کے مددگار ف ای رب ہمارے بلاشبہ سنا ہمنے
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ
پکارنیوالے کو ف کہ پکارتا ہے لوگوں کو طرف ایمان کی اسطرح کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ایمان لائے ہم
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
اور پھر ای رب ہمارے پس بخش ہمارے لئے گناہ ہمارے اور دور کر ہمسے برائیاں ہمارے اور مار ہمکو
مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
ساتھ نیکوں کے ای رب ہمارے دے ہمکو جو کچھ کہ وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
اور نہ ذلیل کر ہمکو روز قیامت کے بلاشبہ تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ
پس قبول کی اونکی لئی رب اونکے نے دعا اونکے اسطرح کہ میں نہیں ضائع کرتا ہوں عمل
مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ
تم میں سے مرد ہو یا عورت بعض تمہارا پیدا ہونیوالا ہے بعض سے
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا
ف پس جنہوں نے ہجرت کی ف اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ایذا دیے گئے
فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
میرے راہ میں ف ۸ اور لڑے اور مارے گئے البتہ دور کرونگا میں اونسے برائیاں اونکے
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
اور البتہ داخل کرونگا اونکو جنتوں میں کہ چلتے ہیں نیچے اونکے نہریں
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
بدلا اللہ کے ہاں سے اور اللہ کے ہاں ہے اچھا
الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بدلہ تو نہ دھوکا اسپر کہ آتے جاتے ہیں کافر
فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ
شہروں میں یہ فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اونکا ٹھکانا دوزخ اور

بِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ
کیا بری طیاری ہے بچھونا لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے اونکو باغ ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ
بہتے ہیں نیچے ہمیشہ رہینگے اونمیں بھاری ہے
عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ
اللہ کے ہاں سے اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر نیکبختوں کو اور بلاشبہ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
کتاب والوں میں البتہ وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور جو اترا تمہاری طرف
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جو اترا اونکی طرف دبے ہیں اللہ کے آگے نہیں خرید کرتے اللہ کے آیتوں کو
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
مول تھوڑا وہ جو ہیں اونکو ہے اونکے مزدوری رب کے ہاں بیشک
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
اللہ شتاب لینا ہے حساب اے ایمان والو ثابت رہو یعنی دین پر
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
اور مقابلہ میں مضبوط کرو اور لگے رہو اور ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم
تُفْلِحُوْنَ ۝ پھر کھڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک
مراد کو پہنچو

کی یعنی بعد اوٹھنے کے سونے سے یا وضو میں وقت ارادہ کرنے
کلی کی یا وقت کھڑے ہونے کے نماز میں پس پڑھیں گیارہ رکعتیں
یعنی آٹھ تہجد کی اور تین وتر کے پھر اذان دی صبح کے بلال نے
پس پڑھیں حضرت نے دو رکعتیں یعنی سنت صبح کی پھر نکلے طرف
مسجد کی پس نماز پڑھی صبح کی اور اسکی بعد روایت نیز ان رکعت
کے اور اور روایت گیارہ رکعت کی وتر دن سمیت حصن حصین میں

مین منقول ہین جو چاہی اوسمین سی دیکھہ لے ۞ اور جب اوٹھی
وسطی نماز رات کے یعنی تہجد کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہی دس بار اور
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہی دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑہی دس بار اور استغفار
پڑہی دس بار اور پڑہے دس بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ
یا اللہ بخش مجکو اور راہ دکہا مجکو
وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اور پناہ مانگی ساتہہ اللہ کے
اور رزق دے مجکو اور عافیت دے مجکو
تنگی مکان کیسی دن قیامت کی ف یعنی پڑہے اَعُوْذُ
بِاللّٰہِ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور لکہا ہے کہ میدان محشر لوگون پر
ایسا تنگ ہوگا کہ اوسکی سختی اور ہول سی آرزو کرینگی دوزخ مین داخل
ہونیکے اور شریق ہوزنی کہتے ہین کہ حاضر ہوا مین حضرت
عائشہ کی پاس پس پوچہا مینی اونسی کہ ساتہہ کس چیز کے ابتدا
کرتے تہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتی رات کو پس کہا
اونہون نی کہ پوچہی تو نی مجہی ایک ایسی چیز کہ نہین پوچہی کسی نے
پہلی تیری تہے حضرت جب جاگتی رات کو اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑہتے
دس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
دس بار اور سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ دس بار اور استغفار

Marfat.com

پڑھتی دس بار اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دس بار اور اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ دس بار کذا
فی المشکوٰۃ ۱۲ اور جب شروع کرے نماز تہجد کے پڑھے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ
یا اللہ پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کی ہی پیدا کرنیوالے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ
تو حکم کریگا یعنی قیامت کو درمیان بندوں اپنے کی ہے اوسچیز کے کہ ہین اوسمین اختلاف کرتے
اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ
راہ دکھلا مجکو اوسچیز کے کہ اختلاف کیا گیا ہی اوسمین حق سے اپنے حکم سے بلاشبہ تو راہ دکھلاتا ہی
مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱۵ اور جب تر پڑھے تین رکعت پس
جسکو چاہتا ہی طرف راہ سیدھی کے
پڑھے پہلے مین سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَی اور دوسرے مین
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری مین قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور بعضون
نے تیسری رکعت مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ مع قُلْ هُوَ اللّٰهُ کی نقل کی ہین اور بعض نے کہا
کہ جدائی کرے درمیان دو رکعت کی کہ وتر کے پہلے
ہوتے ہین اور درمیان نماز وتر کے ساتھ سلام پھیرنے کے
کہ سنا دی سلام لوگون کو اَوْ لَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ

یا یعنی نہ سلام بیچ سے یعنی وتر کی نماز مین مگر بیچ آخر تین رکعت
وتر کے ۵ یا وتر کرے ساتھ ایک کی یعنی ایک دوگانہ
اوسمین ملا ہو ۵ یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت کی یا سات
کے ۵ یا وتر کری ساتھ نو رکعت کی یا گیارہ ان کے
یا زیادہ اس سی یعنی تیرہ رکعت ۵ اور دعاء قنوت پڑھے
اخیر رکعت مین جب اوٹھاوی سر اپنا رکوع سے ف
یہہ حدیث موافق مذہب امام شافعی رح کے ہے اور امام اعظم
صاحب رح نے اور بہت حدیثون سے پہلی رکوع کے
دعاء قنوت پڑھنی ثابت کی ہی چنانچہ شروح مین نقل کی گئین
ہین ۵ پس یہہ دعاء قنوت پڑھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ
یا اللہ راہ دکھا مجھکو بیچ اون لوگون کے
هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ
کہ راہ دکھائی تو نی اور عافیت دی مجھکو بیچ اون لوگون کے کہ عافیت دی تو نے اور دوست رکھہ مجھکو اون لوگون مین کہ دوست رکھا تو نے
وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّكَ
اور برکت دے میرے لیے اوس چیز مین کہ دی تو نی اور بچا مجھکو برائی اوس چیز کی کہ مقدر کیے تو نے بیشک تو
تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ
حکم کرتا ہی فیصلہ نہین حکم کیا جاتا تجھپر اور تحقیق نہین ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تو نے
وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
اور نہین عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تو نی برکت والا ہی تو ای رب ہمارے اور برتر ہے تو
نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ
بخشش مانگتے ہین ہم تجھسے اور رجوع کرتے ہین طرف تیرے اور رحمت بھیجے اللہ حضرت نبی صاحب پر

ف نووی نی لکھا ہے کہ اگر قنوت پڑھنی والا امام ہو تو ضمیر
جمع کی پڑھے مثلاً اہدنا بجای اہدنی کے اور سوای اسکے
اسیطرح اور اگر مفرد بھی پڑھے جائز ہے مگر مکروہ کیونکہ امام کو
فقط اپنی نفس کی لئے فقط دعا کرنی نچاہئی اور مستحب ہی کہ اَللّٰھُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ کی ساتھ اس دعا قنوت کو بھی ملالے اور
بعض نی کہا کہ اسکو پہلی پڑھے اور بعض نی کہا پیچھی اسلئے کہ
اتفاق کیا ہے صحابہ رض نے اوپر اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ کے
اور اگر کبھی یہہ دعا قنوت پڑھی اور کبھی وہ تو بھی جائز ہے
علی فخر اور بعض روایت مین یہہ دعا قنوت پڑھنی آئی ہی
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
یا اللہ بخش ہمکو اور مومن مردون کو اور مومن عورتون کو اور مسلمان مردون
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ
اور مسلمان عورتون کو اور الفت ڈال درمیان دلون اونکے اور اصلاح کر درمیان اونکی
وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَۃَ
اور مدد دے اونکو اوپر دشمنون اپنی کے اور دشمنون اونکی کے ف یا اللہ رحمت سی دور کر کافرون کو
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ
جو روکتے ہین راہ تیری سے اور جھٹلاتی ہین تیرے رسولونکو
وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَائَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ
اور لڑتے ہین تیری دوستون سے یا اللہ خلاف ڈال درمیان باتون اونکی
وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ
اور ڈگا قدم اونکی ف اور اوتار اوپر عذاب اپنا وہ جو

Marfat.com

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نہیں روکتا ہی تو اوسکو کافرون کی قوم سے شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالی مہربان کی

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ
الٰہی بلاشبہ ہم مدد مانگتے ہین تجھسے اور بخشش مانگتے ہین تجھسے اور تعریف کرتے ہین تیری

الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ
ساتھ بھلائی کے اور نہیں ناشکری کرتے ہین تیری نعمت کے الگ ہوتے ہین ہم اور چھوڑتے ہین ہم اوسکو کہ نافرمانی کرتا ہی تیری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالی مہربان کی یا اللہ تجھکو عبادت کرتے ہین ہم اور تیرے لیے

نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى
نماز پڑھتے ہین ہم اور سجدہ کرتے ہین اور طرف عبادت تیرے کے کوشش کرتے ہین ہم اور طرف خدمت تیری کے دوڑتے ہین

عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ
عذاب تیرے کو حق ہی اور امید رکھتے ہین ہم رحمت تیری کے بخشش

عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط
عذاب تیرا کہ حق ہی ساتھ کافرون کے ملنے والا ہے

اور جب سلام پھیرے وتر کا کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
پاک ہی بادشاہ نہایت پاک

تین بار کھینچے آواز اپنی تیسری بار مین اور بلند کرے اور بعض
روایت مین اسکے بعد یہہ بھی پڑھنا آیا ہے رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
پروردگار فرشتون

وَالرُّوْحِ اور یہہ دعا بھی بعد وتر کے پڑھے اَللّٰهُمَّ
اور جبرئیل کا بھی الٰہی

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ
تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے کہ ساتھ خوشنودی تیری کی

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ
غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ
اور پناہ مانگتا ہون ساتھ رحمت تیری کے عذاب تیرے سے نہین گن سکتا ہون

ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ط
تعریف تیری تو ویسا ہی ہی جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے

Marfat.com

اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کے پڑھے پہلے
رکعت مین قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری مین قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یا پڑھے
پہلی رکعت مین قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ
اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ
اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ وَنَحْنُ
لَہٗ مُسْلِمُوْنَ اور دوسری مین پڑھے قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ
تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ
وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوْا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ
اور پڑھی تین بار بعد سلام سنت فجر کے اسحالمین کہ وہ بیٹھا ہوا ہو
اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
یا اللہ پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل
وَمُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ
اور محمد کے کہ نبی ہین رحمت خاص بھیجی اللہ اونپر اور سلام پناہ مانگتا ہون تیری ساتھ
مِنَ النَّارِ پھر چاہے کہ لیٹے اپنے داہنے
آگ دوزخ سے
پہلو پر اور جب نکلے اپنی گھر سے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ
ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہون مین

Marfat.com

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
بہروسا کیا میں اللہ پر یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں تیرے ساتھ اس سے
نَزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ
کہ پھسلیں ہم یا پھسلاویں ہم کسیکو یا گمراہ کریں ہم یا ظلم کریں ہم یا جہالت کریں ہم کسی پر یا جہالت
عَلَيْنَا ۝ اور روایتون مین اس دعا کا پڑہنا آیا ہی گہر سی
ہمپر ف
نکلتی وقت بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ
ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہون بہروسا کیا میں اللہ پر نہین ہی پہرنا نکلنا
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی
اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے
گہر سے نکلنی کی وقت یہہ کلمات پڑہتا ہی کہا جاتا ہی اوسکی لئی
کہ راہ راست دکہایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو جمیع مہمات مین اور
محفوظ رہا تو سب برائیون سی پس کنارہ ہو جاتا ہی اوس سی شیطان
اور باز رہتا ہی بہکانی ایذا دینی سی اور دوسرا شیطان اوس شیطان کی
تسلی کی لئی کہتا ہے کہ کیون کر میسر ہوگا تجکو تسلط اور تعرض
اوس شخص پر کہ کفایت اور ہدایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب برائیون
سے اور مثل اسکی ترمذی نی روایت کی ہے ۝ علے ۝
حضرت ام سلمہ رض روایت کرتی ہین کہ نہین نکلتی تہی پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم میری گہر سے کبہی مگر کہ اوٹہاتی تہی نظر اپنے طرف
آسمان کی پہر کہتی تہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری اس سے کہ گمراہ ہوئین

Marfat.com

أَوْ أَضِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ
یا گمراہ کیا جاؤں یا ایسا پھسلوں یا پھسلاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ
یا جہالت کروں یا جہالت بجاوی مجھ پر

پھر جب نکلے اپنی گھر سے فجر کی نماز کی لئے بعد پڑھنے سنت کی
کہے راہ میں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي
یا اللہ کر میرے دل میں نور اور میری بینائی میں
نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي
نور اور میری سماعت میں نور اور داہنی میرے نور اور بائیں میرے نور اور پیچھے میرے
نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي
نور اور کر میرے لئے نور اور میری رگوں میں نور اور میرے گوشت میں نور
نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي
نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے بدن میں
نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ
نور اور میرے زبان میں نور اور کر میرے جان میں نور اور بڑا کر
لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا
میرے لئے نور اور کر مجھکو نور یا اللہ کر میرے دل میں نور
وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي
اور میری زبان میں نور اور کر میری سماعت میں نور اور کر میری بینائی میں
نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ
نور اور کر پیچھے میرے نور اور آگے میرے نور اور کر
فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا
اوپر میرے نور اور نیچے میرے نور یا اللہ دے مجھکو نور

ف کتاب الاذکار امام نووی کے میں ابن سنی سے منقول ہے
حضرت عمر رضہ سے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی چیز
منع کرتی ہے ایک تمہارے کو جب وقت کہ تنگ ہو اوپر امر معیشت کا

پڑھنی اس دعا کیسی جو وقت کہ نکلی اپنے گھر سے بِسْمِ اللّٰهِ
نکلتا ہوں نام اللہ کے ساتھ برکت
عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ
نام اللہ کے اوپر جان اپنی کے اور مال اپنی کے اور دین اپنی کے یا اللہ راضی کر مجکو ساتھ قضا اپنی کے اور برکت
لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ
دی میرے لئے اوسچیز میں جو مقدر کی ہے تو نے میرے لئے یہاں تک کہ نچاہوں میں جلد کرنی اوسچیز کے کہ دیر دی تو نے
وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ ۵ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
اور نہ تاخیر اوسچیز کے کہ جلدی دی تو نے
وسلم نے کہ جو کوئی نکلے اپنی گھر سے نماز کے لئے اور کہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ
یا اللہ بلاشبہ میں مانگتا ہوں تجھسے ساتھ حق سوال کرنیوالوں کی کہ تجھپر ہے اور مانگتا ہوں میں تجھسے
بِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا
ساتھ حق اس چلنے اپنے کی پس بلاشبہ میں نہیں نکلا ہوں اترانا اور نہ تکبر کرنا اور
رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ
نہ دکھانی اور نہ سنانیکو اور نکلا ہوں میں بچنے کے غضب سے تیرے غضب سے بچنے کی لئے
وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ
اور تیری رضامندی کی ڈھونڈنے کی لئے پس مانگتا ہوں میں تجھسے یہ کہ بچاوے تو مجکو
مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا
آگ دوزخ سے اور یہ کہ بخشے تو میرے لئے گناہ میرے پس تحقیق نہیں
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اوسپر بذات خود
بخشنا ہے گناہ مگر تو
اور استغفار کرتی ہیں اوسکی لئے ستر ہزار فرشتہ نقل کی یہ
ابن ماجہ نے ۵ اور جب ارادہ کرے مسجد میں داخل ہونیکا
کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ بزرگ کے اور ساتھ ذات بزرگ اوسکے اور بادشاہت اوسکے
الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۵ اور اور روایت میں آیا ہے
قدیم اوسکے شیطان راندے ہوئے سے ف

Marfat.com

کہ جب داخل ہو وے مسجد مین پس چاہیئے کہ سلام بھیجے نبی صلے اللہ
علیہ وسلم پر یعنے کہے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ اور پھر کہے
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اور ایک روایت مین
یا اللہ کھول میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے
دعا یون آئی ہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَسَھِّلْ
یا اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے اور آسان کر
لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِکَ یا کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ
ہمارے لیے دروازے اپنی روزی کے داخل ہوتا ہون ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
رسول خدا کی پر اور داخل ہوتا ہون اوپر سنت رسول خدا کے یا اللہ رحمت خاص بھیج
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یہہ درود بدلی پہلی سلام کے
اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے
پڑھے یا وہ بھی پڑھے اور یہہ بھی کذا ذکر الفخر اور ایک
روایت مین ہے کہ بعد درود کی یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
یا اللہ
اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
بخش میرے گناہ میری اور کھول میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے
اور بعد داخل ہونیکے مسجد مین کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ
سلامتی ہو ہمپر اور خدا کے
اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط پھر جب نکلے مسجد سے پس چاہیئے کہ سلام بھیجے
نیک بندون پر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی بالفاظ سابق اور کہے اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ
یا اللہ بچا مجھکو
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ
شیطان راندے ہوئے سے یا اللہ سوال کرتا ہون تجھسے فضل تیرا
یا کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
نکلتا ہون ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو رسول خدا پر یا اللہ رحمت خاص بھیج

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ
اوپر محمد کے اور آل محمد کے یا اللہ بخش میری گناہ میرے اور کھول میری
لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ ۞ اور نہ بیٹھے مسجد مین یہان تلک کہ
دروازے اپنے فضل کے
پڑھے دو رکعت ف اس نماز کو تحیۃ المسجد کہتے ہین اور اسے
حدیث سے امام شافعی رح نے واجب ہونا اس نماز کا ثابت کیا ہے
اور ہمارے نزدیک مستحب ہے اور لکھا ہے علماء رح نے کہ اگر مسجد مین
آنکر قضاء نماز یا سنتین یا اور نماز پڑھے تو بھی اسکا ثواب حاصل
ہوگا اور اگر وقت کراہیت نماز نفل کا ہو تو قضا نماز پڑھے
اگر اوسکی ذمہ ہو اور نہین تو پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور اولے ہے کہ جب مسجد مین
آوے تو نیت اعتکاف کی کرے کہ اعتکاف کیا مینے جب تک کہ
مسجد مین ہون اور کعبے مین طواف اوسکا قائم مقام تحیۃ المسجد کے
ہے ۞ فخر و علی ۞ اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈھونڈتا ہے
گم ہوئی چیز کو مسجد مین تو چاہیے کہ کہے لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ فَاِنَّ
نہ پھیرے اوسکو اللہ تجھپر اسلئے کہ
الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِھٰذَا ۞ اور اگر دیکھے اوس شخص کو
مسجدین نہین بنائی گئین اسلئے
کہ بیچتا ہے یا مول لیتا ہے مسجد مین تو چاہیے کہ کہے لَا اَرْبَحَ اللّٰہُ
نفع نہ دے اللہ

Marfat.com

تجارت کے اسکی بعد بیان اذان کا حصن حصین مین
سوداگری نہ ہو
ہے بسبب شہرت کی یہان چہوڑ دیا گیا لکہنا اوسکا لیکن اوسکا
جواب کا بیان ضرور ہی لکہنا کہ اکثر لوگ اوس سی غافل ہین پس فرمایا
کہ جب سنی کوئی اذان موذن کی تو چاہیئے کہ کہی جیسیکہ کہتا ہے
وہ اور بعض روایت مین آیا ہے کہ کہی جواب مین بہی حیّ علی
الصلوۃ اور حیّ علی الفلاح کے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
نہین ہی پہرنا گناہ سی اور نہ قوۃ طاعت پر مگر اللہ کے موجب
جب کہی جواب اذان کو تہہ دل سی داخل ہو گا بہشت مین جو کوئی
کہے جب سنی موذن کو یعنی اوائل اذان مین شروع کی وقت یا
بعد فراغت کی اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
گواہی دیتا ہون مین اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہین شریک
لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ
کوئی اوسکا اور بلاشبہ محمد بندی اوسکی ہین اور رسول اوسکی راضی ہوا مین ساتہہ اللہ کے رب ہونے کر اور ساتہہ محمد کے
رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا بخشی جاتی ہین اوسکی لئی گناہ اوسکی
رسول ہونیکر اور ساتہہ اسلام کی دین ہونے کر
جو کوئی کہی مانند کہنی موذن کی اور گواہی دی یعنی وحدانیت و
رسالت پر وقت جواب دینی شہادتین کی مانند گواہی
دینی موذن کے پس اوسکی لئی بہشت ہی ہے اور تہی پیغمبر
صلے اللہ علیہ وسلم جب سنتی موذن کو کہ شہادتین کہتا ہے

فرماتے وَاَنَا وَاَنَا یعنی اور مین بہی گواہی دیتا ہون اور مین بہی
گواہی دیتا ہون ۵ پہر درود بہیجی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد
فراغت پانیکے جواب اذان سے پہر مانگی اللہ تعالے سی پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لئے وسیلہ یعنی اسطرح اَللّٰھُمَّ رَبَّ
یا اللہ رب
ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ
اس پکار پوری کی اور نماز حاضر کے دی محمد کو
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ
وسیلہ اور فضیلت اور اوٹہا اوسکو مقام محمود مین
الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۵ نہین کرتے
وہ جو وعدہ کیا ہی تو نی بیشک تو نہین خلاف کرتا ہی وعدہ مین
مسلمان کہ سنے اذان پس اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہی موذن اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہی سننی والا اور کہی سننی والا یعنی جواب موذن کا دی جبکہ
شہادتین سنی اسیطرح اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ پہر کہی یعنی بعد فراغت اذان کی اور تمام
کرنے جواب کی اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
یا اللہ دی محمد کو وسیلہ اور فضیلت
وَاجْعَلْہُ فِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ
اور کر اونکو بلند ترین مرتبہ والون مین مرتبہ اونکا ۱۲ اور کر برگزیدون کے دلون مین
مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ ۵ مگر کہ واجب ہوئے
محبت اونکی اور کر مقربون یعنی انبیاء اور ملائکہ کے زبانون مین ذکر اونکا
اوسکی لئی شفاعت روز قیامت کی یعنی نہ کریگا کوئی مسلمان جو کہ

مذکور ہوا مگر کہ واجب ہوگئی اوسکی لئی شفاعت حضرت کے ف
جو کوئی کہے جسوقت کہ اذان دی مؤذن یعنی وقت شروع اذان کے
پڑھے یا بعد فراغت کے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ
یا اللہ پروردگار اس پکار بہتر رہنی والیکی
وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا
اور اے پروردگار اس نماز نفع دینی والیکی ف ۱ رحمت خاص بھیج محمد پر اور راضی ہو مجھسے راضی ہونا کہ
تَسْخَطُ بَعْدَهٗ قبول کرتا ہی خدا تعالی دعا اوسکی کہ جسپر اوتر
نہ غصہ ہو پیچھے اوسکی
عم یا سخی پس چاہیئی کہ تلاش کری وقت مؤذن کا یعنی منتظر وقت
اذان کا رہے پس جب اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی مؤذن اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی
سُننی والا اور جب شہادتین کہی مؤذن شہادتین کہی سُننی والا
اور جب کہی مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کہی سُننی والا حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
اور جب کہی مؤذن حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہی سُننی والا حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
پھر کہی سُننی والا یعنی بعد جواب دینی ساری اذان کی پڑھی یہہ دعا
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
یا اللہ رب اس دعا سچی مقبول کے
لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا
کرنی حق ہی اور کلمہ تقوی کا ہی زندہ رکھ ہمکو سیدھے
عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا
اور مار ہمکو اسپر اور اوٹھا ہمکو اسپر اور کر ہمکو
مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا
بہتر ان اہل دعا میں سے ف حالت زندگی میں اور حالت موت میں

پہر مانگی اللہ تعالی سی حاجت اپنی ۵ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی کہ دعا درمیان اذان اور تکبیر کے رد نہین کیجاتی
اور روایت مین ہی پس دعا کرو اور روایت مین بجاے
اسکی ہی پس مانگو اللہ تعالی سی عافیت دنیا اور آخرت مین ۵
جبکہ اوٹہی طرف نماز فرض کی کہے بعد تکبیر تحریمہ کے

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
متوجہ کیا مینی منہ اپنا طرف اوس ذات اقدس کے کہ پیدا کیا آسمانون اور زمین کو
حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ
درحالیکہ توحید کرنیوالا ہون اور نہین ہون مین مشرکون سی بلاشبہ نماز میرے اور عبادت میری
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ
اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطی خدا پروردگار عالمون کی ہی ف۳ نہین کوئی شریک
لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اوسکا اور ساتھہ اسی توحید و اخلاص کے حکم کیا گیا ہون مین اور مین مسلمانون سی ہون یا اللہ
اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا
تو بادشاہ ہی نہین کوئی معبود مگر تو تو رب میرا ہی اور مین
عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ
بندہ تیرا ہون ظلم کیا مینی اپنی نفس پر ف۴ اور اقرار کیا مینی ساتھہ گناہون اپنی کے
فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
پس بخش میری گناہ میرے سب ف۵ بلاشبہ نہین بخشتا گناہ کو کوئی مگر تو
وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ اَنْتَ
اور راہ دکھا مجکو اچھی خلقون کی کوئی نہین راہ دکھاتا طرف اچھی خلقون کے کوئی مگر تو
وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ
اور دور کر مجھ سے برے اخلاق نہین دور کرتا مجھ سے برے اخلاق مگر تو
لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ
حاضر ہون میں خدمت تیری مین بجالانی حکم تیرے مین اور پہیلا ہوا ہی سارے ہم ہاتھہ تیرے کی ہین ف۶ اور برائی

لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَابَکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَ
نہین نسبت کیجاتی طرف تیرے مین بسبب تیرے موجود ہون اور طرف تیری رجوع کرتا ہون بابرکت ہی تو
تَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ط
بلند قدر ہی تو بخشش چاہتا ہون تجھسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے
اور بعض روایات مین اس دعا کا پڑھنا آیا ہے بعد تکبیر تحریمہ کے
اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ
یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے جیسے دوری ڈالی تو نے درمیان مشرق
وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ط
اور مغرب کے یا اللہ دھو گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولے کے
اور صحیح مسلم وغیرہ مین یہہ دعا پڑھنی آئی ہے سُبْحَانَکَ
پاک ہی تو
اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ
یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کی اور بابرکت ہی نام تیرا اور بلند ہی بزرگی تیرے
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ف مذہب امام اعظم اور امام
اور نہین کوئی معبود سوا تیرے
محمد رحمہما اللہ کا اور ظاہر مذہب امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ کا
یہہ ہے کہ بعد تکبیر تحریمہ کے سبحانک اللہم آخر تک پڑھے
اور وجہت وجہی آخر تک نہ پڑھے اور نزدیک ابو یوسف کے
یہہ ہے کہ دونون پڑھے اور مختار طحاوی رح کا بھی
یہی ہے مگر سبحانک اللہم پہلے پڑھنا اولے ہے اور
ہر ایک سند حدیث سے رکھتے ہین طعن نہ کرے اور شرح
مین اس مقام کو دیکھے ۱۲ فخر ف طیبی شافعی رح نے

لکھا ہے کہ یہہ حدیث حسن مشہور ہے عمل کیا ہے اسپر خلفاء راشدین سے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اور یہہ حدیث مسلم مین بہی ہے انتہی اور بہت سی تقریر اس حدیث کی تعویت مین لکہی ہے جو چاہے اوسمین دیکہہ لے ۵ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار پڑہے اللہ بہت بڑا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا سب تعریف اللہ کو ہی بہت پاکی بیان کرتا ہون اللہ کی صبح و شام مین تین بار پڑہے پہر پڑہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ ۵ اور جب کہی امام غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پس چاہیے کہ کہے مقتدی اٰمِیْنَ ۵ اور روایت مین ہے کہ جب آمین کہے امام پس چاہیے کہ آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہووے آمین کہنی اوسکی آمین کہنے فرشتون کی بخشتا ہے اللہ اوسکے لئے جو پہلے گذرے گناہ اوسکے ۵ اور جب رکوع کرے کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار اور یہہ تین بار کہنا ادنیٰ درجہ اوسکا ہی ۵ اور ایک روایت مین رکوع کی یہہ تسبیح آئی ہی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ اور روایت مین

تین بار پڑہنا اسکا رکوع مین منقول ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
اور روایت مین یہہ ہی اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ
وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ اور روایت مین اسکا پڑہنا بہی
آیا ہے رکوع مین سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
اور روایت مین اسکا پڑہنا رکوع مین آیا ہے رَاكِعٌ لَكَ
سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ
اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ
اور جب اوٹہی رکوع سے کہی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور بعض
روایت مین اسکی ساتہہ یہہ بہی آیا ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا
لَكَ الْحَمْدُ اور بعض روایات مین رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
اور بعض مین رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور بعض مین رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ اور بعض مین اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ
شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ

الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا
بخشندگی یا اللہ پاک کر مجھکو گناہون سی اور جوگون سی

کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ ط اور بعض مین اور
جیسیکہ پاک کیا جاتا ہی کپڑا سفید میل سی

دعا مین یہی آئی ہین بجوف درازگی کے ترک کی گئین جو چاہی
نظر جلیل مین سی دیکھہ لے اور جب سجدہ کرے کہی سُبْحَانَ

رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار اور یہہ تین بار کہنا ادنی درجہ اوسکا ہے
پاک ہی پروردگار بلند قدر

اور روایت مین اسکا پڑھنا آیا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ
یا اللہ بلاشبہ مین پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیری خوشی کی

مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ
غصہ تیرے سی اور ساتھہ عافیت یعنی نجات تیری عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہون

مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ط
ساتھہ تیری عذاب تیرے سی نہین گن سکتا مین تعریف تجھپر تو ویسا ہی ہی جیسیکہ تعریف کی تو نے اپنی نفسپر

اور بعض مین کبھی اسکا پڑھنا بھی آیا ہے اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ
یا اللہ تیری لیے سجدہ کیا مینی

وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ
اور تجھپر ایمان لایا مین اور تیرے لیے اسلام لایا مین ف سجدہ کیا مونہہ یعنی ذات میری اوس ذات کو

خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوَرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ
کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت بنائی اوسکی پس اچھی بنائین صورتین اوسکے اور کھولے کان اوسکی

وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ط اور روایت مین
اور آنکھین اوسکی بہت برکت والا ہی خدا بہترین پیدا کرنیوالون کا

کبھی اسکا پڑھنا آیا ہے اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ
یا اللہ سجدہ کیا تیرے لیے ظاہر میری نی

وَخَیَالِیْ وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَهٰذَا
اور باطن میری نی اور ساتھہ تیرے ایمان لایا دلمیرا اقرار کرتا ہون مین تیری نعمت کا کہ مجھپر ہی اور یہہ

مَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اغْفِرْ لِیْ
جو کچھہ کہ قصور کیا مینی اوپر نفس اپنی کی ف ای بزرگ ای بزرگ بخش مجھکو

ف بخشنے گناہون کی بڑی بخشش ہون اور نجات دین اور بچنا عذاب سے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ ؕ
اسکی تحقیق نہیں بخشتا گناہون بڑون کو مگر رب بزرگ

اور بعض مین کبھی یہہ دعا پڑہنے آتے ہے رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ
ای رب میری دی نفس میرے کو

تَقْوٰهَا زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
تقوی اوسکا پاک کر اوسکو تو بہترین اونکا ہی کہ پاک کرے ہین نفس کو یعنی گناہون سے تو ہی کارساز اوسکا

وَمَوْلٰهَا ؕ اور پڑہے قرآن کی سجدہ مین یہہ دعا سَجَدَ
اور مالک اوسکا سجدہ کیا

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ
مونہہ میرا بیچ اوس ذات کے لئی کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کھولی کان اوسکی اور آنکھین

بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ بعضی روایتون مین تو پڑہنا اسکا مطلق آیا ہے اور
اوسکی ساتھہ قدرت اپنی کی اور قوت اپنی کی

ابو داؤد مین پڑہنا اسکا کئی بار نقل کیا ہے اور حاکم کی ایک روایت
مین یہہ جملہ زیادہ آیا ہے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
پس بہت برکت والا ہی اللہ نیکترین

الْخَالِقِيْنَ ؕ اور روایت مین اسکا پڑہنا یہی آیا ہے اَللّٰهُمَّ
پیدا کرنیوالون کا یا اللہ

اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا
لکھہ میرے لئی نزدیک اپنی اسکے سجدہ کی ثواب اور دور کر مجھسے اسکے بوجھہ اور کر اوسکو

لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ
میرے لئی نزدیک اپنی ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسا کہ قبول کیا تو نی اوسکو

عَبْدِكَ دَاوٗدَ ؕ اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
بندے اپنے داؤد سے

کہ نرکہی کسی آدمی نی پیشانی اپنی وسطی اللہ کے حال یہہ کہ
سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا مین نی یا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
اے رب میری بخش مجھکو

مگر کہ اوٹھایا سر اپنا اوس حال مین کہ تحقیق بخشی گئی اوسکی لئے

گناہ یعنی جو کوئی سجدہ مین اس دعا کو تین بار پڑھے پہلے
سر اوٹھانیکی گناہ اوسکی بخشی جاتی ہین ۵ اور جب بیٹھی درمیان
دو سجدون کی پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ
یا اللہ بخش میرے اور رحم کر مجھپر اور عافیت دی
وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اور بعضی
مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دی مجھکو اور غنی کر مجھکو اور مرتبہ میرا بلند کر
روایتون مین فقط مابین دونون سجدون کی اتنا ہی پڑھنا آیا ہی
رَبِّ اغْفِرْلِیْ ف فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
نے بہت نزدیک ہونا بندیکا اپنی رب سی متحقق ہی اوسحالت مین
کہ وہ سجدہ مین ہوتا ہے پس بہت دعا کرو ۵ اور فرمایا کہ جسوقت
پڑھتا ہے بیٹا آدم کا آیۃ سجدیکی پھر سجدہ کرتا ہے یعنی پڑھنی والا
یا سننے والا الگطرف ہو جاتا ہے شیطان روتا ہوا کہتا ہی ہائی مصیبت
مجھی حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتھہ سجدیکی پس سجدہ کیا پس اوسکو
بہشت ہی اور حکم کیا گیا مین ساتھہ سجدیکی پس نافرمانی کی مینی
پس میری لئی آگ ہی ۵ اور روایت ہی ربیعہ بن کعب سی کہا تہا
مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتھہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
پس لاتا مین حضرت کی پاس پانی وضو کا اور حاجت اونکی یعنی

Marfat.com

مسواک اور مصلے وغیرہ پس کہا مجھکو مانگ یعنی جو چاہ خیر دنیا اور
آخرۃ کی پس کہا مینی مانگتا ہون آپسی رفاقت آپکی بہشت مین فرمایا
یا سوا اسکی یعنی سوال تیرا یہی ہی یا سوا اسکی اور یعنی یہہ مرتبہ کہ تو چاہتا ہے
بہت بڑا ہی کچھہ اور چاہ کہا مینی مطلب میرا وہی ہی کہ عرض کیا مینی
فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کی ساتھہ بہت کرنے
سجدونکی ف فرمایا مانگ یہہ سبب خوش ہونیکی فرمایا
یا بدلی مین خدمت کی اور پس مدد کر میری یعنی اگر مصر ہی ہی
تو بیچ حصول اس مطلب کی تو مدد کر میری اوپر حصول مطلب اپنی کی
ساتھہ بہت کرنی سجدون کی یعنی بسبب نماز پڑھنی اور دعا
کرنیکی سجدونمین قابل اس مرتبہ کا ہوگا یعنی مین دعا کرتا ہون
اور حاصل ہونی شفا تیرے مین کوشش کرتا ہون بشرطیکہ جو کچھہ فرماون
تو بھی اوسپر عمل کرے کہ راہ حاصل ہونی شفا اور تدبیر کارکے
یہی ہے ؎ فتح قفل ارچہ کلید ست ای عزیز ✦ جنبش از
دست تو می خواہند نیز ✦ اور روایت ہی معدان بن طلحہ سی
کہ کہا ملاقات کی مینی ثوبان سی کہ چلیا آزاد تہا رسول خدا صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینی کہ خبر دو مجکو ایسی عمل کی کہ کرون مین
اوسکو تو داخل کری مجکو اللہ سبب اوسکے بہشت مین پس چپ رہا پہر پوچہا
مینی اسکو پس چپ رہا پہر پوچہا مینی اوس سی تیسری بار پس کہا
پوچہا تہا مینی یہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی پس فرمایا
کہ لازم کر اپنی پر بہت سجدی کرنی واسطی خدا کی پس تحقیق تو نہین
سجدہ کریگا واسطی اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ تعالی
بسبب اوسکی باعتبار درجہ کی اور دور کریگا تجسی بسبب اوسکی گناہ
کہا معدان نی پہر ملاقات کی مینی ابو درداء سی پس پوچہا مینی
اوسی سی پس کہا واسطی میری مانند اوسچیز کے کہ کہا مجسی ثوبان نے
مشکوۃ ۵ اور دعاء قنوت پڑہی فجر کی نماز مین ۵۲ اور قنوت
پڑہی تمام نمازون مین اگر اوتری کوئی حادثہ قوی یعنی دعاء کری
اوسکی دفع کی لیئی جبکہ کہی امام سمع اللہ لمن حمدہ اخیر رکعت مین
اور آمین کہین وہ لوگ کہ پیچہی اوسکی ہین یعنی مقتدی ف
نہ قنوت پڑہی سوای وتر دن کی مگر واسطی حادثہ کی پس قنوت
پڑہی امام نماز جہریہ مین اور بعضون نی کہا کہ سب نمازون مین پڑہے

Marfat.com

ہکذا فی الدر المختار اور حاصل عبارت طحطاوی کا یہہ ہے کہ فجر کے نماز مین پڑہی اور غایۃ مین لکہا ہے کہ اگر اوتری مسلمانون پر کوئی حادثہ تو قنوت پڑہی امام نماز فجر مین اور یہہ قول ثوری اور احمد کا ہے اور کہا جمہور اہل حدیث نی کہ قنوت پڑہنی وقت اوترنی حادثون کی مشروع ہی تمام نمازونمین انتہی اور فتح القدیر مین ہی کہ مشروعیۃ قنوت کی واسطی حادثہ کی ہمیشہ جاری ہے نسخ نہین کی گئی اور یہی کہا ہی ایک جماعت نی اہل حدیث سی اور حمل کیا ہی اونہون نی اسپر حدیث ابی جعفر کو انس رضی اللہ عنہما سی مازال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقنت حتی فارق الدنیا یعنی ہمیشہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قنوت پڑہتی تہی یہان تلک کہ چہوڑا دنیا کو یعنے وقت اوترنی حوادث کی کذا فی الاشباہ والنظائر اور لائق ہے کہ پڑہی قنوت پہلی رکوع کے دوسری رکعت فجر مین اور تکبیر کہی اوسکی لئی کذا فی الحموی اور جب بیٹہی التحیات کی لئے پڑہے

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
سب عبادتین زبان کی اور عبادتین بدن کے اور عبادتین مال کی اللہ کے لئی اے نبی سلام ہو تجہپر
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
اے نبی اور رحمت خدا کے اور برکتین اوسکی سلام ہی ہمپر اور اوپر

Marfat.com

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بندون نیکبخت خدا کے فرشتے گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبٰرَكٰتُ
اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ بلاشبہ محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے عبادتین زبان کی بابرکت

الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مالی خدا کی لئی ہین سلام ہو تجہپر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
اور رحمت اللہ کے اور برکتین اوسکے سلام ہی ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ اور طریق درود بھیجنی کا
اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ محمد رسول خدا کے ہین

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ برکت اوتار حضرت محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
آل محمد پر جیسا کہ برکت اوتارے تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اور بعض روایتون مین یہہ الفاظ آئی ہین اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ رحمت خاص بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
محمد پر جیسا کہ برکت اوتارے تو نے ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اور بعضی روایتون مین یہہ الفاظ آئی ہین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
یا اللہ رحمت بھیج حضرت محمد پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
اور آل محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ برکت اوتاری تو نے

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
آل ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ
محمد پر اور اونکی بیویوں پر اور اونکی اولاد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ
آل ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر اور اونکی بیویوں پر

وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ
اور اونکی اولاد پر جیسا کہ برکت اوتارے تو نے آل ابراہیم پر بلاشبہ تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج محمد پر کہ بندہ تیرا ہے اور رسول تیرے

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ۝
اور آل محمد پر جیسا کہ برکت اوتاری تو نے آل ابراہیم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ
یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ
حضرت محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ برکت اوتارے تو نے ابراہیم پر اور آل

اِبْرَاهِیْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
ابراہیم پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
تو نے آل ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ برکت اوتاری تو نے

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
آل ابراہیم پر کہ جہان میں عالمین بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۝ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
یا اللہ رحمت خاص بھیج محمد پر کہ نبی ہے اور امی اور آل محمد پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر کہ نبی امی ہیں
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
جیسا کہ برکت اوتارے تو نے ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
یا اللہ رحمت خاص بھیج محمد پر اور آل محمد پر
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے اور برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

آیا ایک آدمی یہاں تک کہ بیٹھا آگے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کی تھے پس عرض کیا اوسنے
کہ ای رسول خدا کی ابپر سلام بھیجنا تپر پس تحقیق پہچانا ہمنے اوسکو یعنی
کیفیت اور الفاظ اوسکی بسبب تعلیم تمہاری کی التحیات میں پس کیونکر
درود بھیجیں ہم تپر جب ارادہ درود بھیجنے کا کریں ہم بیچ نماز اپنی کے
رحمت خدا کی ہو تپر کہا ابو سعید انصاری راوی نے پس چپکے رہے
حضرت یعنی بسبب انتظار وحی کی یہاں تلک کہ دوست رکھا ہمنے کہ
کاشکی یہہ آدمی نہ پوچھتا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا حضرت
نے جب درود بھیجو تم مجھپر یعنی نماز میں یا غیر نماز میں پس کہو اَللّٰهُمَّ
یا اللہ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی امی کے اور اوپر آل محمد کے جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
اوپر ابراہیم کے اور آل ابراہیم کے اور برکت اوتار

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
محمد پر جیسکہ برکت داری تو نے — آل — اور — امی پر — نبی — محمد
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی — ابراہیم پر — آل — اور — ابراہیم پر

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جسکو خوش آوی یہہ کہ ماپی ثواب کو
ساتھہ میانی پوری کی یعنے جسکو بہت سا ثواب لینا منظور ہو جبکہ درود
بھیجی ہمپر کہ اہل بیت نبوۃ ہین پس چاہیئی کہ پڑہے یہہ درود ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
اور اونکی بیویون پر کہ مائین ہین — امی ہین — نبی — رحمت خاص بھیج محمد پر — یا اللہ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
مومنون کے — اور اونکی اولاد پر — اور اونکی اہلبیت پر — جیسکہ رحمت بھیجی تو نے
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ جو کوئی درود بھیجی
ابراہیم پر — بلاشبہ تو تعریف کیا گیا — بزرگ ہی
حضرت محمد پر اور کہی بعد درود کے اَللّٰهُمَّ اٰتِ لَهُ الْمَقْعَدَ
اونکو اوسکو اوسکا مقام ہین — یا اللہ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ واجب ہووے
قیامت کے — نزدیک تیری — نزدیک کیا جاوی
اوسکی لئی شفاعت میری ۝ پہر چاہیئی کہ اختیار کری دعا سی
جو کہ پسندیدہ تر ہو طرف اوسکی پس دعا کرے ۝ اور
چاہیئی کہ پناہ مانگی اسطرح اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
عذاب — بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیرے — یا اللہ
جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ
دوزخ کیسے اور عذاب — قبر کیسی — اور — فتنہ — زندگانی
الْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اور مرنیکی سی — اور — برائے فتنہ — کانی — دجال کیسی فتنہ — یا اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

فتنہ کانے دجال کیسی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ زندگانی

وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اور مرنے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور قرض سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے میں نے اور وہ گناہ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ

کہ پوشیدہ کیے میں نے اور وہ گناہ کہ ظاہر کیے میں نے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی ہے میں نے اور وہ گناہ کہ تو ہے

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ

جاننے والا ہے اس کو تجھ سے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

مگر تو یا اللہ بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنی نفس پر ظلم بہت

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً

اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے پس بخش مجھ کو بخشنا خاص

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

نزدیک اپنی سے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

یا اللہ بلاشبہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اے خدا اے خدائی یگانہ اے بے نیاز

الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ

وہ جو نہیں جنتا اور نہیں ہے اس کے لیے کوئی ہمسر کہ

تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

بخشے تو میری گناہ میرے بلاشبہ تو بخشنے والا مہربان ہے

اور چاہیے کہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تمام بھلائیاں کہ

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ

جو کچھ کہ جانتا ہوں میں اس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

بھلائی سے اس چیز کی کہ مانگا تجھ سے اس کو بندوں نیکبخت نے نبی یعنی انبیاء اور اولیاء نے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے بندوں نیک نے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش ہمارے لئے گناہ ہمارے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے اے رب ہمارے اور دے ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کی تو نے ہمسے اوپر رسولوں کے

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
اور نہ رسوا کر ہمکو دن قیامت کے بلاشبہ تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو

سردار استغفار یہہ ہے کہ کہے آدمی جسوقت کہ بیٹھے اپنی نماز میں

یعنی بعد التحیات و درود کے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
یا اللہ تو رب میرا ہے نہیں کوئی معبود سوا

اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ
تیرے پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد پر ہوں

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اور تیرے وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی

اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا ساتھ میرے اور اقرار کرتا ہوں گناہ اپنے کا پس بخش مجھکو پس تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی

ف. اور آیا ہے حدیث میں کہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پڑھتے قعدہ اخیرہ نماز میں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ
یا اللہ البتہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ
امر دین میں اور قصد ساتھ راہ راست کے اور مانگتا ہوں تجھ سے

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ
اور خوبی عبادت بندگی کی اور مانگتا ہوں تجھ سے

وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْاَلُكَ مِنْ
اور زبان سچی اور مانگتا ہوں تجھ سے

Marfat.com

وظیفہ بعد سلام کا

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ ۝ سکوۃ

برائی اوسچیز کی جانتا ہی تو — اور بخشش چاہتا ہون تجھسے — واسطی اون گناہونکی کہ جانتا ہی تو

حِسَابًا يَسِيرًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

حساب آسان ف ۱ — باعث — بلاشبہ — میں پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری عذاب

جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

دوزخ کی — اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے — عذاب قبر کی — اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری فتنہ

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

دجال کی — اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے — فتنہ — زندگانی — اور مرنیکے

اور جب سلام پھیری پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ — تنہا — نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکی لئی — بادشاہت ہی

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہی اور اوسیکے لئی تعریف ہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اوسکی ہاتھ میں بھلائی ہی اور وہ ہر چیز پر — قادر ہی

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

یا اللہ — نہیں کوئی روک رکھنی والا اوسچیز کو کہ دی تو نے — اور نہیں کوئی دینی والا اوسچیز کو کہ روکی تو نے

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝ یا پڑھے تین بار فقط

اور نہیں فائدہ دینی دولتمند کو تیری عذاب سی دولتمندے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ — تنہا — نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکی لئی — بادشاہت ہی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ یا ایکبار یہی کلمہ پڑھے اور

اور وہ — ہر چیز پر قادر ہے

بعد اوسکی پڑھی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ

نہیں ہی پھرنا گناہونسی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد — اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہیں ہم مگر اوسکو اوسیکی لئی انعام ہی ف ۳ اور اوسیکی لئی فضل ہی ف ۴

وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ

اور اوسیکے لئی — تعریف ہی اچھی کہتے ہیں ہم نہیں کوئی معبود مگر اللہ — درحالیکہ خالص کرنیوالی ہیں ہم

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تین بار پڑھی

اوسیکے لئی دین کو — اگرچہ برا مانیں کافر — بخشش مانگتا ہون اللہ سی

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

یا اللہ — تو — سلامتی ہی تجھسی اور تجھسے سلامتی ہماری ہی ف ۵ بہت برکت والا ہی تو

Marfat.com

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ پڑہے سُبْحَانَ اللّٰهِ
ای صاحب بزرگی اور بخشش کے فضل پاک ہی اللہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو کہ ہون ان کلمات سی تمام اونکی
اور سب تعریف اللہ کی ہی اور اللہ سب سے بڑا ہی
تینتیس ۳۳ بار ف یعنی پڑہی ان تینون تسبیحات کو کہ سب تینتیس ۳۳ بار
ہو دین ظاہر یہہ ہی کہ تینون کو اکہٹا تینتیس ۳۳ بار پڑہی کہ ہر ایک تینتیس ۳۳
تینتیس بار ہو ونگی جیسیکہ اور تمام روایتون مین علیحدہ علیحدہ پڑہنا
منقول ہی اور یہی افضل ہی اور عمل مشایخ کا بہی اسیپر ہی یا ہر ایک کو
تینتیس تینتیس بار پڑہی اور احتمال رکہتا ہی کہ معنی یہہ ہون کہ ہر ایک کو
گیارہ گیارہ بار پڑہی کہ سب ملکر تینتیس بار ہو دین کذا ذکر الفخر
اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ فقرا مہاجرین کی آئی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ پہنچی مال والی بڑے
درجون کو اور نعیم مقیم کو یعنی عیش جنت کو پس فرمایا حضرت نے
کس سبب سے عرض کیا صحابہ نی کہ وہ نماز پڑہتی ہین جیسیکہ ہم پڑہتی ہین
اور روزی رکہتی ہین جیسیکہ ہم روزی رکہتی ہین اور خیرات کرتی ہین
وہ اور ہمسی نہین ہو سکتی پس فرمایا کہ کیا نہ سکہاؤنمین تمکو کچہہ کہ
پاؤ تم بسبب اوسکی درجہ اوسکا کہ سبقت کی ہی بہتر یعنی اسلام لانی

Marfat.com

اور سبقت لیجاؤ اونپر کہ بعد تمہاری ہین اور نہو وی کوئی افضل تمسی
مگر وہ کہ کری مثل اوس چیز کے کہ کرو تم عرض کیا اونہون نی ہان
یارسول اللہ فرمایا کہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ بیچہی ہر نماز فرض
کی تنتیس تنتیس بار پڑہو پس پہر آئی فقرا اور عرض کیا کہ ہماری بہائی
مالدارون نی بہی سنا جو کچہہ کہ پڑہتی ہتی ہم پس اونہون نی بہی یون ہی
پڑہا پس فرمایا حضرت نی کہ یہہ فضل اللہ کا ہی دیتا ہی جسکو چاہتا ہی ۵
مشکوۃ ۵ اور روایت مین یون آیا ہی کہ پڑہی گیاران بار سُبْحَانَ
اللّٰہِ اور گیاران بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور گیاران بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پس یہہ
سب تنتیس ہوی ۵ یا دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑہی دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۵ جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑہی بیچہی ہر نماز فرض کے
تنتیس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تنتیس بار اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ تنتیس بار پہر کہی
پورا کرنی سینکڑی کی لیے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
نہین کوئی معبود مگر اللہ بلا نہین کوئی شریک
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
اوسکا اوسیکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے تعریف ہی اور وہ سب چیز پر
قَدِیْرٌ بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی اگرچہ ہون مانند جہاگ دریا کی
قادر ہے
یعنی بہت ۵ کتنی ایک کلمی بیچہی آنیوالی یعنی نماز کی بعد پڑہی جاتی

Marfat.com

ہین نہین محروم ہوتا ہی پانی ثواب اچہی کیسی کہنی والا اونکا یا فرمایا
کرنیوالا اونکا پیچہی ہر نماز فرض کی کہ وہ مقبات تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ
پڑہتا ہی اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ
جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑہی پیچہی ہر نماز فرض کی سو بار اور اَللّٰہُ
اَکْبَرُ پڑہی سو بار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑہی سو بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
سو بار بخشی جاتی ہین اوسکی لئی گناہ اوسکی اگرچہ ہون گناہ بہت
جہاگ دریا کی سی یا ہر ایک چارون تسبیح سی پڑہی پچیس بار
یا ہر ایک سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس تینتیس بار اور اَللّٰہُ
اَکْبَرُ چونتیس بار پڑہی اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دس بار یا پڑہی
اسیطرح اور تکبیر بہی تینتیس بار یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سی
سو سو بار پڑہے تو تہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی اگر ہووین گناہ ان کلمات کی
پڑہنی والیکے مانند دریا کی تو البتہ مٹا وین یہہ کلمی اونکو اور جو
پڑہی آیۃ الکرسی پیچہی ہر نماز فرض کی نہین منع کرتی ہی اوسکو
بہشت کی داخل ہونی سی کوئی چیز مگر موت اور ایک روایت میں

وظیفہ بعد سلام کا

[illegible] کرتی ہی آخر تک کی یون آیا ہی کہ ہو ویگا بیچ امان اور

[illegible] کی نماز دوسری تک اور چاہیئے کہ پڑھی قُلْ اَعُوْذُ

بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بھی ہر نماز کے

[illegible] یہ دعا بھی پڑھنی آئی ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری

الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

بزدلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

فتنہ دنیا کی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب قبر کی ف

[illegible] قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

اے رب میری بچا مجھکو عذاب اپنی سے اوس دن کہ اوٹھاوے تو بندوں اپنے کو یعنی قیامت کے دن یا اللہ بخش

لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ

مجھکو اور رحم کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور مستقیم رکھ مجھکو سیدھا اور رزق دے مجھکو یا اللہ ای پروردگار جبرئیل

وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ

اور میکائیل اور اسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب

الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

قبر کی یا اللہ بخش مجھکو وہ گناہ کہ پہلے کئے میں اور جو پیچھے کئے میں ف ۳ اور جو

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ

چھپا کئے میں اور جو ظاہر کئے میں اور جو فضول خرچی کی میں اور وہ گناہ کہ تو بہتر جاننے والا ہی

بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

اوسکو مجھسے تو آگے کرنیوالا ہی ف ۴ اور تو پیچھے ڈالنے والا ہی ف ۵ نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ

اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

مدد کر میری اپنی ذکر پر اور شکر پر اور خوبی عبادت اپنی پر ف

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ وَحْدَكَ

اے رب ہمارے اور رب ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں اسکی کہ تحقیق تو ہی پروردگار ہی اکیلا

لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ

نہیں تو کوئی شریک تیرا یا اللہ رب ہمارے اور رب ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں

Marfat.com

وظیفہ بعد سلام کا

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ
اسکے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا
رسول تیرا یا اللہ رب ہماری اور ہر چیز کے

اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
اسکے کہ بندے مسلمان ساری بھائی بہن یا اللہ رب ہماری اور رب ہر چیز کے

اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا
کر مجکو مخلص اپنی لئی اور اہل میرے کو ہر ساعت میں اور دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اور آخرت میں ای صاحب بزرگی اور بخشش کی سن لے اور قبول کر دعا میری اللہ بڑا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
بڑا ہی بڑا کفایت ہی مجکو اللہ اور اچھا ہے کارساز اللہ بہت بڑا ہی بہت بڑا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے اور عذاب

الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ
قبر سے یا اللہ سنوار میری لئی دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے اوسکو

عِصْمَةَ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ
سبب بچاؤ کام میرے کا اور سنوار میری لئی دنیا میرے وہ کہ کیے ہی تو نے اوسمیں معیشت زندگانی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری ساتھ خوشنودی تیری کی غضب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں

بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا
ساتھ عفو تیری کی عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ رحمت تیری کی عذاب تیرے سے نہیں کوئی روکنے والا

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ
اوسچیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اوسچیز کو کہ روکی تو نے اور نہیں کوئی پھیرنے والا اوسچیز کو کہ حکم کیا تو نے

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَ
اور نہیں فائدہ دیتی ہی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی یا اللہ بخش میرے لئی گناہ کہ چوک ہی ہے

وَعَمَدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا
اور قصد سے کیا ہے یا اللہ راہ دکھا مجکو طرف اچھے عملوں کی اور اچھے خلقوں کی نہیں

يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ
راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کے اور نہیں پھیرتا کوئی برے عملوں کو مگر تو

Marfat.com

اللّٰھم انی اعوذ بک من عذاب النار وعذاب
بے شبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ کیسی اور عذاب

القبر ومن فتنۃ المحیا والممات ومن شر مسیح
قبر کیسی اور فتنہ زندگانی کیسی اور مرنیکسی اور برائی کانے

الدجال ط اللھم اغفر لی خطایای وذنوبی کلھا
دجال کیسی یا اللہ بخش میرے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میری تمام گناہ

اللھم انعشنی واحینی وارزقنی واھدنی
یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لصالح الاعمال والاخلاق انہ لا یھدی لصالحھا
طرف نیک عملوں کی اور نیک خلقوں کی تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہی طرف نیک عملوں کے

ولا یصرف سیئھا الا انت ط اللھم اصلح لی دینی
اور نہیں پھیرتا ہی برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی ط
اور فراخ کر میرے لیے معیشت میرے گھر میں اور برکت دے میرے لیے میرے رزق میں

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام
پاک ہے پروردگار تیرا صاحب غلبہ کا اوس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہووے

علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین ط
رسولوں پر اور سب تعریف ثابت ہی واسطے اللہ پروردگار عالموں کے

اور تھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتی اور فراغت پاتی
اپنی نماز سے پھیرتی دایاں ہاتھ اپنا سر مبارک اپنی پر یعنے
سر کی آگی کی جانب پر اور کہتی بسم اللہ الذی لا الہ الا
شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود
ھو الرحمن الرحیم اللھم اذھب عنی الھم
وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ دور کر عجبی فکر
والحزن ط معلوم کیا چاہیئے کہ ان حدیثوں میں بہت سی
دعائیں نماز کی بعد پڑھنی مذکور ہوئیں پس یہی نہیں لازم ہے کہ

سب ہمیشہ پڑھا کری بلکہ جسقدر سب یا بعض اونمین سے کرنی
کرنی فضیلت اور اتباع سنت کا ہوگا اور ظاہر یہہ ہی
صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی اسیطرح پر تہا نہ یہہ کہ سب دعاؤن پر
مواظبت کرتی تہے پس امام محی الدین نووی نے لکہا ہے
استغفار کو سب ذکرون پر نماز کے پیچہی مقدم رکہی اور
کہ بعد اوسکی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ آخر تک بعد اوسکی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
قدیر تک پڑہی کذا ذکر الشیخ ابن الحجر المکی اور جاننا چاہئی کہ مراد
نماز سی متصل نماز سی پڑہنا بغیر فرق کی مراد نہین ہی کہ یہہ محال ہی
بلکہ مراد یہہ ہی کہ ایسی چیز درمیان نماز اور ذکر نہ واقع ہو کہ تو ایسا
نماز سی نہو اور ایسی چیز مین مشغول ہو کہ عرف مین اوس مشغول
ہونیکو قبیل اعراض اور نسیان ذکر کیسی گنین اور اگر اتنا کہ
کری کہ عرف مین اوسکو بہت سخا نین تو بہی ضرر نہین رکہتا ہی پس
بعد فراغ نماز سی جو کچہہ کہ وجہ مذکور پر پڑہیگا پیچہی پی نماز کی
پس اگر سنتون معمولی کی بعد یہہ اذکار پڑہیگا نماز کی بعد ہی
کہلاویگا مگر جہان آیا ہی کہ اوسی وقت نماز پر پڑہنے

بعد صبح اور مغرب کی بعد کا اور چاشت کی بعد کا

حدیث میں آیا ہے حاصل اوسکا یہہ ہے کہ جسنے یہہ کلمہ بعد نماز صبح کی اور مغرب کے

کی ہیئت پر پڑھنا چاہیئے ۵ فخر ۵ اور پڑھی پیچھے نماز صبح کے

پاؤں کہ وہ موڑی ہوی ہو دونوں پاؤں اپنی یعنی جسطرح التحیات کی لیے

پاؤں موڑ کر بیٹھا ہے اوسیطرح بیٹھی ہوی پڑھے اور بعض کی

روایتوں میں یہہ بھی ہے کہ پہلی کلام کرنیکی پڑھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ یکتا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

نہیں کوئی شریک اوسکا اوسیکی لیئی بادشاہت ہی اور اوسیکی لیئی سب تعریف وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار یہہ پڑھے

اوسکی ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اور بعض روایتوں میں سو بار پڑھنا اسکا آیا ہی ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

یا اللہ مجھسے میں

اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ۵

مانگتا ہوں تجھسے رزق حلال اور علم نفع دینے والا اور عمل مقبول

اور پڑھی پیچھے مغرب اور صبح کی دونوں کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ

نہیں کوئی شریک اوسکا اوسیکی لیئی بادشاہت ہی اور اوسیکی لیئی سب تعریف وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اوسیکی ہاتھ میں

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھی پہلی اس کے

بھلائی ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

کہ پھری اور کھولی دونوں پاؤں اپنی دونوں نمازوں سی یعنی جسطرح التحیات

کے لیی بیٹھتا ہے اوسی ہیئت پر بیٹھی ہوی پڑھی ۵ اور پڑھے

سات بار پیچھے نماز صبح اور

مغرب کے سب سے پہلے

ملکی ہے ثواب ایک غلام آزاد

کرنیکا حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت

میں لفظ بیدہ الخیر کا

یحیی ویمیت پر

مقدم آیا ہے ۱۲

Marfat.com

کلام کرنیکے اللّٰھم اجرنی من النار ۵ (یا اللہ بچا مجھکو آگ جہنم کی سے ف ۱)
پیچھے نماز چاشت کی اللّٰھم بک احاول وبک اصول (یا اللہ ساتھ مدد تیری کی مانگتا ہون میں اور ساتھ مدد تیری کے)
وبک اقاتل ۵ اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کہانیکے (اور ساتھ مدد تیری کے جہاد کرتا ہون)
پس چاہیئے کہ قبول کرے اور حاضر ہووے ف حاضر ہونے
واسطے خاطر بھائی مسلمانون کی ظاہر امر کا یہہ چاہتا ہے کہ واجب ہو
اس صورت مین اگر قبول نکریگا تو گنہگار رہوگا جیسیکہ ابو داود نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب کوئی بلایا جاوے
اور قبول نکرے پس تحقیق نافرمانی کی خدا اور رسول اوسکے کی
اور یہہ اوس تقدیر مین ہی کہ اوس مجلس دعوت مین یا راہ مین
مثلاً ساتھہ برات کی خلاف شرع کی کوئی چیز مثل مزامیر وغیرہ کے
ہو والا قبول نکرنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے اور بعضون نے قبول
کرنا دعوت کا سنت کہا ہے اور بعد حاضر ہونیکی کہانیکا اختیار
رکھتا ہے سنت یا واجب حاضر ہوتا ہی اور کہانا مستحب ہے
اگر روزہ دار نہین ہی اور اگر روزہ نفل ہو اور دعوت کرنیوالا
نہ کہانی سے رنجیدہ ہو تو افطار کرے اور کھاوے پھر روزہ

خدا کا رکھے ہے ف فخر ہ خصوصا قبول کرے ولیمہ عرس کو
یعنی شادی کی کہانیکو ف ولیمہ اوس کہانیکو کہتی ہین کہ
دولہا یا دلہن ضیافت کری نزدیک عقد نکاح کی یا زفاف کے
اور اکثر علما کہتی ہین کہ ولیمہ کرنا سنت ہی اور بعضون نی کہا
مستحب ہے صحیح یہی ہی اور کہانا موافق حال خاوند کی ہو جیسا کہ ہو
اور اوسکی قبول کرنیکو بعضون نی واجب کہا ہے اور بعضون نے
فرض کفایہ اور واجب ہونا قبول کا کتنی چیزون سی ساقط ہو جاتا ہے
کہانا شبہ کا ہو یا تخصیص تونگرون کی ہو یا ہمنشین بری ہون
یا دعوت کرے بسبب جاہ اپنی کے یا مدد کرنا معصیت پر ہو
یا وہان خلاف شرع شریف کی چیزین ہون ان صورتونمین
قبول کرنا واجب نہین ہوتا اور دونون سی زیادہ کرنیمین اختلاف
ہے علمار نی بعضون نی مکروہ کہا ہے اور امام مالک نی
ایک ہفتہ تلک تونگر کو مستحب کہا ہے ہ فخر ہ پس اگر ہووے
ان روزہ دار دعا کرے ف حدیث مین لفظ صلی کا
ہے یعنی دعا کری دعوۃ کرنیوالیکی لئی ساتہہ مغفرۃ او

برکت کی اور احتمال رکھتا ہی کہ یہہ معنے ہون
فخر ۵ اور روایت مین آیا ہے اور دعا کرتے
مانگی یعنی بارک اللہ فیکم کہے ۵ اور جب افطار کرے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ
گئے پیاس اور تر ہوئین رگین اور ثابت ہوا

الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي
اگر چاہی اللہ تعالی یا اللہ بلاشبہ مین مانگتا ہون تجھسے تیری رحمت جو

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي ۵ پس اگر افطار کرے
جو فراخ ہوئی ہی یعنی گھیر لیا ہی ہر چیز کو بیشک تجھسے تو بخش دے میرے گناہ میرے

ایک قوم کی یعنی ضیافت مین کہی أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ
افطار کرین نزدیک تمھارے روزہ دار

وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ ۵
اور کھاوین کھانا تمھارا نیک کار اور بخشش چاہین تمھارے لیے فرشتے

اور جب اوسکی کھانا پس چاہیے کہ بسم اللہ کہے اور کھاوے اوسطرف
کہ قریب اوسکی ہی یعنی اپنی آگے سے ساتھ داہنے ہاتھ اسکے
کے ۵ تحقیق شیطان حلال کرتا ہی اپنے لیے اوس کھانے کو
نہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا اوسپر یعنی بسم اللہ نہ کہی جاوے
عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا کی تحقیق ہم کھاتے ہین اور سیر
ہوتے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شاید تم کھاتے ہو
عرض کیا اونہون نے ہان اسیطرح ہی فرمایا

پس جمع ہو تم اوپر کہانی اپنی کے اور یاد کرو نام خدا تعالی کا
برکت کیجاویگی تمہاری لئی اوسمین ۱ اور حکم کیا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی صحابہ کو بیچ وقت حاضر ہونی گوشت بکری زہر ملائی گئے
کے وہ جو بہجا تہا اوسکو طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
ایک یہودیہ نی یعنی زینب بیٹی حارث کیتی یہہ کہ یاد کرو نام خدا
تعالی کا اور کہاؤ پس کہا یا صحابہ نی یعنی بسم اللہ کہکر پس نہ پہنچا
کسیکو اونمین کچہہ یعنی ضرر زہر کا ۲ اور بیچ حدیث قصہ جانے
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ ابی بکر اور عمر رض کے
طرف گہر ابی ہیثم صحابی کے اور کہانی اونکی کہجورون تر کو
اور گوشت کو اور پینی اُنکی پانی کو قول پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم کا ہے کہ تحقیق یہہ کہانا اور پینا وہ نعمت ہی کہ پوچہی
جاؤگی تم اوس سی یعنی ادای شکر اوسکی سی دن قیامت کے
پس جبکہ دشوار ہوئی یہہ بات پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے
اصحاب پر فرمایا حضرت نی جو وقت کہ پہنچو تم اور پاؤ تم مانند
اسکیکو اور ڈالو ہاتہہ اپنی یعنی کہانا شروع کرو پس کہو

Marfat.com

بیان کہانیکا

بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ ہر جب سیر ہوکر تم کہاتی ہیں ہم ساتھ نام اللہ اور اوسکی برکت خدا کے

الحمد للہ الذی ھو اشبعنا وارونا وانعم سب تعریف ثابت ہی واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو اور نعمت دی

علینا وافضل پس تحقیق یہہ کہنا بدلہ ہی اس نعمت ہمپر اور بہت دے

اور عہدہ ادای شکر اس نعمت کیسی بر لاتا ہے ف حاصل

اور مختصر قصہ حدیث کا یہہ ہی کہ ابو ہیثم ایک صحابی تہی درخت

کہجورون کی اور بکریان بہت سی رکہتی تہی حضرت سرور عالم

مع ان صحابہ کرام کے اونکی ہان رونق افزا ہوی وہ باہر

گئی ہوئی تہی اونکی بی بی نی بہت خوشی سے بہایا جب

ابو ہیثم آئی تو نہایت خوشی سے عرض کیا کہ فدا ہووین

تمپر سے ما باپ میری اور بہت سی باتین خاطرداری کی کر

باغ مین اوس زیبندہ باغ کو بہا کر ہر قسم کی کہجورین حاضر کین

اور آپ ابو ہیثم کہانیکی طیاری مین مشغول ہوے بعد اوسکی

گوشت بکری کا طیار کر کر حاضر کیا جب کہانا تناول فرما چکی

اور پانی نوش کر چکی تو حدیث یہہ کہانا آخر تک فرمائے

جب صحابہ کو دشوار ہوا کہ اگر ایسی چیزون پر سوا خدا کے

بیان کہانیکا

کہا چاہتا ہے اوسپر آپنی تدارک اوس سوال قیامت کا تعلیم
کرنیوالا فخرہ اور اگر بھول جاوی کوئی بسم اللہ کہنی پہلے کہانیکے
تو کہی بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ۞ فخرہ اور اگر کہاوی
ساتھ جذام والیکی یا افت والیکی تو کہی بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً
بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ۞ پس جب فارغ ہووی کہانا کہانی سے اور
پانی پینی سے یعنی دونون سی یا ایک سی اور اوٹھا یا جاوی
دسترخوان کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا
فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا ۞
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ ۞
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا ۞
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا
الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ
مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ۞ اور جب کہاوی کہانا پس چاہئی کہ کہی
تَبَارَكْتَ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ ۞ پس اگر کہانا

بیان کھانیکا

دو دو پس چاہیئے کہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَرْزُقْنَا خَیْرًا
یا اللہ برکت دے ہمارے لئے اسمیں اور روزی کر ہمکو بہتر

تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے اور دو دفعہ
رکھتا ہے یہہ کہ کہاوے ایکبار کہانا پس تعریف کرے اوسکی

اوسپر ۵ اور جب ہووے ہاتھہ اپنے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
سب تعریف اللہ کے لئے جو

یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا ہے احسان رکھا ہمپر پس سیدھی راہ دکھائی ہمکو اور کھلایا ہمکو اور پانی پلایا ہمکو

وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا
اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب تعریف ہے خدا کی لیکن درحالیکہ وہ نعمت نہیں ترک کی گئی ہے اور

مُكَافَأٍ وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
بدلہ کی گئی ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے اور نہ بے پروا ہے اوس سے سب تعریف ہے اوس خدا کو

اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَكَسٰی مِنَ
کہ کھلایا کھانا اور پلایا ہمکو پانی کی چیز اور پہنایا ہمکو

الْعُرْیِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَ
ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا ہمکو اندھے پن سے اور

فَضَّلَ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
بزرگی دی اوپر بہتوں کی اون لوگوں سے کہ پیدا کئے ہیں بزرگی دینی کر سب تعریف ہے اللہ پروردگار عالموں کا

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْرِمْ
یا اللہ سیر کیا تو نے اور سیراب کیا تو نے پس گوارا کر کھانے ہمارے کو اور رزق دیا تو نے ہمکو پس

وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا ط اور دعا کرے کھلانیوالیکے
اور اچھا کیا تو نے حال ہمارا پس زیادہ کر ہمکو

لئے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ
یا اللہ برکت دے اونکے لئے اسمیں کہ روزی دی تو نے اونکو پس بخش دے اونکو اور مہربانی

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ
یا اللہ کھلا اوسکو کہ کھلایا ہمکو اور پلا اوسکو کہ پلایا ہمکو

اور جب بہی کچھہ کھڑا تو کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

بیان کپڑے پہننے کا

ماهو له ۵ اور جو ہووے لباس نیا ذکر کرے اوسکو ساتھ
(اوسچیز کی کہ پہنا کپڑا نیا یا گیا ہی اوسکی لئی ف ۱)
نام اوسکے کی پگڑی ہو یا کرتہ یا سوای اوسکی پھر کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ
(یا اللہ تیرے لئی)
الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ
(سب تعریف ہی تو ہی نے پہنایا مجکو ۲ ف ۲ مانگتا ہون میں تجھسے بہلائی اوسکی اور بہلائی اوسچیز کے کہ بنایا گیا ہی)
لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ ۵ اَلْحَمْدُ
(بہلائی اوسکی لئی اور پناہ مانگتا ہون میں تجھسے برائی اوسکے اور برائی اوسچیز کی کہ بنایا گیا ہی اوسکی لئی سب تعریف ہی)
لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ
(اللہ کے لئی جسنے پہنائی مجکو وہ چیز کہ ڈھانپتا ہون میں ساتھ اوسکے)
عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيٰوتِيْ ۵
(ستر اپنا اور زینت کرتا ہون میں ساتھ اوسکے اپنی زندگانی میں)
اور جو کوئی پہنی کپڑا یعنی نیا ہو یا پرانا پس کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
(سب تعریف ہی اللہ کے لئی جسنے)
كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ
(پہنایا مجکو یہ لباس اور دیا مجکو یہ بغیر حیلہ کے مجھسے اور بغیر قوۃ کے)
بخشا جاتا ہی اوسکی لئی جو کچھ کہ پہلی گذرا ہی گناہ اوسکے سے
اور وہ گناہ کہ پچھی کئی ہین یعنی اگلی پچھلے گناہ بخشی جاتی ہین ۵
اور جب پہنی بار اپنی پر کپڑا نیا تو کہے اوسکی لئی تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ
(پرانا کری تو اور اوسکے بدلے دے اللہ اور کپڑا)
اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ
(پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر)
وَاَخْلِقْ ۵ پس جب اوتاری کپڑا اپنا پس پردہ درمیان
(اور پرانا کر ف ۳)
ہون جن کی اور ستر اوسکی کہنا بِسْمِ اللّٰهِ ۵ ف ۴
جب قصد کری کسی کام کا پس چاہئی کہ پڑھی دو رکعتین سوای فرض کی

استخارہ نکاح

پہر کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

یا اللہ تحقیق میں بھلائی مانگتا ہوں تجھسے اس کام میں ساتھ علم تیرے کی اور قدرت مانگتا ہوں تجھسے

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ

تیرے پاس پہنچانے سے قدرت تیری کی اور مانگتا ہوں تجھسے مطلب اپنی فضل بڑی تیری پس تحقیق تو

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

قدرت رکھتا ہی ہر چیز پر اور نہیں قدرت رکھتا میں ہر چیز پر جانتا ہی تو اور نہیں جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہی اوپوشیدہ باتوں کا

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ

یا اللہ اگر جانتا ہی تو تحقیق یہہ کام بہتر ہی میرے لئی

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ

دین میں اور زندگانی میں اور انجام کار میں یا اس جہان میں

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ

اور اوس جہان میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لئی اور آسان کر اوسکو میرے لئی پہر برکت دی میرے لئی

لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ

اوسمیں اور جو جانتا ہی تو تحقیق یہہ کام برا ہی میرے لئی

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ

دین میں اور زندگانی میں اور انجام کار میں یا اس جہان میں

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ

اور اوس جہان میں پس پہیر اوسکو مجھسے اور پہیر مجھکو اوس سی

وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

اور حکم کر اور مہیا کر میرے لئی بھلائی جہاں کہیں ہو پہر راضی کر مجھکو ساتھ اوسکے

پس جو ہووی وہ کام یعنی جسکی لئی استخارہ کرتا ہی نکاح پس چاہیی کہ

پوشیدہ کری منگنی پہر وضو کری پس اچھا کری وضو اپنا پہر نماز

پڑہی جسقدر مقدر کی ہی خدا نی اوسکی لئی پہر چاہیی کہ تعریف کری

خدا تعالی کی اور بزرگی سی یاد کری اوسکو پہر کہی اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

یا اللہ تحقیق تو

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ

قادر ہی اور نہیں قادر ہوتا اور جانتا ہی تو اور نہیں جانتا میں اور تو

Marfat.com

الغیوب فان رایت ان فی فلانۃ خیرا
پس جو جانتا ہی تو کہ تحقیق ہی فلانے عورۃ کے واسطے بھلائی

لی فی دینی ودنیای واخری فاقدرھا
میری دین میں اور دنیا میں اور آخرۃ میں پس نصیب اور مہیا کر اوسکو

لی وان کان غیرھا خیرا منھا لی
میری اور اگر ہووی سوا اس عورۃ کے بہتر اس سے میری

فی دینی واخری فاقدرھا لی ط
دین میں اور آخرۃ میں پس نصیب کر اوسکو میری

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ نیکبختی بیٹی آدم کیسی ہے
استخارہ کرنا اوسکا خدا تعالی سی اور بدبختی بیٹی آدم کیسی چھوڑنا
اوسکا استخارہ کو خدا تعالی سی ف اور جو متولی ہووی نکاح باندھنی کا
یعنی جو نکاح کسیکا باندھی تو خطبہ اوسکا یہہ ہی الحمد للہ نحمدہ و
نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور
اوسکے اور مدد چاہتی ہیں اوسسے اور بخشش چاہتی ہیں اوسسی اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں
انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ
نفسوں اپنی کیسی اور برائیوں عملوں اپنی کیسی جسکو راہ دکھاوی خدا
فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی
پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو گمراہ کرے وہ پس نہیں کوئی راہ دکھانیوالا
لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یکا نہیں کوئی شریک
لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ
اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ محمد بندی اوسکی ہیں اور رسول اوسکے
یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی
ای لوگوں ڈرو اپنی رب سی
خلقکم من نفس واحدۃ وخلق
پیدا کیا تمکو ایک جان سی یعنے آدم علیہ السلام سی اور پیدا کیا

Marfat.com

خطبہ نکاح

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَ
جوڑہ اوسکا اور پھیلائے دونوں سے مرد بہت اور
نِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْ
اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور
أَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
قرابت سے تحقیق اللہ ہے تم پر نگہبان اے ایمان والو
آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اوسکا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اسحال میں کہ تم
مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا
مسلمان ہو اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہو
قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ
بات استوار سنوار دیگا خدا تمہارے عمل تمہارے اور بخشیگا
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی کہا مانیگا اللہ تعالیٰ کا اور اوسکے رسول کا پس تحقیق
فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ اور ایک روایت میں بعد لفظ رسولہ
مراد کو پہنچا مراد کو پہنچا بڑا
کے کہ شہادتین میں ہی اسقدر زیادہ آیا ہے أَرْسَلَهُ
بھیجا اوسکو
بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ
ساتھ حق کے حال یہ کہ خوشخبری دینے والے ہیں اور ڈرانیوالے بھیجا اوسکو آگے قیامت کے بعض مفسر اوس سے جو کوئی
يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا
پیروی کریگا اللہ کی اور اوسکے رسول کی پس تحقیق اوسنے راہ سیدھی پائی اور جسنے نافرمانی کی اللہ اور رسول کی
فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ۝
پس تحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا ہے مگر جان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچاتا اللہ کو کچھ
اور ایک روایت میں بعد اسکی یعنی لفظ شیئا کی یہہ دعا پڑھنی
آئی ہے وَنَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَ
اور مانگتے ہیں ہم اللہ سے یہہ کہ کرے ہمکو اون لوگوں میں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی
يُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ
اطاعت کرتے ہیں اوسکے رسول کی اور پیروی کرتے ہیں خوشنودی اوسکی اور بچتے ہیں

Marfat.com

خطبہ فانما نحن بہ و لہ ط
غضب اوسکی ف پس سوا اوسکی نہین کہ ہم ایمان لائی ساتھہ اوسکی اور واسطے اوسکے مطیع ہین
اور کہی واسطی اوس شخص کی کہ نکاح کرے بارک اللہ لک ط
برکت دی اللہ تعالے تیری ف ۲
اور بعض روایت مین ہی کہ اوسکی بعد یون کہی وبارک اللہ علیک
اور برکت اوتاری اللہ تجھپر
وجمع بینکما فی خیر ہ یا کہے فبارک اللہ علیک
اور جمع کری اور اتفاق دے درمیان تمہاری بیچ بھلائی کے پس برکت اوتارے اللہ تجھپر
اور جب نکاح باندھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی حضرت علی رضہ کا حضرت
فاطمہ کی ساتھہ داخل ہوی حضرت علی رضہ کی گھر مین پس فرمایا حضرت
فاطمہ کو لا میری پاس پانی پس کھڑی ہوئین حضرت فاطمہ طرف پیالہ کے
کہ گھر مین تھا پس لائین وہ اوسمین پانی پس لیا پیالہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی اور کلی ڈالی اوسمین پھر فرمایا حضرت فاطمہ کو کہ آگی آ
پس آگی آئین پس چھڑکا پانی درمیان سینہ اونکی کی اور اونکی سر پر
اور کہا اللہم انی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم
یا اللہ تحقیق مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندی ہوئی سے
پھر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی حضرت فاطمہ کو پیٹھہ پھیر پس پیٹھہ
پھیری اونہون نی پس ڈالا پانی درمیان دونون مونڈھون اونکی
رب اللہم انی اعیذھا بک وذریتھا من
یا اللہ بلاشبہ مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ کو اور اولاد اسکی کو
الشیطان الرجیم پھر فرمایا لاؤ تم میری پاس پانی کہا حضرت
شیطان راندی ہوئی

بیان بی بی کی پاس جانی کا اور غلام اور جانور خریدنیکا اور جماع کرنی کا

علی نی پس جانا مینی جو کچھہ ارادہ رکھتی ہین حضرت یعنی سمجھا کہ میری ساتھہ بھی وہی طور کرینگی جو اونکی ساتھہ کیا پس کھڑا ہوا مین پس بھرا مینی پیالہ پانی سی اور لایا مین پیالہ حضرت کی پاس پس لیا اوسکو اور سلی ڈالی اوسمین پھر فرمایا آگی آپس ڈالا پانی میری سر پر اور آگی میری یعنی سینہ پر پھر کہا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُکَ وَ (یا اللہ بلاشبہ مین تیری پناہ مین دیتا ہون اوسکو اور) ذُرِّیَّتَہٗ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (اولاد اسکیکو شیطان راندی ہوئیسی) پھر فرمایا پیٹھہ پھیر پس پیٹھہ پھیری مینی پس ڈالا پانی درمیان دونون موندھون میری کی اور فرمایا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُکَ وَ ذُرِّیَّتَہٗ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (یا اللہ بلاشبہ مین تیری پناہ مین دیتا ہون اوسکو اور اوسکے ذریت کو شیطان راندی ہوئیسی) پھر فرمایا حضرت علی کو اُدْخُلْ بِاَھْلِکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْبَرَکَۃِ (داخل ہو ساتھہ اہل اپنی کے ساتھہ نام خدا کی اور برکت کے) اور جب آوی کوئی اپنی بیوی کی پاس یعنی پہلی پہل مرد و عورت ایکجای جمع ہووین یا خریدی بردہ پس چاہیئی کہ پکڑی بال اوسکی پیشانی کی پھر کہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ (یا اللہ بلاشبہ مین مانگتا ہون تجھی بھلائی اوسکی اور بھلائی اوسچیز کی کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوسپر) وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ (پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیری برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کی کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوسپر) اور اسیطرح کرے بیچ چار پائے کے

ف خطبہ حضرت فاطمہ کا نکاح کا وقت کا حضرت صاحب علیہ السلام کا سنانا اور ایجاب و قبول کیا ۱۲ اور بانی نمون نظر جلد ۱ مین دیکھنا چاہیئے ۱۲ منہ

ف بیان بی بی کی پاس جانی کا اور جانور و غلام خریدنی کا

یعنی اگر گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے
پکڑ کر پہلے دعا پڑہی اور پکڑی بلندی کوہان اونٹ کے
یعنے اگر اونٹ خریدی تو بجای بال پیشانی کی بلندی کوہان کی
پکڑ کر وہ دعا پڑہے ۵ اور کہی ابن مسعود جسوقت کہ خریدے
غلام کہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيْلَ الْعُمْرِ
یا اللہ برکت دے میرے لئی اوسمین اور کر اوسکو بڑی عمر والا بہت
الرِّزْقِ ۵ اور جب ارادہ کرے کوئی جماع کا کہی بِسْمِ اللّٰهِ
بہت رزق والا ف
اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۵
یا اللہ دور رکہہ ہمکو شیطان سی اور دور رکہہ شیطان کو اوس چیز سی کہ نصیب کرے ہمکو
جب منزل ہووی کہی اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا
یا اللہ نہ کر واسطی شیطان کی بیچ اوس چیز کے
رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا ۵ اور اگر پیدا ہووی بچہ اذان دے
نصیب کرے تو نے مجکو حصہ
کی کان مین وقت پیدا ہونی اوسکی ۵ اور رکہی اوسکو گود اپنی مین اور
برک کرے اوسکو ساتہہ کہجور کے اور دعا کرے اوسکی لئے
دعا برکت کی کری اوسپر یعنے بارک اللہ علیک یا علیہ کہے ۵
کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ساتہہ نام رکہنی بچہ کی ساتوین دن
پیدا ہونی اوسکی اور ساتہہ دور کرنی ایذا دینی والی چیز کے
اور ساتہہ عقیقہ کے ف ساتہہ دور کرنی ایذا دینی والی چیز کے

تعویذ طفل اور تعلیم طفل جب بولنے لگے

یعنی سر منڈاوی اور نہلاوی کہ میل وغیرہ جو وقت پیدا ہونیکے لگ رہی
ہے ساتوین دن اوس سی دور ہووے اور عقیقہ بہی کری ساتوین دن
کہ سنت ہی امام مالک اور امام شافعی رح کی نزدیک اور امام اعظم کی
نزدیک مستحب ہی یا مباح اور شرط عقیقہ کی قربانی کیسی ہی اور مستحب ہے
کہ لڑکیکی لئی دو بکری کری اور لڑکیکی لئے ایک اور بہتر یہہ ہے
کہ ہڈی نتوڑی بند کی جگہہ سی کاٹ کر پکاوی اور مستحب ہی کہ نہ ہو اسا
گوشت شیرین بہی پکاوی اور مختار ہے کہ تقسیم کری اوسکو یا گہر مین
پکاکر اپنی اہل کو کہلاوی ۱۲ فتح علی ۱۲ اور تعویذ لڑکیکا یہہ ہے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
بناہ پکڑتا ہون مین ساتہہ کلمون پورے خدا کی برائی ہر شیطان کی
وَهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ۞ اور جب بولنی لگی
اور کاٹنی والی زہریلی کیسی ف اور برائی ہر نظر لگ جانیوالیکی ف
لڑکا تو چاہئی کہ سکہاوی اوسکو لا الہ الا اللہ ف ۞ اور یہی نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کہ جب بولنی لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سی تو سکہاتی
اوسکو یہہ آیۃ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
اور کہہ کہ سب تعریف واسطی خدا کے ہی جسنی نہین پکڑا
وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
اور نہین ہی واسطی اوسکے کوئی شریک بادشاہت مین اور نہین ہی اوسکی
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
دوست بچانیوالا ذلت سی اور بڑائی بیان کر اوسکی بڑائی بیان کرنا

مارو تم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کی وقت پہنچنی کی سات برس کی عمر کو اور
اور جدا کر دیجیو نا اوسکا وقت پہنچنی کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو
اوسکا وقت پہنچنی کے ستراں برس کی عمر کو پس جب کرے یہہ
یعنی جب یہہ طریق مذکور بجا لاوی پس چاہیئی کہ بہاوی فرزند کو
آگی اپنی پہر کہے لَاجَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً ؕ
شکر کرے تجکو اللہ بچہ فتنہ ف۳
اور اگر ہووی کوئی سفر کرنیوالا مصافحہ کری مقیم اور کہے
اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ
سونپتا ہون میں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیرے اور آخری
عَمَلِكَ ؕ اور ایک روایت مین یہہ زیادہ آیا ہے
عمل تیرے ف
وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ؕ اور کہی مسافر اوس شخص کو کہ رخصت
اور کہتا ہون تجھپر سلام ف
کرتا ہے اَسْتَوْدِعُكَ یا کہے اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ
سونپتا ہون تجکو سونپتا ہون تمکو ف اوس
الَّذِيْ لَا تَخِيْبُ وَلَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ ؕ اور جو کوئی کہی مقیم کو کہ
خدا اوسکو کہ ساتھ رہتی ہین یا نہین ضایع ہوتین امانتین پاس اوسکے ف
ارادہ رکھتا ہو سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہی مقیم اوسکو عَلَيْكَ
لازم کر اپنی اوپر
بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ ؕ پس جب پیٹھ پہیری مسافر کہی مقیم
تقوی خدا کا ف اور اللہ اکبر کہنا ہر بلندی پر
اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ؕ
یا اللہ لپیٹ اوسکے لیے درازی راہ کے ف اور آسان کر اوسپر مشقت سفر کے
زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ
توشہ دی تجکو اللہ پرہیزگاری اور بخشی گناہ تیری اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی ف

امیر کرنا لشکر پر

حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ ۔ اور جب امیر کرتی آنحضرت صلی اللہ علیہ
جہاں کہ ہووے تو فا

کسیکو بڑی لشکر پر یا چھوٹی لشکر پر نصیحت کرتی اوسکو بیچ حق نفس
اوسکی ساتھ تقوی خدا کی اور نصیحت کرتی اوسکو بیچ حق مسلمانان
مسلمان اوسکی کی ساتھ بھلائی کرنیکی یعنی شفقت و مہربانی ان
پر رکھنا پھر فرماتی اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا
قصد کرو جہاد کو ساتھ نام خدا کے اور خیانت کرنا تم غنیمت میں اور
تَغْدِرُوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا ۔ اور ایک
عہد نہ توڑنا اور نہ مثلہ کرنا تم اور نہ مارنا تم لڑکوں کو
روایت میں یوں آیا ہے اِنْطَلِقُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
جاؤ تم برکت ڈھونڈتی ہوئے ساتھ نام خدا کے اور مدد چاہتی ہوئے
وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا فَانِيًا وَلَا
اور ثابت رہنی والی اوپر دین رسول خدا کے اور نہ مارنا تم شیخ فانیکو اور نہ
طِفْلًا وَلَا صَغِيْرًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا
دودھ پیتی لڑکیکو اور نہ چھوٹے لڑکیکو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم جمع کرنا تم
غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۔
لوٹ اپنی کو اور درست کرنا معاملہ آپکے اور احسان کرنا تم فانی اللہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو
پس جب چلتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ لشکر کی یعنی رخصت
کیے فرماتی اِنْطَلِقُوْا عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ ۔
چلو تم اعتماد کئی ہوئی اوپر ذات خدا کی یا اللہ مدد کر انکی
اور جب ارادہ کری کوئی سفر کا کہی اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ
یا اللہ ساتھ قوت تیری حملہ کرتا ہوں میں
وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ ۔ اور جو ڈری کوئے
اور ساتھ مدد تیری حیلہ کرتا ہوں میں فی اور ساتھ مدد تیری چلتا ہوں میں
دشمن کسی کہ آدمی ہو یا سوای اوسکی یعنی مثل درندہ جانوروں کی

Marfat.com

اصبحاری کی اور قرض کی اور جلنی ڈوبنی کی اور سوای انکی کے
پس پڑھنا سورۂ لائیلاف کا سبب امن کا ہی ہر برائی سی کہ پیش
آوی بسبب دشمن وغیرہ کی یہہ موقوف ہی ف۱ کہا مصنف نی کہ یہہ عمل
لائیلاف کا مجرب ہی ۵ پس جب ارادہ کری سوار ہونی کا زمین
یا اوسمین کہ قایم مقام رکاب کی ہو کہی بِسْمِ اللّٰہِ پس جب بیٹھ چکی
جانور کی پیٹھ پر کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا
سب تعریف ہی خدا کے لئی پاکی ہی اوس خدا کو کہ تابعدار کیا ہمارے لئی اسکو
وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝
اور نہی ہم اسکے طاقت پانیوالی اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنی کے البتہ رجوع کرنیوالی ہین
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
ایکبار پھر کہی سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ
ساتھہ پاکی کی یاد کرتا ہون تجکو بلاشبہ مینی ظلم کیا نفس اپنی پر پس بخش مجکو پس تحقیق
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۵ اور روایت مین یون آیا ہے
نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو ف۲
کہ پس جب سوار ہو چکی جانور پر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہی تین بار اور پڑھی
سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا آخر آیۃ تک ف۳ اور کہی
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی
یا اللہ تحقیق ہم مانگتی ہین تجھی سے اس سفر اپنی کے بھلائی اور پرہیزگاری
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا
اور عمل سی وہ جو خوش ہووی تو اوس سی ف۴ یا اللہ آسان کر تجھپر
سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
اس سفر ہمارے کو اور لپیٹ یعنی دفع کر ہمسے دور اوسکی یا اللہ تو ہی یار یعنی نگہبان ہمارا بلاؤن سی

فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
سفر میں اور تو خلیفہ ہی اہل میں اے اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ
ساتھ تیرے مشقت سفر کی اور بری حالت دیکھنی کی اور برائی پھرنے کی

فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ اور جب ارادہ پھر نیکا کری سفر سے
مال میں اور اہل میں اور اولاد میں

پڑھے یہی کلمات اور زیادہ کری آخر اونکمین آئِبُوْنَ
ہم پھر نیوالی ہیں

تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۝
توبہ کرنیوالی ہیں عبادت کرنیوالی ہیں پروردگار اپنی کے لئے تعریف کرنیوالی ہیں

اور روایت میں یوں آیا ہی کہ جب سوار ہووی اوٹھاوی اونگلی اپنی
یعنی اشارہ توحید کی لئی اور کہی اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ
یا اللہ تو یار ہے

فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا
سفر میں اور خلیفہ ہی اہل میں یا اللہ محفوظ رکھ ہمکو

بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةِ اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْأَرْضَ
ساتھ حفاظت اپنی کی اور پھیر ہمکو ذمہ کے ساتھ سلامتی کی یا اللہ پیٹ ہماری لئی زمین

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
اور آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
مشقت سفر کی اور بری حالت پھرنیکی

نہین کوئی اونٹ مگر کہ بیچ بلندی کو ہان اوسکے کے شیطان ہی پس
یاد کرو نام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہو تم اوسپر جبکہ
کہ حکم کیا ہے ہمکو خدا تعالی نی یعنی آیہ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ
آخر تک پڑھنا شیطان دور ہووے پھر خدمت میں

مضمون اپنی کی اسلئے کہ تحقیق نہین سوار کرتا ہی کوئی تمکو سوای اللہ
غالب و بزرگ کی ؎ اور پناہ مانگی سفر مین مشقت سفر کیسی اور برے
حالت پہرنی کیسی اور نقصان سی پیچہی زیادتی کے یعنی اعمال
صالحہ مین اور مال و اولاد مین اور دعاء مظلوم کیسی اور برائی دیکہنی
کیسی اہل و مال مین یعنی یون پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہہ تیری مشقت سفر کیسی
آخر تلک ؎ اور بعضی روایتون مین یون دعاء سفر کی آئی ہی اَللّٰهُمَّ
یا اللہ
بَلَاغًا یُّبَلِّغُ خَیْرًا وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِیَدِكَ الْخَیْرُ
مانگتا ہون تجہسی وسیلہ ایسا کہ پہنچا دے مجہکو خوبی اور مانگتا ہون مغفرت تجہسی اور خوشنودی تیری ہیچ ہاتہہ تیری بہلائی ہی
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا
سفر مین اور خلیفہ ہی اہل مین یا اللہ آسان کر ہمپر
السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
سفر اور لپیٹ دے ہمارے لیے زمین یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہہ تیری
وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ؎ اور بعض روایت مین یون ہی
مشقت سفر کیسی اور برے حالت پہرنی کیسی
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ
یا اللہ تو یار ہی سفر مین اور خلیفہ اہل مین
اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَهْلِنَا ؎
یا اللہ یار ہو تو ہمارا ہیچ سفر ہمارے کی اور خلیفہ رہ ہمارا ہیچ اہل ہمارے کی
اور جب چڑہی پہاڑ پر کہی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور جب اوتری اوس سی
سُبْحَانَ اللّٰهِ کہی اور جب گذری جنگل پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور اللہ اکبر کہی ۔ اور جو گرا دی کسیکو جانور اوسکا پس چاہیئے
کہ کہی بِسْمِ اللّٰہِ ۔ اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں
امان ہی ڈوبنے سے پڑھنا ان آیتوں کا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
ساتھ نام خدا کی ہی چلنا کشتی کا اور ٹھہرنا اوسکا
اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
تحقیق رب میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہی اور نہ پہچانا کافروں نے خدا کو حق پہچاننے
قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
اوسکا اور زمین تمام قبضہ اوسکی میں ہوگی روز قیامت کے
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا
اور آسمان لپیٹے جاوینگے داہنے ہاتھ اوسکے میں پاکی ہی اوسکو اور برتر ہی اوسکو سے
یُشْرِكُوْنَ ۔ اور جب ہلاک جاوے جانور کسیکا پس چاہیئے کہ پکارے
کہ شریک کرتے ہیں کافر
اَعِیْنُوْنِیْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۔ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالے
مدد کرو میری ای بندوں خدا کے رحم کرے تم پر اللہ
کی جانب سے کسی امر میں پس چاہیئے کہ کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ
ای بندوں خدا کے مدد کرو میری
یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ ۔
ای بندوں خدا کے مدد کرو میری ای بندوں خدا کے مدد کرو میری
اور تحقیق تجربہ کیا گیا ہی یہہ امر اور جب چڑھے کوئی جگہہ بلند پر کہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰی كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی
یا اللہ بزرگی ہی بلندی پر اور تیری سب تعریف ہی
كُلِّ حَالٍ ۔ اور جب دیکھے اوس شہر کو کہ چاہتا ہی داخل ہونا اوسمیں
بہر حال
کہے جبکہ دیکھے اوسکو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا
یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور اوسچیز کے
اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ
کہ سایہ ڈالی ہیں اوسنے اور ای رب ساتوں زمینوں کے اور اوسچیز کی کہ اوٹھائی ہیں اوسنے اور ای رب

Marfat.com

الشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيٰحِ وَمَا ذَرَيْنَ
شیطانوں کے اور انکی کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے اونکو اور ای رب ہواؤں کے اور اوسچیز کے کہ پراگندہ کرتی ہیں ہوا

فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ
پس تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اس بستی کے اور بھلائی بستی والوں کی اور پناہ مانگتے ہیں ہم

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۞ اَسْاَلُكَ
ساتھ تیری برائی اس بستی کی اور برائی رہنے والوں اسکے اور برائی اوسچیز کی کہ اسمیں ہے ف۱ مانگتا ہوں تجھ

خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
بھلائی اس بستی کی اور بھلائی اوسچیز کی کہ اس بستی میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۞ اور پڑھے جب وارد ہو
برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کی کہ اسمیں ہے

داخل ہونی شہر کے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ۞ پھر پڑھے
یا اللہ برکت دے ہمارے لئے اس شہر میں

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ
یا اللہ نصیب کر ہمکو میوہ اسکی اور دوست کر ہمکو طرف شہر والوں کے اور دوست کر نیکبخت شہر والوں کو

اَهْلِهَا اِلَيْنَا ۞ اور جب اوتری مسافر منزل پر پڑھے ۞
طرف ہمارے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پوری باتوں کے خدا کے برائی اوسچیز کی کہ پیدا کی

پس تحقیق نہیں ضرر کرینگے پڑھنے والیکو کوئی چیز یہاں تک کہ
کوچ کرے ۞ اور جب شام کرے مسافر اور آدھی رات پڑھے

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
ای زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہی پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے

شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ
برائی تیری اور برائی اوسچیز کی کہ پیدا کی گئی تجھمیں ف۲ اور برائی اوسچیز کی کہ چلتی ہے

عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَ
تجھپر ف۳ اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے برائی شیر کی اور اژدہے کی اور ہر طرح کے سانپ کی اور

الْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۞
بچھو کی اور برائی شہر کے رہنے والوں کی ف۴ اور برائی اوسکی والیکی ف۵ اور جو کہ پیدا کیا ف۶

Marfat.com

اور پچھلی رات کو کہی مسافر سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ
سنے سننی والے نے تعریف کرتی میری خدا کو اور اقرار کرتا ہوا
وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ
ساتھ نعمت اوسکے اور خوبی آزمائش کی ہمپر ہمپر ای رب ہماری یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر
عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۝ اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
ہمپر کہتا ہون یہہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کی آگ سی
وسلم نی چاہتا ہی تو ای جبیر کہ جب نکلی تو سفر مین یہہ کہ ہووی تو
بہتر یارون اپنی سے ہیئت مین یعنی صورت وحال مین اور بہت
زیادہ اونکا از روی توشی کی یعنی بہت مال والا اور بہت فراخی
اور کمال وجمال والا ہو جاوی تو پس عرض کیا مینی ہان فدا ہون تمپر
ہان باپ میری فرمایا پس پڑہ یہہ پانچ سورتین قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ
اور اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور شروع کر ہر سورۃ کو ساتھ
بسم اللہ کی اور ختم کر قراءۃ اپنی ساتھ بسم اللہ کی یعنی سب چھہ
ہونگی کہا جبیر نی اور تہا مین غنی بہت مال والا پس تہا مین کہ نکلتا تہا
سفر مین پس ہو جاتا تہا بہت تباہ حال یارون سی ہیئت مین اور کمتر
اونسی توشی مین یعنی باوجود کثرت مال کی بدہیئت اور مفلس ہو جاتا مین
بسبب ضایع ہونی مال کی اور بی برکتی کی پس ہمیشہ رہا مین جبسی کہ

Marfat.com

سیکھین مینی یہہ سورتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی اور مدت اوسکی
کی انکی پرتہنی کی ہوا مین بہترین اونکی سی ہیئت مین اور زیادہ ترین
اونکی سی توشہ مین یہان تلک کہ پہر تا مین سفر اپنی سی ۵ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی نہین کوئی سوار کہ خالی ہوا مورد نیا سے
اپنی چلنی مین اور مشغول ہو دل اوسکا ساتہہ اللہ کی اور زبان ساتہہ ذکر
اوسکیکے مگر کہ پیچہی اوسکی سوار کرتا ہی اللہ تعالی فرشتی کو اور نہین خالی
ہوتا ذکر اوسکی سی اور مشغول ہوتا ہی ساتہہ شعر کی یعنی شعر بری کے
اور مانند اوسکی کی یعنی ساتہہ کلام دنیا اور بیفائدہ کی مگر کہ پیچہی سوار
کرتا ہی اللہ اوسکی شیطان کو ف یعنی جو کوئی سواری کی وقت
یاد کرتا ہی خدا کی اوسکی پیچہی اللہ تعالی فرشتہ متعین کرتا ہی کہ نگہبان
اور مددگار ہوتا ہی اور تعلیم نیکی کرتا ہی اور بدی سی باز رکہتا ہی
والا شیطان متعین ہوتا ہی اور بری راہ بتاتا ہی ۵ فخر ۵
اور جو ہووی مسافر سفر حج مین تو جب ٹہیری ساتہہ اوسکی سوار کے
اوسکی بیدار پر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور
اَللّٰہُ اَکْبَرُ پس جب احرام باندہی لبیک کہی اسطرح لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ

لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ
حاضر ہون خدمت مین حاضر ہون خدمت مین نہین کوئی شریک تیرا حاضر ہون خدمت مین بلاشبہ تعریف
وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ
اور نعمت تیری ہی ہے اور ملک تیرا ہی ہے نہین کوئی شریک تیرا

اور جب قراءت یا دعا لبیک کہنی سی مانگی خدا تعالی سی بخشش
اوسکی اور رضا اوسکی اور مانگی اوس سی آزادگی آگ سے ف
چنانچہ حدیث شریف مین یہہ دعا آئی ہی پڑہی بلکہ بعد ہر لبیک کے
پڑہنا اسکا سنت ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَغْفِرَتَکَ وَ
رِضَاکَ وَعِتْقِیْ فِیْ دَارِ الْقَرَارِ وَاَنْ تُعْتِقَنِیْ مِنَ النَّارِ ۵ مخہ
پس جب طواف کری جبکہ آوی رکن یعنی حجر اسود کی پاس تو تکبیر کہی
اور کہی درمیان دونون رکنون کی یعنی رکن اسود اور رکن یمانی کی
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
ای رب ہمارے دی ہمکو دنیا مین بھلائی اور آخرۃ مین بھلائی اور بچا ہمکو
عَذَابَ النَّارِ ۵ اور اسیطرح یعنی رنا پڑہے درمیان رکن کی
عذاب آگ کی
اور حجر کے ۵ اور پڑہی طواف مین یعنی ساری طواف مین اور
بعض نی کہا کہ پڑہی خاص درمیان رکن اسود اور مقام ابراہیم کے
یہہ دعا اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ
یا اللہ قناعت دی مجکو ساتھہ اوسچیز کے کہ بخشی تو نے مجکو اور برکت دی مجکو اوسمین
وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اور خلیفہ یعنی نگہبان ہو اوپر ہر چیز جو کہ غائب ہے ساتھہ بھلائی کے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
نہین کوئی شریک اوسکا اوسکے لئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لئے تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پس جب فراغت پاوی طواف سی آوی طرف مقام ابراہیم کے اور پڑہے
یہہ آیۃ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۝ اور کری مقام
اور پکڑو مقام ابراہیم کو جگہہ نماز کے
ابراہیم کو درمیان اپنی اور درمیان کعبی کی اور پڑہی دو رکعت پڑہے
پہلی رکعت مین قُلْ يَا اور دوسری مین قُلْ هُوَ اللَّهُ پہر پہرے
طرف رکن کی یعنی حجر اسود کی پس چومی اوسکو یعنی دوبارہ ہاتہہ
وغیرہ سی چہوی پہر نکلی مسجد کی دروازی سی یعنی باب الصفا سے
طرف صفا کی پس جب قریب ہووی صفا سی پڑہی یہہ آیۃ إِنَّ الصَّفَا
تحقیق صفا
وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ پہر کہی ابتدا کرتا ہون مین یعنی سعی مین
نشانیون خدا کی ہی
ساتہہ اوسچیز کے کہ ابتدا کی اللہ عزوجل نی ساتہہ اوسکی یعنی
ساتہہ ذکر صفا کی پہر چڑہی صفا پر یہان تلک کہ دیکہی خانہ کعبہ کو
پس منہ کری قبلہ کیطرف اور کہی وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکے
مین لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہی اور ہاتہہ کندہی تلک
اور دعا کری اوٹہاوی اور کہی لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین
شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
نہین شریک اوسکا اوسیکے لئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لئے سب تعریف کی وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اور وہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
ہر چیز پر قادر ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا
اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ ط پھر دعا کرے درمیان مین
پورا کیا وعدہ اپنا ف۱ اور مدد کی بندے اپنے کی ف۲ اور شکست دی کفار کی گروہونکو تنہا ف۳
اسکی اور کہی مانند اسکی تین بار یعنی کلمہ وغیرہ پڑہی اور دعا کری
تین بار پہر اوتری صفا سی اور قصد کری مروی کا یہان تلک کہ جب
اوترین دونون پانو اوسکی بیچ نشیب نالیکی دوڑی یہان تلک کہ
جب چڑہی چلی اپنی چال ف۴ یہان تلک کہ جب آوی مروی پر کرے
مروی پر جیسا کہ کیا تہا صفا پر ف۵ اور ایک روایت مین یون آیا ہے
اور جب چڑہی صفا پر تکبیر کہے تین بار اور کہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسکے لئے بادشاہت ہے اور اوسکے لئے تعریف ہے
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ کری یہہ یعنی تین بار
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑہنا سات بار پس ہونگی تکبیرین اکیس بار
اور کلمی سات بار اور دعا کری درمیان اسکی یعنی درمیان اسکی کہ
مذکور ہوا سات بار پڑہنا اور مانگی خدا تعالی سی یعنی مراد دین اپنی
پھر اوتری صفا پس جب چڑہی مروی کری جیسا کہ کیا تہا صفا پر یہانتک

ف۱ یعنی کر فتح نمودار دین کی ہوئی ۱۲ ف۲ یعنی اول خدا کی ف۳ یعنی گروہ خندق مین کہ یہود و قریظہ اور قریش کی جمع ہوکر مدینہ پر آئے تہے اور ارادہ اوٹانی کا کیا تہا اللہ تعالی نے ہوا کو اون پر بہیجا کہ اونکو اور اونکے خیمونکو اکھاڑ دیا ۱۲ ف۴ یعنی تیز چلنا ف۵ یعنی بلند کری تکبیر اور دعا کری تین بار اور دوڑی کری تین بار ۱۲

Marfat.com

فراغت یا وی سعی اپنی سے ط اور دعا کرے صفا پر اَللّٰھُمَّ
یا اللہ
اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ
بلاشبہ تو نی کہا تھا کہ دعا کرو مجھی قبول کرونگا تمہاری دعا اور تحقیق تو
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَا هَدَیْتَنِیْ
نہین خلاف کرتا ہے وعدہ کو اور تحقیق مین مانگتا ہون تجھی کہ جیسا کہ ہدایت کیا تو نی مجکو
لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ
اسلام کیلئی یہہ کہ نہ نکالی تو اوسکو مجھی یہانتک کہ مارے تو مجکو اسحالمین کہ مین مسلمان ہون
اور پڑھی درمیان صفا اور مروکی رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ
ای رب میری بخش اور رحم کر تو
الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط اور جب چلی طرف عرفات کی لبیک کہی اور تکبیر ط
بہت غالب نہایت بزرگ
اور بہترین دعا رکی دعا رون عرفہ کی ہی اور بہترین اوسچیز کا کہ کہا
مینی اور سب انبیا رنی کہ پہلی مجھی تھی یہہ ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
تنہا نہین شریک کوئی اوسکا اوسیکے لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئی تعریف ہی
وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اور فرمایا نبی صلی اللہ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
علیہ وسلم نی کہ بہت دعا رمیری اور دعا رانبیا رکی کہ پہلی مجھی تھے
ون عرفہ کی یہہ ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ
یا اللہ کر میری دلمین نور اور میری سماعت مین
نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ
نور اور میرے بینائی مین نور یا اللہ کھول میرے لیے سینہ میرا ۱۲

وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ
اور آسان کر میرے لیے سب کام میری — اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے — وسوسوں
الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ
سینہ کیسی ف — اور پراگندگی — کام کیسی ف — اور فتنہ — قبر کیسی ف — یا اللہ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا
بیشک میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کیسی کہ داخل ہوتی ہے — رات میں — اور برائی
يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ ط اور لبیک کہے
اور اوس چیز کیسی کہ داخل ہوتی ہے دن میں ف — اور برائی اوس چیز کیسی کہ چلا دیں اوسکو ہوائیں ف
عرفات میں سنت ہے ط اور جب وقوف کرے عرفات میں اور کہے
لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہے بعد اوسکے اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ
حاضر ہوں خدا تیرے میں یا اللہ حاضر ہوں خدا تیرے میں — سوا اسکے نہیں کہ بھلائی — بھلائی
الْآخِرَةِ ط پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات میں
آخرت کی ہے
اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کے لیے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
اور اللہ کے لیے تعریف ہے — نہیں کوئی معبود
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ
تنہا — نہیں کوئی شریک اوسکا — اوسکی لیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے تعریف ہے یا اللہ
اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ
دکھا مجھکو راہ سیدھی — اور پاک کر مجھکو ف بسبب تقوی کی — اور بخش مجھکو
فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر پکارے دعا
اور آخرت میں — اور دنیا میں ف
پڑھنے کی مقدار پڑھنے آدمی کی الحمد کو پھر عود کرے یعنی پھر دعا
وغیرہ پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے مانند اوسکی یعنی دعا
وغیرہ پڑھے ط اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر منہ کرے قبلہ کیطرف پس دعا

کری خدا تعالے سی اور ساتہہ تکبیر اور تہلیل اور توحید کی یاد کری
اوسکو یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
کہی پس ہمیشہ کہڑا رہی یہان تک کہ صبح خوب روشن ہو ۵ اور ہمیشہ
لبیک کہتا رہی یعنی احرام کی دن سی جگہون مقرر پر یہان تک کہ رمی
کری جمرۃ العقبہ کو ۵ اور جب چاہی سنگریزی مارنے
یعنی تینون مناروں پر گیارہ دین بارہ دین تاریخ پس جب آوی جمرہ دنیا
پر پہینکی اوسپر سات کنکر یعنی بقدر دانہ باقلا کی تکبیر کہتا جاوی پیچہی
ہر کنکر کے یا ساتہہ ہر کنکر کے ۵ پہر آگی بڑہی تہوڑا سا یعنی بعد
رمی جمرۃ الدنیا کی پس ٹہیری زمین نرم مین پس کہڑا ہو مقابل
قبلے کے کہڑا ہونا دراز پس دعا کری اور اوٹہاوی ہاتہہ اپنی
پہر رمی کری جمرۃ الوسطی پر اسیطرح یعنی مثل جمرۃ الدنیا کی پس چلی
بائین طرف پس داخل ہو زمین نرم مین اور کہڑا ہو وی سامنی قبلے
کہڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹہاوی ہاتہہ اپنی پہر پہینکے
سنگریزی جمرۃ العقبہ پر نالہ کی نشیب مین سی اور نہ ٹہیری نزدیک
اوسکی ۵ اور داخل ہووے نالہ کی نشیب مین یعنی رمی جمرۃ العقبہ کی لئی

Marfat.com

یہان تک کہ جب فراغت پاوی پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ بِحَجِّ مَبْرُوْرًا
یا اللہ کر ہمارے حج کو حج مقبول
وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا ۞ اور دعا کرے پاس ہر جمرات کی اور
اور گناہ بخشا گیا
نہ مقرر کری کوئی دعا یعنی جو چاہی مانگی ۞ اور جب ذبح کرے
قربانی بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہی اور رکھی پاؤن اپنا اوپر صفاح
اوسکی کی یعنی چوڑا وکلہ قربانی کیلکی ۞ اور کہی وقت ذبح کرنی قربانی کی
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
ذبح کرتا ہون ساتھ نام خدا کی یا اللہ قبول کر مجھسی یعنی قربانی میرے اور امت محمد صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
علیہ وسلم کیسی یعنی قربانیان اونکی تحقیق میں نے توجہ کیا موہنہ اپنا واسطی اوسکے کہ پیدا کیا آسمانونکو
وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ
اور زمین کو حال یہہ کہ میں دین ابراہیم پر ہون توحید کرنیوالا اور نہین میں
الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
مشرکون سی تحقیق نماز میرے اور عبادتین میرے اور زندگی میرے اور مرنا میرا
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
واسطے خدا پروردگار عالمونکی ہی نہین کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اوسکے حکم کیا گیا ہون میں
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ
اور میں مسلمانون سی ہون یا اللہ یہہ قربانی تجھسی ہی اور تیرے ہی لئی ساتھ نام خدا کے
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر ذبح کرے ۞ اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
ذبح کرتا ہون اور اللہ بہت بڑا ہی
علیہ وسلم نی حضرت فاطمہ کو کہ اُٹھ طرف قربانی اپنی کی پس حاضر ہو
اوس پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطی تیری نزدیک اول قطرہ کی
کہ گری خون اوسکی سی ہر گناہ کہ کیا ہی تو نی اور پڑھ یہہ آیہ اِنَّ صَلٰوتِيْ

ونسکی آخر آیۃ تک کہا عمران صحابی نی کہ عرض کیا مینی ای
رسول اللہ کی یہہ ثواب تمہاری لئی اور اہل بیت تمہاری کی لئی ہے خاص کر
یعنی یا امت آپکی بہی اسمین شریک ہے فرمایا حضرت نی بلکہ سب مسلمانونکی
لئے ہے یعنی جو کریگا یہی ثواب پاویگا ف ۱۰ پس جو ہووے
قربانی اونٹ پس چاہی کہ کہڑا کری اوسکو پہر کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پہر بِسْمِ اللّٰہِ
کہی پہر نحر کری یعنی اونٹ کا سینہ چاک کری اور جو ہووی جانور ذبح کا
عقیقہ کری مانند قربانی کی یعنے بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح
پڑہے ۱۲ اور بسم اللہ کہی عقیقی پر جیسی کہ بسم اللہ کہی قربانی پر
اسطرح کہی بِسْمِ اللّٰہِ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ ۱۲ اور جب داخل ہووی خانہ کعبہ مین
(بسم اللہ — یہہ عقیقہ فلانی لڑکی کا ہی)
اللہ اکبر کہی چارون کونون اوسکی مین ۱۲ اور دعا کری کعبہ کے
سب کونون مین پس جب نکلی پڑہی سامنی کعبہ کے دو رکعتین ۱۲
اور داخل ہوئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کعبی مین اور اسامہ اور عثمان
ابن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا دروازہ اوسکا عثمان نے
اوپر آنحضرت کی یعنی تا لوگ بہیڑ نکرین اور ٹہیری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

اوسمین پس پوچھا میں نے یعنی ابن عمر نی بلال سی جسوقت کہ نکلی پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی یعنی کعبہ مین
ٹھیر کر پس کہا بلال نی کہ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ایک ستون بائین
طرف اپنی اور دو ستون دائین طرف اپنی اور تین ستون پیچھی اپنے
اور تھا کعبہ اوس دن اوپر چھہ ستونونکی یعنی اب تین ستون ہین پھر نماز
پڑھی ہی اور جب داخل ہوی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کعبی مین حکم کیا
بلال کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ اوسوقت مین اوپر چھہ ستونونکی تھا
پس گئی آنحضرت یعنی طرف دیوار کعبی کی کہ سامنی دروازہ کی ہی یہانتک کہ
جسوقت ہوی درمیان اون دونون ستونون کی کہ قریب تھی دروازہ کعبی کے
یعنی سامنی دروازہ کی تھی پیچھی پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی
اوسپر اور حاجتین مانگین اوس سی اور بخشش چاہی اوس سی پس کھڑی
ہوی یہانتک کہ جسوقت آئی اوس چیز کو کہ سامنی تھی پشت کعبہ کے
یعنی دیوار پشت کعبی کی سامنی دروازی کعبی کی ہے اوسکی طرف گئی
اور دروازہ کعبی کو اپنی پشت پر کیا پس کہا مونھہ اپنا اور رخسار اپنا
اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسپر اور حاجتین مانگین اپنی

Marfat.com

اور بخشش چاہی اوس سی پہر پہری طرف ہر کونی کے کونون کعبی
کیسی پس متوجہ ہوی طرف ہر کونی کے ساتہہ تکبیر کہنی کی اور
لا الہ الا اللہ پڑہنی کے اور سبحان اللہ پڑہنی کی اور ثنا کرنی کی
اللہ تعالے پر اور مانگنی حاجتونکی اور بخشش چاہنی کی پہر باہر نکلی پس
پڑہین دو رکعتین سامنی دروازہ کعبی کی پہر پہری طرف مکان اپنی کی
اور جب پیوی کوئی پانی زمزم کا پس موہنہ کری کعبی کی طرف اور
بسم اللہ کہی اور تین دم لی یعنی تین دم مین پیوی اور ہر دم مین برتن
موہنہ سی جدا کرلے اور سیراب ہووی اوس سی یعنی بہت پیٹ بہر کر
پیئے کہ گو کہین تن جائین پس جب فراغت پاوی پس تعریف کری
خدا تعالی کی بلاشبہہ نشانی فرق کی درمیان ہماری اور درمیان
منافقون کی یہہ ہی کہ سیراب نہین ہوتی ہین وہ زمزم سے
اور پانی زمزم کا واسطی اوسچیز کی ہے کہ پیا جاوی واسطی اوسکی
یعنی جس نیت سی پیوی حاصل ہو پس جو پیوی تو اوسکو حال یہہ کہ شفا چاہتا ہو
ساتہہ اوسکی شفا دی تجکو اللہ اور جو پیوی تو اوسکو حال یہہ کہ پناہ
چاہنی والا ہووی پناہ دی تجکو خدا اور جو پیوی تو اوسکو کہ بجہا دی تو

پیاس اپنی بجھاویگا خدا اس کو اور رہتی ابن عباس جب پیتی پانی زمزم کا
کہتی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں میں تجھ سے علم نفع دینے والا اور رزق فراخ اور شفا
مِنْ کُلِّ دَاءٍ ۵ اور جب کہ آئی پیشوا دلیل اسلام کی کہ نام اونکا
ہر بیماری سے
عبداللہ ابن مبارک ہی زمزم کی کوئین پر اور جاہا اوس سی پانی پینا
متوجہ ہوی قبلہ کیطرف کہا یا اللہ مینی سنا ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و
وسلم نی فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطی اوس چیز کی ہے کہ پیا جاوی
واسطی اوسکی اور یہہ پانی پیتا ہون مین اوسکو واسطی پیاس تجھتی دن
قیامت کی ۵ اور جو ہووی سفر غزا کا یا ملی دشمن سے کہے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ
یا اللہ تو ہی مدد کرنیوالا میرا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری حیلہ کرتا ہون میں فتنہ اور ساتھ قوت
وَبِکَ اُقَاتِلُ ۵ اور جب ارادہ کرین لوگ دشمن کے
تیری حیلہ کرتا ہون اور ساتھ مدد تیری لڑتا ہون میں
ملنی کا یعنی جنگ صف کا انتظار کری سردار یہان تک کہ ڈہلی آفتاب
پہر کہڑا ہووی امام یعنی خطبی کی لئی اور رغبت دلانی کی لئی لڑائی
پس کہی ای لوگون نہ آرزو کرو ملنی دشمن کی یعنی آرزو دشمن کی لڑائی کی
نہ کرو کہ یہہ بلا مانگنی ہی اور وہ منع ہی اور مانگو اللہ سی عافیت پس جب ملو تم
اونسی پس صبر کرو یعنی احیاناً جو لڑائی واقع ہو تو صبر کرو اور نہ بہاگو

اس لئی کہ یون چاہئی کہ اللہ تعالی سی بلا نہ مانگی اور جو نازل ہو تو صبر کری
اور جان لو کہ تحقیق بہشت نیچی سایہ تلوارونکی ہی ف پہر کہے
اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَ
یا اللہ اوتارنیوالی کتابکے اور چلانیوالی ابرکے اور شکست دینی والی کفارکے
حْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ اور ایک
گروہون کی شکست دی اونکو اور مدد دی ہمکو اونپر
روایت مین دعا یون آئی ہی اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ سَرِيْعَ
یا اللہ اوتارنیوالی کتابکی جلدی لینی والی
الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ۝
حسابکے شکست دی کفارکی گروہون کو یا اللہ شکست دی اونکو اور ہلا اونکو ف
اور جب آدمی خریفونکی شہر پر یعنی جنسی لڑائی کا ارادہ رکہتا ہے
ہی اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ یعنی اللہ بہت بڑا ہی خراب ہو دی یہہ شہر
یعنی نام لیوی اوس شہر کا کہ ارادہ رکہتا ہی اوسکا اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا
تحقیق ہم جو فتح کا اوترین
بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ تین بار پڑہے
میدان کسی قوم کی پس بری ہوئی صبح ڈرائی گئونکی ف
یہہ دعا ۝ اور جب ڈری کسی قوم سی کہی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ
یا اللہ البتہ ہم کرتی ہین تجکو
نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۝ پس اگر گہیرلی
مقابل اونکی کے ف اور پناہ پکڑتی ہین ہم ساتہہ تیری برائیون اونکی سی ۝
مسلمانونکو دشمن تو کہی اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا
یا اللہ عیب ہماری ڈہانپ
وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۝ پس جو پہنچی اونکو زخم کہے
اور امن دی کر دہشتین ہماری
بِهِمُ اللّٰهُ ف ۝ پس جب شکست دی دشمن برابر کری سردار لشکر کو

صفیں باندھ کر پیچھے اپنی پھر کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ

لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ

نہیں کوئی تنگ کرنی والا اوس چیز کو کہ فراخ کی تو نے ف اور نہیں کوئی فراخ کرنیوالا اوس چیز کو کہ تنگ کی تو نے اور نہیں کوئی

لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

دکھانیوالا اوس شخص کو کہ گمراہ کیا تو نے اور نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو کہ راہ دکھلائی تو نے اور نہیں کوئی روزی دینے والا اوسکو

مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ

کہ منع کی تو نے روزی اوسکو اور نہیں کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ روزی دی تو نے اوسکو اور نہیں کوئی نزدیک کرنیوالا اوسکو کہ دور کیا تو نے

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ

ف اور نہیں کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تو نے یا اللہ فراخ کر ہم پر برکتیں اپنے

وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور رحمت اپنی اور فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ

مانگتا ہوں تجھ سے نعمت ہمیشہ رہنیوالی کہ جو کہ نہ بگڑے اور نہ جاتی رہے ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے امن جس دن خوف کے ف یا اللہ ہم

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا

پناہ پکڑتے ہیں تیرے ساتھ برائی اوس چیز کی کہ دی تو نے ہمکو ف اور برائی اوس چیز کی کہ باز رکھی تو نے

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا

یا اللہ دوست کر طرف ہمارے ایمان کو اور آراستہ کر ایمان کو دلوں ہمارے

وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا

اور ناخوش کر طرف ہماری کفر اور فسق کو ف اور نافرمانی کو اور کر ہمکو

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ

راہ پانیوالوں میں سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان اور ملا ہمکو ساتھ نیک

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ

نیک کاروں کے ف درحالیکہ نخوار ہو دین ہم اور نہ فتنہ زدہ یا اللہ مار کافروں کو جو کہ

يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ

جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں لوگوں کو راہ تیری سے اور کر

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اوپر عذاب ایذا دینے والا اور عذاب اپنا ای معبود برحق قبول کر

اور سکہاوی اوسکو کہ اسلام لاوی یہہ دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي
یا اللہ بخش مجکو اور مہربانی کر مجہہ

وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ۞ پس جب پہری
اور راہ دکہا مجکو اور رزق دی مجکو

سفر اپنی سی تکبیر کہی اوپر ہر بلندی زمین کی تین تکبیرین پہر کہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسکی لیی بادشاہت ہی اور اوسکی لیی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ
سب تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی ہم پہرنیوالی ہین توبہ کرنیوالی ہین

عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
عبادت کرنیوالی ہین سجدہ کرنیوالی ہین چلنے والی ہین ف واسطی رب اپنی کی تعریف کرنیوالی ہین

صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ
سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی بندے اپنی کی ف اور شکست دی کفار کے

الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۞ پس جب آوی نزدیک شہر اپنی کی
گروہون کو اکیلے

کہی اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
ہم پہرنیوالی ہین توبہ کرنیوالی ہین بندگی کرنیوالی ہین واسطے رب اپنی کی تعریف کرنیوالی ہین

اور ہمیشہ کہتا رہی ان کلمات کو یہان تک کہ داخل ہو شہر اپنی مین ۞
اور جب داخل ہو اپنی اہل کہی تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ
توبہ کرتا ہون توبہ واسطی رب اپنی کی درحالیکہ پہرنیوالا ہون سفر سی کسی توبہ

عَلَيْنَا حَوْبًا ۞ اور بعض روایت مین یہہ الفاظ آئی
کہ نہ چہوڑے ہمپر کوئی گناہ

ہین اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا
اور صبر اوتری غم یا سختی یا کوئی کام دشوار پس چاہیی کہ کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار نہین کوئی معبود مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
رب عرش بڑا کا نہیں کوئی معبود اللہ رب
السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط اور بعض
آسمانوں کا اور رب زمین کا اور رب عرش بزرگ کا
روایت مین یون آئی ہین یہہ الفاظ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار
الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ
بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ عرش بڑا کا نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ
مگر اللہ رب آسمانوں اور رب زمین کا
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط اور بعض روایت مین
اور رب عرش بزرگ کا
یون ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پہر دعا کرے پہر یہی اسکی
مگر اللہ رب عرش بڑا کا
یعنی جو چاہے ط اور بعض روایت مین یون ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ
الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَکَ اللّٰهُ
بردبار بزرگ پاک ہی اللہ اور بہت برکت والا ہی اللہ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط
رب عرش بڑا کا اور سب تعریف واسطے اللہ رب عالمون کے
اور بعض مین یون ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ
پاک ہی اللہ آسمانون رب اور رب عرش
الْعَظِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بڑا کا سب تعریف ہی اللہ رب العالمین کے لئے یا اللہ بلاشبہ مین پناہ چاہتا ہون
بِکَ مِنْ شَرِّ عِبَادِکَ ط اور بعض روایت مین یہہ
ساتھ تیری برائی بندون تیرے کی

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ اور بعض مین یون ہے
کافی ہی ہمکو اللہ اور اچھا کارساز ہی

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ ف کتاب انیس المنقطعین مین روایت
کافی ہی مجکو اللہ اور اچھا کارساز ہے

کی ہے عبداللہ بن بریدہ نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ جو کوئی پڑہی دس کلمی پچھلی نماز صبح کی پائیگا اللہ تعالی کو نزدیک
اونکی کفایت کرنیوالا اونمین سی پانچ تو دنیا کی لئی ہین اور پانچ
آخرت کی لئے حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ
کافی ہی مجکو اللہ میری دین کے لئے کافی ہی مجکو اللہ اوسچیز کے لئی کہ فکر مین ڈالا مجکو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ سرکشی کی مجپر کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ حسد کیا مجپر کافی ہی اللہ مجکو

لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
اوسکی لئی کہ مکر کیا مجھسے برا کافی ہی مجکو اللہ وقت موت کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
کافی ہی مجکو اللہ وقت سوال ہونیکی قبر مین کافی ہی مجکو اللہ

عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ
وقت تولی اعمال کے کافی ہی مجکو اللہ وقت گذرنیکی پل صراط پر کافی ہی مجکو اللہ

اللّٰهُ عِنْدَ الْحَوْضِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
وقت حاضر ہونی کی حوض کوثر پر کافی ہے مجکو اللہ نہین ہی کوئی معبود مگر وہ اوسپر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ ف اور بعض روایت مین
بھروسا کیا مینی اور رجوع کرتا ہون

دفع غم وغیرہ کی لئی پڑہنا ان کلمات کا آیا ہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اللہ اللہ

رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۝ اور بعض روایت مین یون پڑہنا آیا ہے
رب میرا ہی نہین شریک کرتا ہون ساتھ اوسکی کسی چیز کو

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۝ اور بعض مین یون ہی
اللہ رب میرا ہی نہین شریک کرتا مین ساتھ اوسکی کسی چیز کو

Marfat.com

اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ
اللہ اللہ رب میرا ہی نہین شریک کرتا ہون ساتھ اوسکی کسی چیز کو اللہ اللہ رب میرا ہے
لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ۞ اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
نہین شریک کرتا ہون ساتھ اوسکی کسی چیز کو بھروسا کیا میں اوپر زندہ کی
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
کہ جو نہ مریگا اور سب تعریف اوس اللہ کی لئی کہ نہین پکڑی اولاد اور نہین ہی
یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ
اوسکا کوئی شریک بادشاہت مین اور نہین ہی اوسکی لئی
لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۞ اور بعض مین یہہ
دوست بچانیوالا ذلت سی اور بڑائی کر اوسکی بڑا کہکے کہنا
دعا آئی ہے اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنِیْ
یا اللہ تیری رحمت کی امید رکھتا ہون پس نہ سونپ مجکو
اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ
طرف نفس میرے کی ایک پلک مارنی کے اور سنوار میرے لئی سب کام میرے
کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ۞ اور بعض مین یہہ دعا آئی ہے
نہین کوئی معبود مگر تو
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۞ اور بار بار کہی
ای زندہ ای خبرگیری کرنیوالے بسبب رحمت تیری کی فریاد رسی چاہتا ہون
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اسحالمین کہ وہ سجدہ مین ہو ۞ اور بعض مین پڑھنا
ای زندہ ای خبرگیری کرنیوالے
اس آیۂ کریمہ کا آیا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
نہین کوئی معبود مگر تو پاک ہی ہے
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞ نہ دعا کی ساتھ اس آیۂ کے
بلاشبہ مین ہون ظالمون سی
کسی آدمی مسلمان نی بیچ کسی چیز کے یعنی حاجت روائی اور دفع
بلیات کی مگر کہ قبول کی خدا تعالے نی دعا اوسکی ۞ مولینا
عبدالعزیز علیہ الرحمۃ نی بیچ تفسیر سورہ نون کی تحت آیۂ لَوْلَا

لَوْ لَا اَنْ تَدَارَکَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ الخ کی لکھا ہی کہ مشایخ معتبر سے
منقول ہی کہ ہر غم و اندوہ کی دفع کی لئی پڑہنا اس آیۃ کا تریاق
مجرب ہے اور طریق اوسکی پڑہنی کی دو ہین ایک تو یہہ کہ سوا لاکھ بار
بہیئت اجتماعی ایک مجلس مین پڑہی جاوی دوسری یہہ کہ ایک شخص تن تنہا
اس آیۃ کو تین سو بار بعد از نماز عشاء کی تاریک مکان مین بیٹھہ کر ساتھہ
شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کی پڑہی اور پیالہ پانی کا بہر کر اپنی
پاس رکھہ لیوی اور لمحہ لمحہ اوس پانی مین ہاتھہ اپنا ڈالکر اپنی منہ اور
بدن پر ملتا رہی تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے
پڑہی انتہی اور بستان ابو اللیث مین نقل کیا ہے حضرت امام جعفر
صادق سی کہ کہا اونہون نی تعجب کرتا ہون مین اوس شخص سے
کہ مبتلا ہوا ساتھہ چار چیزون کی پس کیونکر غافل ہوتا ہی چار چیزون سی
تعجب کرتا ہون ایک تو اوس سی کہ مبتلا ہو غم مین پس کیون نہین
کہتا ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اسلئے کہ اللہ تعالی اپنی کتاب پاک مین فرماتا ہی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور تعجب
دعا اوسکی اور نجات دی ہمنی اوسکو غم سی اور اسیطرح نجات دیتی ہین ہم مومنون کو ف ۱

ف ۱ یعنی جب فرمایا اوسکو اللہ نی اور دعا کی اوسنی تو قبول کی ہمنی

کرتا ہون مین اوس سی کہ ڈرتا ہو کسی چیز سے کیون نہین کہتا
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ
یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ اور تعجب کرتا ہون اوس سی کہ ڈرتا ہو لوگون کی مکر سی
کیون نہین کہتا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا
اور تعجب کرتا ہون اوس سی کہ رغبت کرتا ہی جنت مین کیون نہین کہتا
مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ
اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِکَ
کہ پہنچی ہو اوسکو فکر یا غم اُسکی کئی بار مگر کہ لیجاتا ہی خدا تعالی غم اوسکا اور بدل دیتا ہی
جگہہ اوسکی غم کی خوشی کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُکَ اَسْئَلُکَ
بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ

عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ
یا تو اوسکو کسیکو خلق اپنی سی ف ۱ یا اختیار کیا تو نی اوسکو بیچ علم غیب کے
عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ
نزدیک اپنی ف ۲ یہہ کہ کرے قران بزرگ کو بہار دل میرے کے
وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ط
اور روشنی آنکھون میری اور دور کرنیوالا غم میرا کا اور لیجانیوالا فکر میرا کا
جو کوئی کہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہوتا ہی یہہ کلمہ دوا
نہین ہی بچنا گناہون سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے
غمنا نوین بیماریون سی کہ ادنی اونمین سی غم ہے ف ۳ ط جو کوئی
لازم کری استغفار اور بعض روایت مین ہی جو کوئی بہت پڑھے
استغفار یعنی مداومت کری اوسکی کرتا ہی اللہ تعالی اوسکی لئی ہر تنگی
سی نکلنا اور ہر غمی رہائی یعنی بسبب کثرت استغفار کی غمی رہائی دیکر خوشی کو
پہنچاتا ہی اور رزق پہنچاتا ہی اوسکو اوسجگہہ سی کہ نہین گمان رکھتا ہی ط
اور پہلی گذری یعنی اذان کی دعاؤن مین وہ چیز کہ کہی وہ شخص کہ اوترا ہو
اوسپر غم یا سختی نزدیک سننی اوسکی اذان موذن کو ط اور جو توقع
رکھی کوئی کسی بلا کی یا کسی کام دہشتناک کی یا پڑی کسی بڑی کام مین
کہے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط
کافی ہی ہمکو اللہ اور اچھا ہی کارساز اللہ ہی پر بھروسا کیا ہمنی
اور جو پہنچی کسیکو مصیبت پس چاہیی کہ کہی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ
بلاشبہ ہم ملک ہین اللہ کے اور بلاشبہ ہم طرف اوسکی
رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ
پھرنیوالی ہین یا اللہ تیری پاس سی مانگتا ہون ثواب مصیبت اپنی کا پس ثواب دی مجھکو

فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا ۝ اور بعض روایت مین یہہ دعا ریوں
اوسمین اور بدلہ دے مجھکو اوس سی بہتر
آئی ہے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي
بلاشبہ ہم ملک ہین اللہ کے اور بلاشبہ ہم طرف اوسکی پہر پھرنیوالی ہین یا اللہ ثواب دے مجھکو
فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا ۝
بیچ مصیبت میری کی اور عوض دی مجھکو بہتر اوس سی
اور جب ڈری کسی سی یعنی کسی ظالم کا ڈر رکھتا ہو کہی اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا
یا اللہ کفایت کر مجھکو اوس سی
بِمَا شِئْتَ ۝ اور روایت مین یہہ دعا پڑہنی آئی ہے اَللّٰهُمَّ
یا اللہ ساتھہ جسطرح کی کہ چاہی تو
إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ
بلاشبہ ہم پناہ پکڑتی ہین ساتھہ تیری برائیون دشمنون کی اور دفع کرتی ہین ہم شر اونکی ساتھہ مدد تیری کی
فِي نُحُورِهِمْ ۝ اور بعض روایت مین یہہ آئی ہے
حال یہہ کہ کرتی ہین ہم تجھکو مقابلہ اونکی مین
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ بلاشبہ مین کرتا ہون تجھکو مقابلہ اونکی مین اور پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیرے
شُرُورِهِمْ ۝ اور جو ڈری بادشاہ سی یا کسی ظالم سی پس کہی مین
برائیون اونکی
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اَللّٰهُ
اللہ بہت بڑا ہی اللہ بہت غالب ہی اپنی سب خلق سی
أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي
غالب تر ہی اوس چیز سی کہ ڈرتا ہون مین اور پرہیز کرتا ہون مین پناہ پکڑتا ہون ساتھہ اللہ کے جو کہ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
نہین کوئی معبود مگر وہ جو تھامنی والا ہی آسمان کو اس سی کہ گر پڑے
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ
زمین پر مگر ساتھہ حکم اوسکے برائی بندی تیرے کہ فلانے
وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
اور برائی لشکر اوسکے اور تابعدارون اوسکے اور گروہون اوسکے کہ جن سی ہون اور انسان
اَللّٰهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ
یا اللہ ہو میرا نگہبان برائی اونکی سی بڑی ہی تعریف تیری اور غالب ہی

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
اور نہین کوئی معبود سوا تیرے راضی ہوا مین ساتھ اللہ کے از روی رب ہونیکی اور ساتھ اسلام کی
دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا ۞ ف
از روی دین ہونیکی اور ساتھ محمد کے از روی نبی ہونیکے اور ساتھ قرآن کے از روی حاکم ہونیکی اور امام ہونیکے
تفسیر درمنثور مین ہی کہ عوف بن مالک اشجعی کی بیٹی کو مشرکون نے
قید کیا اور باندہا اور بہوکا رکہا پس لکہا اونہون نی اپنی باپ کو کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہوکر حال میری ضیق اور سختی کا عرض کر پس
جب اونہون نی عرض کیا حضرت سی تو فرمایا کہ لکہہ اور حکم کر اوسکو ساتھ
تقوی اور توکل کی اللہ تعالی پر اور یہہ کہ پڑہی صبح و شام لَقَدْ جَآءَكُمْ
البتہ تحقیق آیا تمہارے
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
پاس رسول یعنی محمد تم مین سی دشوار ہی اوسپر مشقت تمہارے حرص رکہنا ہی
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
تمہاری بدلین پر مومنون پر نہایت مہربان بہلائی اونکی چاہنی والا ہی پس اگر موڑین منہ پہیرین کافر پس کہہ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
کہ کافی ہی مجکو اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ اوسپر بہروسا کیا مینی اور وہ رب ہی
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ پس جب یہہ خط اونکو گیا اور یہہ آیۃ پڑہی
عرش بڑا تخت
تو قید سی رہائی دی اللہ تعالی نی اونکو پہر اونکی جنگل مین جاکر اونٹ
اور بکریان اونکی ہانک لائی اور حضرت سی پوچہا کہ یہہ حلال ہین یا حرام
فرمایا حلال ہین پس اوتاری اللہ تعالی نی آیۃ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا آخر آیۃ تک اور کہا ابن عباس نی کہ جو کوئی یہہ آیۃ

Marfat.com

پر مسے نزدیک پادشاہ کی کہ خوف رکہتا ہی اوسکی حلم کا یا وقت
اوٹہنی موج کی کہ خوف رکہتا ہے غرق کا یا نزدیک درندی جانور کے
تو نہین ضرر کرنیکی اوسکو کوئی چیز انمین سی اور ایک روایت مین آیا ہے
کہ عوف بن مالک نی حال اپنی بیٹی کی قید ہونیکا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے عرض کیا اور عرض کیا کہ مان اوسکی بیقراری کیا حکم فرماتی ہے
مجکو فرمایا کہ حکم کرتا ہون تجکو اور اوسکی مان کو کہ بہت پڑہو لاحول ولا قوۃ
الا باللہ پس کہا اوسکی بی بی نی کہ خوب فرمایا اور دونون نی سکی
پڑہنی کی کثرت کی پس غافل ہوی دشمن اور ہانک لایا یہہ ریوڑ اونکا
پس اوتری آیۃ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ آخر تلک انتہی اور حیوۃ الحیوان مین لکہا ہے
کہ جو کوئی اپنی قتل کا یا عذاب وغیرہ کا ڈر رکہتا ہو تو ایک بکرا یا مینڈہا
فربہ قابل قربانی کی لاکر ایک مکان خالی مین قبلہ رخ کرکر ذبح کری
اور وقت ذبح کی پڑہی اَللّٰھُمَّ ھٰذَا لَکَ فِدَائِیْ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ
یا اللہ یہہ بدلہ میرا ہے پس قبول کر مجسی
اور ایک گڑہ کہودی کہ خون اوسمین جمع ہو پہر خون کو خاک سی بند کری
کہ پانو کی پنجی نہ آوی اور اوس جانور کی ساتہہ ٹکڑی کرکر فقیرون
مسکینون کو دی اور آپ نکہاوی اور نہ وہ لوگ کہاوین کہ جنکا نفقہ

Marfat.com

اسپر واجب ہی یعنی ہوہی بچی پس انشاء اللہ تعالے جس بلا سی کہ
ڈرتا ہی دفع ہو جائیگی اور وہ جانور بدلہ اوسکا ہو جائیگا یہہ مجرب ہے ط
فتح المبین ط اور جو ڈری کسی شیطان سی یعنی خواہ شیطان جن ہو یا انس
یا سوا اوسکی سی یعنی حیوانات موذیات سی پس چاہیی کہ کہی اَعُوْذُ بِوَجْهِ
پناہ مانگتا ہون ساتھ

اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا
ذات اللہ بزرگ کے اور ساتھ کلمون پورے خدا کے ف وہ جو ہین

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ
نجاوز کرتا ہی اونسی نیک کار اور نہ بدکار برائی اوسچیز کیسی کہ اندازہ کے اور پہیلائی

وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ
اور بلا تفاوت پیدا کی اور برائی اوسچیز کیسی کہ اوترتی ہی آسمان سے اور برائی اوسچیز کیسی

مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ
کہ چڑہتی ہی آسمان مین اور برائی اوسچیز کیسی کہ پہیلائے زمین مین اور

شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
برائی اوسچیز کیسے کہ نکلتی ہی زمین سی اور برائے فتنون رات اور دن کیسی اور

شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ط
برائی ہر حادثہ رات کیسے ف مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بہلائی کے ای مہربان مہربانی کرکے

اور جسوقت کہ ظاہر ہووین چلا دی پکار کر کہی اذان اور بعض روایت
مین ہی کہ پکار کر پڑہی آیۃ الکرسی ط اور جو کوئی ڈری یعنی سوتی جاگتی
کسی چیز سی پس کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ
پناہ پکڑتا ہون ساتھ کلمون اللہ کے کہ پورے ہین

غَضَبِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ
غصہ اوسکیسے اور برائی بندون اوسکیسے اور وسوسی شیطانون کیسی

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط اور جبر غالب آوی کوئی کام یعنی ایسا کام کہ
اور اس سی کہ آوین شیطان میری پاس

علاج اوسکا نہین جانتا ہی بس چاہیی کہ کہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
کافی ہی مجکو اللہ اور اچھا کارساز ہے
اور جو شخص کہ واقع ہووی اوسکو وہ چیز کہ ناخوش رکھتا ہی اوسکو بس
کہی لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ کَذَا وَکَذَا یعنی کاشکی تحقیق مین کرتا ایسا اور ایسا
تو نہوتی یہہ بات ولیکن کہی بِقَدَرِ اللّٰہِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ یعنی خدا کے
تقدیر سی واقع ہوا یہہ امر اور جو کچھہ چاہا خدا نی کیا اور جو دشوار ہو کسی
کوئی کام کہے اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا
یا اللہ نہین آسان ہی مگر وہ چیز کہ تو نے اوسکو آسان کیا
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ
اور تو کرتا ہی دشوار کو سہل جب چاہی تو
اور جسکو ہووی حاجت طرف خدا کی یا طرف کسی کی بنی آدم مین سی
پس چاہیی کہ وضو کری اور اچھا کری وضو اپنا یعنی بطور مسنون اور بجینی
سنہیات کی پہر پڑہی دو رکعت نماز کی پہر تعریف کری خدا پر اور درود
بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پڑہی یہہ دعا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
بردبار بزرگ پاک ہی اللہ رب عرش بڑا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ
سب تعریف اللہ کی لئی جو رب ہی عالمون کا مانگتا ہون تجھسے وہ خصلتین جنہی کہ واجب کرین تیری رحمت کو
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَۃَ
اور کام لازم کرنیوالی بخشش تیری اور غنیمت ہر نیکی سے اور بچا
مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا
ہر گناہ سے اور سلامتی ہر گناہ سی نہ چھوڑ پیچھی کوئی گناہ

مغفرۃ ولا ھما الا فرجتہ ولا حاجۃ ھی لک رضی
مگر کہ بخشی تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کر تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت کہ وہ پسندیدہ تر سے ہو

قضیتہا یا ارحم الراحمین ط اور جسکو ہووی کوئی ضرورت
مگر کہ روا کر تو اوسکو ف اے بہت مہربان مہربانوں کے

کسی حاجت اللہ تعالیٰ کیطرف یا کسی آدمی کیطرف پس وضو کری اور اچھا
طرح سے وضو اپنا اور پڑھی دو رکعتین پھر دعا کری یہہ اللھم انی اسألک
یا اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ

یا متوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ
اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیرے بوسیلہ نبی تیرے کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہیں اے حضرت محمد بیشک میں متوجہ ہوتا ہوں

بک الی ربی فی حاجتی
بوسیلہ تیرے کے طرف پروردگار اپنے کے بیچ اوس حاجت اپنی کے ف ۳

ھذہ لتقضی لی اللھم فشفعہ فی ط
تو کہ روا کیجاوے حاجت میری لئے یا اللہ پس شفاعت قبول کر اوسکی میری حق میں

ف حدیث شریف میں آیا ہی کہ ایک اندھی نی آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ تعالیٰ سی کہ
مجکو عافیت دی اس مرض سی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ اگر
چاہی تو تو دعا کرونمین اور چاہی تو صبر کر کہ یہہ بہتر ہی تیری لئی اوسنی
عرض کیا دعا ہی کیجئی پس اوسکو وضو کی لئی حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہہ دعا
پڑھی پس اوسنی یہی پڑھی اور سمجھا ہو گیا کذا فی المشکوۃ اور جامع صغیر
میں جابر رضہ سے روایت ہی کہ اگر ساتھہ اسکی دعا کی دعا مانگی جاوی
کسی چیز کی لئی درمیان مشرق مغرب کے بیچ اکیا ساعت جمعہ کی تو البتہ قبول

کیجاوے دعا مانگنی واسکی کہ وہ یہہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا جَنَّانُ
یَا مَنَّانُ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور روایت ہی حضرت
علی رضہ سی کہ فرمایا جب ارادہ کری کوئی تم مین سی کسی حاجت کا تو
چاہیئی کہ پنجشنبہ کی صبح کو اوسکی طلب مین جاوی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی فرمایا ہی یا اللہ برکت دی میری امت کی لئی بیچ صبح
اونکی دن پنجشنبہ کی اور چاہیی کہ پڑہی جب نکلی اپنی مکان سی آخر سورۂ
آل عمران کا یعنی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سی آخر تک اور اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ
فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ اور سورہ فاتحہ پس تحقیق بیچ انکی حاجت روائیان دنیا
اور آخرت کی ہین ۱۲ درمنثور ۱۲ اور جو کوئی چاہی یاد کرنا قرآن کا پس
جب ہووی رات جمعہ کی پس اگر کرسکی یہہ کہ اوٹھی بیچ تہائی رات اخیر کی
پس چاہیئی کہ اوٹھی اسلئی کہ تحقیق وہ ساعت ایسی ساعت ہی کہ حاضر ہوتی
ہین اوسمین فرشتی اور دعا اوسمین قبول کیجاتی ہی پس جو نہ کرسکے
یعنی اوسوقت نہ اوٹھہ سکی پس اوٹھی آدہی رات مین پس جو یہہ بہی
نکرسکی تو اوٹھی اول رات مین پس پڑہی چار رکعتین پڑہی پہلی رکعت
مین الحمد اور سورۂ یٰسین اور دوسری مین الحمد اور سورہ حٰم الدخان اور

تیسری مین الحمد اور الم تنزیل کہ مراد سورہ سجدہ ہی اور چوتھی مین الحمد
اور تبارک الذی پس جب فراغت پاوی التحیات کی پڑھنی سے
یعنی جب سلام پھیر چکی پس چاہیئی کہ تعریف کری اور خوب تعریف کری اللہ کے
اور درود بھیجی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجی اور درود
بھیجی سب پیغمبرون پر اور بخشش مانگی واسطی بھائیون اپنی کی جو سبقت لیگئی
ہین ایمان پر پھر کہی اوسکی آخر مین اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ
یا اللہ رحم کر مجھپر ساتھ چھوڑنی گناہون کے
اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ
ہمیشہ جب تک کہ زندہ رکھی تو مجھکو اور رحم کر مجھپر ساتھ چھوڑنے اوسکی تکلف کرنی مین اوسچیز کا کہ نہ فائدہ دی مجھکو اور نصیب کر مجھکو
حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
بھلائی نظر کی اوسچیز مین کہ راضی کری تجھکو مجھسے یا اللہ پیدا کرنیوالی آسمانون
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اور زمین کی ای صاحب بزرگی اور بخشش کے اور صاحب اوس عزت کی کہ نہ قصد کیجاوے
اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ
مانگتا ہون مین تجھسے ای اللہ ای بخشش کرنیوالی ساتھ وسیلہ بزرگی کے تیری اور نور ذات تیری کی
اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ
یہ کہ لازم کر تو میری دلمین یاد کرنا کتاب اپنی کا جیسے سکھائی تو نے مجھکو اور نصیب کر مجھکو
اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلٰی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
یہ کہ پڑھون مین اوسکو اوسطرح پر کہ راضی کرے تجھکو مجھسے یا اللہ پیدا کرنیوالی آسمانون
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اور زمین کی ای صاحب بزرگی اور بخشش کے اور صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے
اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ
مانگتا ہون مین تجھسے یا اللہ ای رحمن بوسیلہ بزرگی تیری کے اور نور ذات تیری کی
اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ
یہ کہ روشن کر تو ساتھ برکت کتاب اپنی کے بینائی میری اور یہ کہ جاری کر تو ساتھ اوسکی زبان میری

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ
اور یہہ کہ دور کرے غم بسبب برکت اوسکے دل میرے سے اور یہہ کہ کھولے تو بسبب اوسکی سینہ میرا
وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ
اور یہہ کہ دھووے تو بسبب اوسکے بدن میرا فانکہ نہیں مدد کرتا ہی میری کوئی کام حق
غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اور نہیں دیتا ہی حق کو مگر تو اور نہیں ہی بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کری اس عملکو تین جمعہ یا پانچ
مگر ساتھہ اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے
یا ساتھہ جمعہ قبول کیا جاویگا ساتھہ حکم اللہ کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی کہ قسم ہی اوس ذات کی کہ بھیجا مجکو ساتھہ حق کی نہیں خطا کرتی قبولیت
اس عمل کی مومن کو کبھی یعنی یہہ دعا مسلمان سی قبول ہی ہوتی ہی ۱۲ اور جب
چوک کر گناہ کری کوئی یا جان کر کری پس چاہی توبہ کری طرف خدا کی پس
چاہیی کہ آدمی یعنی شروع کری جسطرح تفصیل بیان ہوتی ہی پس پہیلاوے
ہاتھہ اپنی طرف خدا غالب بزرگ کی پہر کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ
یا اللہ بلاشبہ توبہ کرتا ہوں طرف تیری
مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا پس تحقیق بخشا جاتا ہی گناہ اوسکا
گناہوں سی نہیں پہرونگا میں طرف اونکی کبھی
جب تک کہ نہ پہری بیچ اوس کام ابی کی یعنی جس سی توبہ کی ہی پس اگر
پہر وہی گناہ کیا اوسکی لئی جدی توبہ ہی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی
نہیں کوئی آدمی کہ کری کوئی گناہ پہر اوسی یعنی ارادہ توبہ کا کری پس عبادت
کری یعنی غسل یا وضو کری پہر پڑہی دو رکعتین پہر بخشش چاہی خدا تعالی سے

سی واسطی اوس گناہ کی مگر کہ بخشش کیجاتی ہی اوسکی ۱۲ اور آیا ایک شخص
پاس حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا افسوس گناہ میرے کو افسوس گناہ
میری کو پس فرمایا حضرت نی کہہ اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ
اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ پس کہا اوسنی ان کلمات کو پھر فرمایا حضرت نی پہر کہہ اسکو
پس پھر کہا اوسنی پہر فرمایا حضرت نی پہر کہہ اسکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے
کہڑا ہو جا پس تحقیق بخشا اللہ تعالیٰ نی گناہ تیرا ۱۲ تحقیق اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہی ہاتھ
رحمت اپنی کا رات کو تاکہ توبہ کری گنہگاروں کا اور پھیلاتا ہی ہاتھ اپنا دنکو
تاکہ توبہ کری گنہگار رات کا یہانتک کہ نکلیگا آفتاب مغرب اپنی سی یعنی
جب دروازی توبہ کی بند ہو جاوینگی اور توبہ کچھہ نفع نہین دینی کی ۱۲ اور آیا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس ایک شخص اور عرض کیا کہ ای رسول
اللہ کے ایک ہم مین سی گناہ کرتا ہی یعنی پس حال اوسکا کیا ہی فرمایا کہ
لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا اوسنی پہر بخشش چاہتا ہی اوس گناہ سی اور
توبہ کرتا ہی یعنی اگر بعد گناہ کی توبہ کری تو کیا حال ہی فرمایا بخشا جاتا ہے
گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہی اوسکی عرض کیا کہ پہر ارادہ کرتا ہی
گناہ کا پس گناہ کرتا ہی یعنی اسصورتمین کیا لازم آتا ہی فرمایا لکھا جاتا ہے

Marfat.com

اوسپر عرض کیا کہ پہر بخشش مانگتا ہی اوسنی اور توبہ کرتا ہی فرمایا کہ بخشا
جاتا ہی گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہی اوسکی اور نہین ملول ہوتا
خدا بخشش کرنی سی یہان تلک کہ ملول ہو تم بخشش چاہنی سی اور جب
نہ برسائی جاوین لوگ مینہہ پس چاہیئی کہ بیٹہین دو زانو پہر کہین یَا رَبِّ
یَا رَبِّ اور دعا استسقا یعنی مینہہ مانگنی کی یہہ ہی اَللّٰهُمَّ
اَسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا بعض روایت
مین اسکا پڑہنا آیا ہی اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ
اَغِثْنَا اور اگر ہووی دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا
یعنی قاضی وغیرہ نکلی جنگل کو جبکہ نکلی کنارہ آفتاب کا پس بیٹہی منبر پر
پس اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی اور تعریف کری اللہ غالب و بزرگ کی پہر کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى
حِيْنٍ پہر اوٹہاوی ہاتہہ اپنی یہان تلک کہ ظاہر ہووے سفیدی بغلون

اوسکی سی یعنی بہت بلند کری پہر پہیری طرف آدمیون کی پیٹہ اپنی یعنی روبقبلہ
دعا کی لئی ہووی اور اولٹی چادر اپنی ہسحالمین کہ اوٹہائی ہوی ہو ہاتہہ اپنی
پہر موہنہ کری طرف آدمیون کی اور اوتری منبر سی پس پڑہی دو رکعت
بعض روایت مین پڑہنا اس دعا کا بہی آیا ہی اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا
یا اللہ برسا ہمپر مینہ فریاد کو پہنچنی والا
مَرِيًّا مُرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ
بہت ارزانی کرنیوالا نفع دینی والا نہ ضرر کرنیوالا جلدی برسنے والا نہ دیر کرنیوالا
اور بعض روایت مین یہہ دعا آئی ہی اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ
یا اللہ پانی دی اپنی بندون کو
وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ
اور اپنی چارپایون کو اور پہیلا رحمت اپنی اور جلا شہر اپنی مردہ کو یعنی سرسبز کر
اور بعض مین یہہ دعا بہی آئی ہی اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِينَتَهَا
یا اللہ اوتار ہماری زمین پر زینت اوسکی
وَسَكَنَهَا اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا
اور جین اوسکا یا اللہ ظاہر ہوے ہمارے پہاڑ
وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِي الْخَيْرَاتِ
اور خاک اوڑنی بہی ہماری زمین جمین اور پیاسی ہوئی جانور ہمارے ای دینی والی بہلائیون کے
مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ
جگہون اوسکی سی اور ای اوتارنیوالی رحمت کے کانون اوسکے سی اور ای جاری کرنیوالی
الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ
برکتون کے برکت والون پر بسبب مینہ کے دینی والی کے تجہسے بخشش چاہتی ہین
الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِجَمَّاتِ مِنْ ذُنُوبِنَا
تو بہت بخشنے والا ہی پس بخشش چاہتی ہین ہم تجہسی واسطی خاص گناہون اپنی کے
وَنَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ
اور توبہ کرتے ہین طرف تیرے عام گناہون اپنی سی یا اللہ پس بہیج
السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكْفِ مِنْ
مینہ ہمپر زور کا اور متصل مینہ سے اور کفایت کر

تحت عرشک حیث ینفعنا و یعود علینا ط
عرش اپنی سے اوس جگہ کہ نفع دے ہمکو اور پھیرے ہمپر
اور بعض مین یہہ ہی غیثا عاما طبقا عبقا مجللا غدقا
برسا مینہ عام ف عام سالہ کثرت کی بڑہ از منبت دینی والا ڈھانکنی والا بہت
خصبا رائعا مرتع النبات ط اور مینہ مانگا حضرت
ارزانی والا بہت اگانیوالا کہانیکی چیز و نکار اگانیوالا سبزہ گاس
عمر بن الخطاب رضی نے بیس زیادہ کیا استغفار پر کچھہ ط اور جب دیکھی ابر آنیوالا ہے
اللھم انا نعوذ بک من شر ما ارسل بہ اللھم سیبا نافعا
یا اللہ بلاشبہ ہم پناہ مانگتی ہین ساتھہ تیری برائی اوسچیز کیسی کہ بھیجا گیا ہے ابر واسطی اوسکی یا اللہ کر ابر کو جاری نفع دینی والا
پس اگر کھولدی اوسکو اللہ تعالی اور نہ برسی الحمد للہ کہی اسپر ط
اور جب دیکھی مینہ کو کہی اللھم صیبا نافعا ط اور بعض روایت مین
یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینی والا
یہہ دعا آئی ہی اللھم سیبا نافعا دو بار یا تین بار پڑہے
یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینی والا
پس جب بہت ہو مینہ اور خوف ہو ضرر کا کہی اللھم حوالینا ولا علینا
یا اللہ مینہ برسا کر دہانے اور نہ برسا ہمپر
اللھم علی الآکام والاجام والظراب والاودیۃ ومنابت الشجر ط
یا اللہ برسا مینہ ٹیلون پر اور قلعون پر اور پہاڑون پر اور نالون پر اور اوپر جگہہ اوگنی درختون کے
اور جب سنی گرجنا اور کڑکنا تو پڑہی اللھم لا تقتلنا بغضبک ولا
یا اللہ نہ مار ہمکو ساتھہ غصی اپنی کے اور نہ
تھلکنا بعذابک وعافنا قبل ذلک ط
ہلاک کر ہمکو ساتھہ عذاب اپنی کی اور عافیت دی ہمکو پہلی اسکی ف
اور بعض روایت مین یہہ دعا آئی ہے سبحان الذی یسبح
پاک ہی وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا ہے
الرعد بحمدہ والملئکۃ من خیفتہ ط
اوسکی رعد ساتھہ تعریف اوسکی اور پاکی بیان کرتی ہین سب فرشتے خوف اوسکے سے
اور جب چلی ہوا تو متوجہ ہوی اوسکی طرف یعنی جدہر سی چلتی ہی

ف یعنی فائدہ اور بکارہ مینہ تالون مین اور کھیتون مین برسا کر نفع کر اور کام مین آوی اور تحت عرش ظرف ارض کا ہی یعنی زمین پر ۱۲

ف یعنی جاری ۱۲

ف یعنی برسا ۱۲

ف یعنی برسا کر زمین کا درکار ہے ۱۲

ف یعنی بدلی ہوا اور بجلی اور گرج اور ابر ۱۲

Marfat.com

دہر مونہہ کری اور بیٹھی اوپر گھٹنون اپنی کی اور ہاتھون اپنی کے
یعنی بصورت تواضع بیٹھی اور پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا
یا اللہ بلاشبہ میں مانگتا ہون تجھسے بھلائی اسکی
وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ
بھلائی اوسچیز کی کہ اسمین ہی اور بھلائی اوسچیز کی کہ بھیجی گئی ہی ہوا ساتھ اوسکی ف۱ اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ط
برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کی کہ اسمین ہی ف۲ اور برائی اوسچیز کی کہ بھیجے گئے ہی ہوا ساتھ اوسکے
اور بعض روایت مین یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِیَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا
یا اللہ کر اس ہوا کو ریاح اور نکر اسکو
رِیْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ط
ریح ف۳ یا اللہ کر اسکو رحمت اور نکر اسکو عذاب
اور جو آدمی ساتھ ہوا کی اندھیری پناہ پکڑی ساتھ پڑھنی قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ۵ اور بعض روایت
مین اسکا پڑھنا آیا ہی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ
یا اللہ بلاشبہ ہم مانگتے ہین تجھسے بھلائی اس ہوا کے
وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ
اور بھلائی اوسچیز کی کہ اسمین ہی اور بھلائی اوسچیز کی کہ حکم کی گئی ہوا ساتھ اوسکی اور پناہ مانگتے ہین ہم ساتھ تیرے
مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ
برائی اس ہوا کے اور برائی اوسچیز کی کہ اسمین ہی اور برائی اوسچیز کی کہ حکم کی گئی ہوا
بِهٖ ط اور بعض روایت مین یہہ آئی ہی اَللّٰهُمَّ لَقِحًا لَا
ساتھ اوسکی یا اللہ کر اس ہوا کو بارآور
تَیْبِسًا ط اور جب سنے آواز مرغون کی پس چاہیے کہ مانگے اللہ تعالی سے
فضل اوسکا ط اور جب سنے آواز گدہون کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے
ساتھ اللہ کی شیطان راندے ہوئے سے یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ
پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے شیطان

الرجیم ۵ پڑھی کیونکہ وہ شیطان کو دیکھ کر آواز کرتا ہے
رانی ہو بسی
اور اسیطرح یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھی جب
آواز کتون کی ۵۱ جب دیکھی کسوف یعنی سورج گہن یا چاند گہن پس چاہیئے
کہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑھے اور
صدقہ دی ۵۲ اور جب پہلی رات کا چاند دیکھی کوئی تو کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اور بعض روایت مین پڑھنا اس دعا کا آیا ہے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ
یا اللہ چاند کو دکھا
عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ
ہمکو ساتھ برکت کے اور رہنی ایمان کے اور سلامتی کی اور اسلام کی
وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۵
اور توفیق کے واسطے اوسچیز کے کہ دوست رکھتا ہی تو اور پسند کرتا ہی تو ای چاند رب میرا اور رب تیرا ہی اللہ
اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی ھِلَالُ خَیْرٍ وَرُشْدٍ اَللّٰھُمَّ
یہہ چاند بھلائی اور ہدایت کا ہی یا اللہ
اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَخَیْرِ الْقَدَرِ ف ۳
بلاشبہ مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی اس مہینے کے اور بھلائی تقدیر کے
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ ۵ تین بار پڑھے سکو ۵ اور بعض مین
اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے برائی اس مہینے کی
یہہ دعا آئی ہی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَنَصْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ
یا اللہ نصیب کر ہمکو بھلائی اس مہینے کی اور مدد اسکی اور برکت اسکی
وَفَتْحَہٗ وَنُوْرَہٗ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ
اور فتح اسکی اور نور اسکا ف ۴ اور پناہ مانگتے ہین ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی مابعد اسکے سے
اور جب دیکھی طرف چاند کی پس کہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا
پناہ پکڑتا ہون ساتھ اللہ کے برائی اسکی سے
اور جب دیکھی کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتین اوسکی تو چاہیئے کہ کہے

اللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ؕ
یا اللہ بلاشبہ تو بہت معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہی تو عفو کو پس عفو کر مجھے

اور جب دیکھی مونہہ اپنا آئینہ مین تو پڑہی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ
یا اللہ تو نے اچھی کی صورت میری

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ؕ اور روایت مین یہہ دعا آئی ہے اَللّٰھُمَّ
پس اچھا کر خلق میرا یا اللہ

کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ ؕ
جیسا کہ اچھی بنائی تو نے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا اور حرام کر ذات میری آگ پر

اور بعض مین یہہ آئی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ
سب تعریف ہی اوس اللہ کے لیے کہ برابر پیدا کیے اعضا میرے اور اچھی بنائی

وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ؕ
صورت میری اور سنواری بدن میرے سے وہ چیز کہ عیب دار کرے غیر میری سے ف

اور روایت مین یہہ آئی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ
سب تعریف اوس خدا کے لیے کہ درست کیے پیدائش میرے

فَعَدَّلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ
پس برابر کیا اوسکو اور پیدا کیے ہیئت مونہہ میری پس خوب بنائی وہ اور کیا مجھکو

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ اور جب سلام کری کوئی کسیکو پس چاہیے کہ کہے
مسلمانوں میں سے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ؕ اور روایت مین ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اور بعضی
سلامتی ہو تجھپر ف

روایتون مین زیادہ کیا ہے وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ اور بعض مین وَبَرَکَاتُہٗ ؕ
اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی

پس جب جواب دی سلام کا یعنی مسلمان کو تو کہی وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ
تجھپر اور تمپر سلام ہو

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ اور جو جواب دی کافر کتابی کو یعنی یہود و نصاریٰ
اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی

کو تو کہی عَلَیْکَ فقط یا وَعَلَیْکَ ؕ اور جب پہنچا جاوی کوئی
تجھپر

سلام کو کسیکی طرف سے تو چاہیے کہ کہی وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
تجھپر اور اوسپر سلام ہو اور رحمت خدا کی

وبرکاتہ ۵ یا کہی وعلیک وعلیہ السلام ۵ اور جب چھینکے پھر
اور برکتیں اوسکی اور تجھ پر اور اوس پر سلام ہو

چاہیے کہ کہی الحمد للہ اور روایت میں علی کل حال زیادہ آ
سب تعریف اللہ کے لئے بہرحال

اور روایتوں میں یہہ کہنا آیا ہے الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا
سب تعریف ہے خدا کی لئے تعریف بہت پاکیزہ

مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی ۵
بابرکت برکت کی گئی اوسپر جیسے چاہتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے

اور روایتوں میں یہہ کہنا آیا ہے الحمد للہ رب العلمین ۵ اور کہا جاوے
سب تعریف اللہ رب العلمین کی لئے

چھینکنے والے کی جواب میں یرحمک اللہ ۵ اور چاہیے کہ جواب پاوے
رحمت کرے تجھ پر اللہ

جواب دینے والا یعنے جسنے یرحمک اللہ کہا اوسے چھینکنے والا یوں جواب دے
یھدیکم اللہ ویصلح بالکم ۵ یا یوں جواب دے یغفر اللہ لی
ہدایت کرے تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا بخشے اللہ میری لئے

ولکم ۵ اور روایت میں بدلے لی ولکم کے یوں آیا ہے لنا
اور تمہاری لئے بخشے اللہ

ولکم ۵ یا جواب یوں دے یرحمنا اللہ وایاکم ویغفر لنا ولکم
ہمکو اور تمکو مہربانی کرے ہمپر اللہ اور تمپر اور بخشے ہمکو اور تمکو

اور جو ہووے چھینکنے والا کتابی یعنی یہودی یا نصرانی کہا جاوے جواب
اوسکو یھدیکم اللہ ویصلح بالکم ۵ اور جو کوئی کہے نزدیک
ہدایت کرے تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا

ہر چھینک کے الحمد للہ رب العلمین علی کل حال تو جب تک جتیا رہیگا
سب تعریف اللہ کے لئے جو رب ہے عالموں کا بہرحال بیان کان لوٹنے کا

نہیں پانیگا درد دانت کا اور نہ کان کا کبھی اور جب لوٹے کان سے
پس چاہیے کہ یاد کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اونپر اور کہے

Marfat.com

ذکر اللہ بخیر من ذکرنی اور جب خوشخبری دیا جاوی کوئی ساتہہ
یاد کری اللہ تعالی ساتہہ خیر کے اوسکو کہ یاد کیا مجکو
اوسخبر کی کہ خوش کری اوسکو تو کہی الحمد للہ ط یا کہی الحمد للہ
سب تعریف اللہ کے لئے سب تعریف اللہ کے لئے
واللہ اکبر ط یا سجدہ کری اسی اللہ کی شکر کا ط اور جب دیکہی کوئی
اور اللہ بہت بڑا ہی
ذات اپنی سی یا مال اپنی سی یا ذات و مال غیر اپنی سی اوسخبر کو کہ خوش کری
اوسکو تو دعا کری ساتہہ برکت کی یعنی اللھم بارک فیہ کہے
یا اللہ برکت دی اوسمین
تا نظر نہ لگی وی ط اور جب چاہے بڑہنا مال اپنی کا تو کہی اللھم صل
یا اللہ رحمت بہیج
علی محمد عبدک ورسولک و علی المؤمنین
اوپر محمد کے کہ بندی تیرے ہین اور رسول تیرے اور اوپر مؤمن مردون
والمؤمنات و علی المسلمین والمسلمات اور جب
اور مؤمن عورتون کے اور اوپر مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کے
دیکہی کوئی اپنی بہائی مسلمان کو کہ ہنستا ہی یعنی بسبب خوشی کی تو کہی
اضحک اللہ سنک اور جب دوست رکہی اپنی بہائی مسلمان کو
ہنساوی اللہ دانت تیرے ف
پس جتادی اوسکو یہہ یعنی محبت اپنی اسلئی کہ وہ بہی محبت کریگا اور رعایت
دوستی کی دعا وغیرہ مین ط پس جب کہی کوئی اوسکو کہ تحقیق مین دوست
رکہتا ہون تجکو سو تو وہ کہی احبک الذی احببتنی لہ ط
دوست رکہی تجکو وہ ذات پاک کہ دوست رکہا تو نے مجکو اوسکی لئی
اور جب کہی کوئی اوسکو غفر اللہ لک تو کہی وہ ولک ط
بخشے اللہ تجکو اور تجکو بہی بخشی
اور جب کہا جاوی اوسکو کہ کیونکر صبح کی تو تی یعنی کیا حال ہی تیرا تو کہی

Marfat.com

اَحْمَدُ اللّٰهَ اِلَيْكَ ۔ اور جب پکاری کوئی اوسکو تو جواب دی اوسکو
توجہ کرتا ہون اللہ کے تیری طرف پہنچی تک
لَبَّيْكَ ۔ اور جب کیا کوئی طرف اوسکی احسان یعنی اگر کوئی کسی پر
حاضر ہون
احسان کری مثلاً علم وغیرہ تعلیم کری تو کہی احسان کرنیوالیکو جَزَاكَ اللّٰهُ
بدلہ دی تجکو اللہ
خَيْرًا ۔ پس تحقیق اوسنی مبالغہ کیا تعریف مین اور ادا کیا حق اوسکا
بہتر
اور جب سامنی لاوی اوسکی بہائی اوسکا اہل و مال اپنا یعنی مسلمی کہ اسقدر
رکھتا ہون جو چاہ سو لیلی تو کہی بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ
برکت دی اللہ تیری اہل و مال مین
اور جب بہر یاوی قرض اپنا تو کہی اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ
ادا کیا تو نے قرض میرا دی اللہ تجکو اجر
یا کہی بجای اوفی اللہ بک کے وَفَّى اللّٰهُ لَكَ یا کہی اَوْفَاكَ اللّٰهُ
پورا دی اللہ تجکو اجر پورا دی تجکو اللہ اجر
اور جب دیکھی اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہی یعنی مثل شفا مرض کی اور مال
ہاتھ لگنی کی اور قبولیت دعا وغیرہ ذلک کے تو کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
سب تعریف ہی اوس خدا کی لئی
بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔ اور اگر دیکھی اوسچیز کو کہ برا
کہ ساتھ نعمت اوسکے پورے ہوتے ہین عمل اچھی
جانتا ہی تو کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۔ ندی اللہ تعالے
سب تعریف اللہ کے لئے بہر حال
نی کسی بندیکو کوئی نعمت پس کہا اوسنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یعنی ایکبار
مگر حال یہہ کہ تحقیق ادا کیا اوسنی شکر اوس نعمت کا پس اگر کہا اوسنی
الحمد للہ دوسری بار تو از سر نو دیتا ہی اللہ تعالی اوسکو ثواب اوس کا

پس اگر کہا یہہ کلمہ تیسری بار تو بخشتا ہی اللہ تعالی گناہ اوسکی ۵ نہ دی
اللہ تعالی نی کسی بندیکو کوئی نعمت پس کہا اوسنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مگر کہ ہوتا ہی بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر اوس چیز سی کہ
لی تہی ۵ اور جب مبتلا کیا جاوی کوئی قرض مین تو پڑہے اَللّٰھُمَّ
یا اللہ
اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ
کفایت کر مجکو ساتھ حلال اپنی کی حرام اپنی سی اور بی پروا کر مجکو
بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۵ ف روایت ہی ایک
ساتھ فضل اپنی کے فضل اوسکے کہ سوا تیرے
غلام مکاتب نی حضرت علی رضہ سی آنکر عرض کیا کہ ادای کتابت سی
مین عاجز ہون مدد کر میری فرمایا کہ تجکو کتنی ایک کلمے سکہا دیتا ہون کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سی مجکو پہنچی ہین اگر بڑی پہاڑ کی برابر قرض ہو تجہپر تو
اللہ تعالی ادا کری پہر یہی دعا اللھم اکفنی آخر تک سکہائی کذا فی المشکوٰۃ
اور ایک روایت مین ادای دین کی لئی آیا ہی کہ جمعہ کی نماز کی بعد ستر بار
پڑہی اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ
یا اللہ بے پروا کر مجکو ساتھ حلال اپنی کے حرام اپنی سے
وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۵
اور ساتھ طاعت اپنی کی گناہ اپنی سی اور ساتھ فضل اپنی کی اوسکی کہ سوا تیری ہی
اور روایتون مین یہہ دعا مین بہی آئی ہین ادا دین کی لئی اَللّٰھُمَّ
یا اللہ
فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ
دور کرنیوالی فکر کی کہولنیوالی غم کی قبول کرنیوالی دعاؤن عاجزون کی

ف ۲ یعنی اگر چہ ظاہر نہ ہو ۱۲

ف ۳ ۱۲

Marfat.com

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ
بخشش کرنیوالی دنیا والوں کی اور مہربان دنیا کی تو تو مہربانی کرنا مجھپر پس رحم کر مجھپر ساتھ اوس رحمت کی
بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ
کہ بے نیاز کر مجھکو بسبب اوسکی رحمت اونکی سی کہ سوائے تیرے ہین ۞ یا اللہ مالک ملک کے
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ
دنیا ہی تو ملک جسکو چاہی اور چھین لیتا ہی ملک جس سی چاہی
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
اور عزت دیتا ہی جسکو چاہی اور ذلت دیتا ہی جسکو چاہے تیرے ہاتھ مین ہی
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
بھلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہی ای بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت
تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِيْ
دنیا ہی تو دیتا اور آخرت جسکو چاہی اور باز رکھتا ہی تو اون دونون سی جسکو چاہی دی مجھکو تو رحمت
رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞
کہ بے پروا کر تو مجھکو بسبب اوسکے مہربانی اونکی سی کہ سوائے تیرے ہین

اور پہلی گذری وہ دعا کہ پڑہی جسوقت کہ صبح کری اور جسوقت کہ شام کری یعنی صبح و شام کی دعاؤنمین ایک دعا رادار دین کی گذر چکے ہے یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ آخر تک اور جب پکڑے کسیکو ماندگی بسبب کسے کام کی یعنی جو کوئی تہک جاوی بسبب کرنی ایک کام بڑیکی یا چاہی زیادتی قوت کی پس سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑہی نزدیک سونی اپنی کی تینتیس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑہی تینتیس بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑہی چونتیس بار یا ہر ایک تینتیس تینتیس بار پڑہی یا ایک انمین سی یعنی جسکو چاہی بغیر تعین تکبیر کی چونتیس بار پڑہی اور باقی دو کو

Marfat.com

تینتیس تینتیس بار پڑھے ہر ایک سی یعنی تسبیح وتحمید وتکبیر سی
پیچھی ہر نماز فرض کی دس دس بار اور نزدیک سونیکی تینتیس تینتیس بار
سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۵ اور جو کوئی
مبتلا کیا جاوی ساتھہ وسوسی کی یعنی وسوسہ اعتقاد مین ہو یا بدن مین
پس چاہیی کہ پناہ پکڑی ساتھہ اللہ کی یعنی کہی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
اور باز آوی ۵ یا کہی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ۵ یا یہہ پڑھے اَللّٰہُ
ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکی رسولون پر اللہ
اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۵
ایک ہی اللہ بے نیاز ہی نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہین ہی اوسکا ہمسر کوئی
پھر چاہیی کہ تھوکی بائین طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑی ساتھہ اللہ کی
شیطان راندی ہوئیسی اور فتنہ اوسکی سی یعنی کہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
پناہ پکڑتا ہون ساتھہ اللہ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَفِتْنَتِہٖ ۵ اور جو وسوسہ ہووے عملون مین یعنی نماز
شیطان راندی ہوئی اور فتنہ اوسکی
اور وضو اور سوا انکی مین تو تحقیق یہہ وسوسہ ڈالنی والا شیطان ہے
کہا جاتا ہی اوسکو خِنْزَب پس چاہیی کہ اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم پڑھے اور تھوکی بائین طرف اپنی تین بار ۵ اور جو کوئی
غصہ ہووی پھر کہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ جاتی رہتی ہی
پناہ مانگتا ہون ساتھہ اللہ کے شیطان راندے ہوئیسی
اوس سی وہ چیز کہ پاتا ہی یعنی غصہ ۵ اور جو کوئی ہووی تیز زبان یعنی

Marfat.com

بد زبان لازم کری استغفار کو واسطی اسحدیث کی کہ حذیفہ صحابی نقل
کرتی ہین کہ شکوہ کیا مینی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہان ہی تو استغفار سی یعنی استغفار
کیون نہین پڑہتا کہ اوس سی بلیات ظاہر و باطن کی دفع ہوتی ہی
تحقیق مین البتہ استغفار کرتا ہون اللہ سے ہر دن مین سو بار اور جو
شخص آوی طرف مجلس کی پس چاہیئی کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہی پس اگر
دلمین آوی اوسکی یہہ کہ بیٹھی پس بیٹھی پہر جب اوٹھی پس سلام کری
اور کفارہ مجلس کا یعنی دور کرنیوالا مجلس کی گناہون کا یہہ ہی کہ کہے
پہلی اوٹھنی کی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ
پاکی ہی تجکو یا اللہ اور پاکی کہتا ہون تیری ساتھ تعریف تیری گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجسی اور توبہ کرتا ہون طرف تیری
اور بعضی روایتونمین تین بار پڑہنا اس دعا کا آیا ہے ف
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو شخص کسی مجلس مین بیٹھا اور
لغو کلام اوس سی بہت صادر ہون پہر اوٹھنی کی پہلی یہہ دعا پڑہی
تو بخشی جاتی ہی وہ چیز کہ اس مجلس مین اوس سی واقع ہوئی تھی اور
ایک روایت مین آیا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے

کسی مجلس مین بیٹھتی تو پڑھا کرتی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ
یا اللہ پاکی ہی تجکو اور پاکی بیان کرتا ہون تیری ساتھ تعریف تیری کی
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ حضرت عائشہ رضہ نے
نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجھسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے
فائدہ اسکا پوچھا فرمایا اگر کوئی اچھا کلام کرتا ہی تو ہوتا ہی پڑھنا اسکا مہر اوسپر
یعنی اسکی پڑھنی سی ثواب اچھی کلام کا ثابت رہتا ہی ضایع نہین ہوتا کسی گناہ سی
اور اگر بُری کلام کی بعد پڑھتا ہی تو اوس کلام کا گناہ بخشا جاتا ہی مشکوٰۃ
اور روایتون مین یہہ دعا بھی کفارہ مجلس کے لئی آئی ہی عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَ
کی مینی برائی اور
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
ظلم کیا مینی اپنی جان پر پس بخش مجکو تحقیق نہین بخشتا گناہون کو مگر تو
نہ بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کی اللہ تعالی کی اوسمین اور نہ درود
بھیجا اپنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر مگر ہوگی یہہ مجلس اونپر موجب حسرت کی
یعنی قیامت مین پس اگر چاہی اللہ عذاب کری اونکو اور اگر چاہی بخشی اونکو
اور جو کوئی آدمی بازار مین پس پڑھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
کوئی شریک اوسکا اوسیکے لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئی سب تعریف جلاتا ہی اور مارتا ہی اور وہ زندہ ہی
لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کبھی نہ مریگا اوسیکے ہاتھ مین ہی بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی
لکھتا ہی اللہ اوسکی لئی دس لاکھ نیکیان اور دور کرتا ہی اوس سی دس لاکھ برائیان
اور بلند کرتا ہی اوسکی لئی دس لاکھ درجی اور بناتا ہی اوسکی لئی گھر

بہشت مین ہا اور جب آدمی بازار مین یا فرما یا نکلی گہر سے طرف بازار کے

تو کہی بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ

اے مین بازار مین یا نکلا مین گہر سی ساتہہ نام اللہ کے یا اللہ ملا بلہ مین مانگتا ہون تجہسی بہلائی اس بازار کے

وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور بہلائی اوسچیز کی کہ اسمین ہے ف اور پناہ مانگتا ہون تجہسے برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کی کہ اسمین ہے یا اللہ تحقیق مین

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

ہون ساتہہ تیری اس کی کہ مصیبت مین اوسمین قسم جہوٹیکو بامعاملہ نقصانیکو

فرما یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی ای گروہ سوداگرون کی کیا عاجز ہو

ایک تم مین سی جب پہری بازار اپنی سی پرہنی دس آیتون کیسے یعنی جس سوداگر

مین سی جا ہی پرہی پس لکہتا ہی اللہ تعالی بدلی ہر آیۃ کے ایک نیکی

اور جب دیکہی نیا پہل تو کہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا

یا اللہ برکت دی ہمارے لئی بیچ میوہ ہمارے کی اور برکت دی ہمارے لئی

فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ۵

بیچ شہر ہمارے کی ف اور برکت دے ہمارے لئی بیچ صاع ہمارے کی اور برکت دی ہمارے لئی بیچ مد ہمارے کی ف

پس جب آدمی کسیکی پاس کچہہ نئی میوسی ملا وی چہوٹی لڑکیکو کہ حاضر ہو

پس دے اوسکو وہ میوہ ہا اور جو کوئی دیکہی کسی مبتلا کو یعنی گرفتار بلا کو

خواہ دنیا کی بلا مین گرفتار ہو یا دین کی مثلاً بیمار کو دیکہی یا گنہگار کو پس کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی

سب تعریف ہی اوس خدا کی لئی کہ عافیت دی مجہکو اوسچیز سی کہ مبتلا کیا تجہکو ساتہہ اوسکی اور فضیلت دی مجہکو

كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا تو نہ پہنچیگی اوسکو یہہ بلا اور ترمذی کی روایت

بہتون پر اون لوگون سی کہ پیدا کئی بزرگی دینا

مین بطریق موقوف کی ہی کہ کہی یہہ دعا اپنی ولمین ہا اور جب جاتی

بیان کچھ جانی رہنی کا اور فال بد کا

جسکے کوئی چیز یا بھاگ جاوی غلام یا لونڈی یا جانور تو کہے اللّٰھم

رادّ الضالّۃ وھادی الضلالۃ انت تھدی من

(پھیرلانیوالی گم ہوئی چیز کے اور راہ دکھانیوالی گمراہ کے تو ہی راہ دکھاتا ہی)

الضلالۃ اردد علی ضالّتی بقدرتک و

(گمراہی کی سلطانک فانّھا من عطائک وفضلک ۔ پھیرلا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ قدرت اپنی کے اور قوۃ اپنی کی پس تحقیق وہ چیز بخشش تیری ہی اور فضل تیری ہی) اور وضو کری کہونیوالا

اور پڑھی دو رکعتین اور التحیات پڑھی اور کہی بعد نماز کے بسم اللہ

(شروع کرتا ہوں) یا ھادی الضالّ ورادّ الضالّۃ اردد علی ضالّتی

(ای راہ بتانیوالی گمراہ کے اور پھیرلانیوالی گم ہوئی چیز کے پھیرلا مجھپر گم ہوئی چیز میرے)

بعزّتک وسلطانک فانّھا من عطائک وفضلک ۔

(ساتھ عظمت اپنی کی اور قوۃ اپنی کے پس تحقیق وہ چیز بخشش تیری ہی اور فضل تیری ہی)

ف ثابت ہوئی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے گم ہوئی چیز کے لئے اور چورائی گئی کی لئی کثرت کرنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے پس نہین کثرت کرتا اسکی کوئی ساتھ شرائط دعا کے اور یقین قبولیت کی بسبب پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مگر کہ پاتا ہی گم ہوئی چیز اور چورائی گئی چیز کو انشاء اللہ تعالی بہ برکت جیب اوسکی کی اور نقل کیا گیا ہی صحابہ سے بہت پڑھنا سورۃ العادیات کا اور تبت یدا کا اسلئے کہ وظائف النبی ہی اور فال بد نہ لیوے پس اگر کری یعنی فال بد لیوی اور ناگہان اوسکی دلمین وہم گذری تو

Marfat.com

پس کفارہ اوسکا یہہ ہے کہ کہی اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ
یا اللہ نہین بھلائی مگر بھلائی تیرے

وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ط جب دیکھو تم فال بد سی اور سنو تم
اور نہین برائی ہی مگر برائی تیرے قول اور نہین کوئی معبود سوا تیرے

کہ برا جاتی ہو اوسکو پس کہو اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنٰتِ اِلَّا اَنْتَ
یا اللہ نہین لاتا ہی نیکیون کو کوئی سوا تیرے

وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ ط
اور نہین دور کرتا برائیون کو کوئی سوا تیری اور نہین ہی بچنا گناہون سی اور نہ قوت ہی عبادت کی مگر تیرے ساتھ

اور جو کوئی مبتلا ہو وی ساتھہ نظر کے تو مستر پری ساتھہ قول الحمد
صلے اللہ علیہ وسلم کے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا
مستر پر بنا ہو نہین ساتھہ نام خدا کے یا اللہ دور کر گرمی نظر کے

وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا پھر کہے قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط
اور سردی اوسکی اور رنج اوسکا اور اوٹھہ ساتھہ حکم خدا کے

اور اگر ہو وی نظر لگا ہوا جانور تو بہونکی اوسکی دائین منہی مین جا بار
اور کہی لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ
نہین مجھہ ڈر دور کر بیمار تجھ ای رب لوگون کے شفا دی
اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ط اور جو مبتلا
تو شفا دینی والا ہی نہین دور کرتا ضرر کو سوا تیرے

ہو وی کوئی ساتھہ آسیب کے جن سی تو بٹھا وی اوسکو آگی اپنی اور مستر پری
اوسپر ساتھہ الحمد کے اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تک اور ساتھہ
الٰھکم الٰہ واحد کے آخر آیۃ تک اور ساتھہ آیۃ الکرسی کے اور
ساتھہ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کے آخر سورہ بقرہ تک
اور ساتھہ شہد اللہ کی آخر آیۃ تک اور ساتھہ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ

کے کہ بیچ سورۂ اعراف کی ہی آخر آیۃ تلک اور ساتہہ فتعالی اللہ
کے اخیر سورۂ مومنون تلک اور ساتہہ دس آیتون کی اول سورۂ
والصافات سے لفظ لازب تک اور ساتہہ تین آیتون کے
اخیر سورۂ حشر سی یعنی لو انزلنا ھذا القرآن سے ہو العزیز الحکیم تک
اور ساتہہ وانہ لقالے کے آخر آیہ تک سورۂ جن مین سے
اور ساتہہ قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے
ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ ایک اعرابی نی جناب رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہوکر عرض کیا کہ میرا بیٹا بیمار ہی فرمایا کیا بیمار ہے
عرض کیا کہ اوسکو آسیب ہوگیا ہی حضرت نی اوسکو بلاکر بہی عمل کیا پس اوٹہا
وہ گویا کہ کچہہ خلل نہین رکہتا تہا کبہی ملا علی قاری ؒ اور تاثیر جنات کے
حق ہی یہی ہی مذہب اہل حق کا اور غالب ہتا ہی آدمی انپر بسبب ذکر اللہ
اور دعا اور اعوذ اور درود پڑہنی کے اور بڑی عمدہ چیز کہ
اکثر آزمانیوالون نی آزمائی ہی دفع جنات کی لئی آیۃ الکرسی ہے
اور ابن مسعود سی روایت ہی کہ ایکدفعہ سرور عالم کے ساتہہ مین راہ مین
جاتا تہا کہ ایک آسیب والیکو دیکہہ کر مین اوسکی پاس گیا اور کچہہ اوسکی کانمین

Marfat.com

مینی پڑھا پس وہ ہوشیار ہوا پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا
تو نی عرض کیا مینی کہ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا آخر تک پڑھی فرمایا
خدا کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ مین ہی اگر کوئی ہوشیار اسکو پہاڑ پر پڑھے
تو خوف الہی سی وہ بہی گر پڑی ط فحرہ اور آیتین کہ حدیث مین اوپر مذکور
ہوئین سب لکھی جاتین ہین تا طالب کو آسانی ہو پس اول تو الحمد سے
حاجت اوسکی لکھنی کی نہین اکثر مسلمانون کو یاد ہوتی ہی اوسکی بعد یہہ ہے
الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۡ وَاغْفِرْ لَنَا ۡ وَارْحَمْنَا ۡ
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِ
وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَنَّهٗ تَعَا

Marfat.com

حتی ما الحق صاحبة ولا ولدا وانه کان یقول سفیهنا علی الله

شطط ۔ بعد اسکی قل ہو اللہ پڑہی اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
در حصن الحصن کبری میں بیہقی سی روایت ہی کہ نقل کیا ابو دجانہ رضہ سی کہ کہا
ابو دجانہ نی شکوہ کیا مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس عرض کیا مینی کہ
یا رسول اللہ جسوقت کہ مین لیٹتا ہون پہونی مین تو ناگہان سنتا ہون گہر اپنی مین
آواز مانند آواز چکی کی اور بہن بہنا ہٹ مانند بہن جہانی مکہی شہد کی اور دیکہتا ہون
چمک مانند چمک بجلی کی اوٹہا یا مینی سر اپنا گہبرائی ہوی ڈرتی ہوی ناگہان دیکہا
مینی ایک سایہ سیاہ لٹکتا ہوا بلند اور لمبا ہوتا جاتا ہی صحن گہر میرا مین پس قصد کیا مینی
طرف اوسکی پس ہاتہ لگایا مینی اوسکی جلد کو پس ناگہان جلد اوسکی تہی مانند جلد سیہ کی
پس بہینکا میری مونہہ پر مثل شعلہ آگ کی پس گمان کیا مینی کہ اوسنی جلا دیا مجکو
پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ رہنی والا گہر کا یعنی جن برا ہے
ای ابو دجانہ پہر فرمایا کہ لاؤ میری پاس دوات اور کاغذ پس لائی اور دی
دوات و کاغذ حضرت صلی اللہ کو اور فرمایا کہ لکہہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
ھذا کتاب من محمد رسول رب العلمین الی من طرق الدار من العمار
والزوار والشاسعین الاطراف یطرق بخیر یا رحمن اما بعد فان لنا وکم

Marfat.com

تسبیب

فی الحق سعة فان تلک عاشقا مولها او فاجرا [illegible]
مبطلا وهذا کتاب الله ینطق علینا وعلیکم بالحق [illegible]
ما کنتم تعملون قد [illegible] لنا یکتبون ما تمکرون [illegible]
هذا وانطلقوا الی عبدة الاصنام والی من یزعم ان مع الله
الها آخر لا اله الا هو کل شیء هالک الا وجهه له الحکم
ترجعون یقلبون فحم لا یبصرون فمعسی تفرق اعداء الله وبلغت
لله ولا حول ولا قوة الا بالله فسیکفیکم الله وهو السمیع العلیم

کہا ابو دجانہ نی پس لی آیا مین اوسکو اپنی گہر اور رکہا مینی اوسکو نیچی سرانی کی
اور سویا مین اوس رات پس نہ جاگا مین مگر آواز ایک چلانیوالی کیسی کہ کہتا ہے
ای ابو دجانہ سنبھلا ہمکو قسم ہی لات وعزی کی ان کلمون نی پس ساتہہ حق
صاحب اسکی جب اوٹہائیگا تو ہمسی یہہ کتاب پس پہر نہین آئیگی ہم تیری
اور نہ تیری ہمسایہ مین پس صبح کی مینی پس نماز صبح کی پڑہی مینی ساتہہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی مینی حضرت کو ساتہہ خبر کی کہ
مینی جنات سی پس فرمایا ای ابو دجانہ اوٹہا قوم سی پس [illegible]
کہ بہیجا بہی ساتہہ حق کی تحقیق وہ یاونکی رنج عذاب کا [illegible]

Marfat.com

[illegible] الحمد کی تین دن تلک صبح و شام جب تمام کری الحمد
[illegible] اپنا ہر بچھو کی اسکو دیوانہ پر ط افسون پڑھی بچھو کی کاٹی پر ساتھ
[illegible] اور ڈنک مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نی اوسحالمین
[illegible] نماز پڑھتی تھی پس جب فارغ ہوی نماز سی فرمایا لعنت کری اللہ بچھو کو اسلئی
[illegible] چھوڑتا ہی نمازی کو اور بغیر نماز کیو پھر منگا یا پانی اور نمک پس شروع کیا کہ
[illegible] تھی وہ نمک پر اور پڑھتی تھی قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس ط کہا عبداللہ بن زیدنی کہ عرض کیا ہمنی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطی زہر بچھو وغیرہ کی تھا یعنی اوسکی معنی معلوم نتھے
عرض کر کر اجازت چاہی پس اجازت دی ہمکو اوسمین اور فرمایا سوا اسکی نہین
کہ یہہ جن کی عہد و نہین سی ہی یعنی حضرت سلیمان ع سی جنات نی عہد کیا تھا
کہ اسکی پڑھنی والیکو ضرر نہین پہنچانیگی اور وہ منتر یہہ ہی بسم اللہ تبجۃ
قریۃ ملحۃ بحر قفطا ط اور منتر پڑھی جلی ہوئی
ساتھہ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ
بیماری کو ای پروردگار دور کر
النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ط
لوگوں کی شفا دی تو شفا دینی والا ہی نہین کوئی شفا دینی والا مگر تو
جب دیکھی کوئی آگ لگی ہوئی پس چاہیئی کہ بجھا دی اوسکو ساتھہ اللہ اکبر کہنے کے

عمل پیشاب بند ہونے اور زخم کے

کہا مصنف حصن حصین نے کہ جس کا پیشاب
بند کیا جاوے یا پیشاب اوسکا پھنسے
رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ
پروردگار ہمارا اللہ ہی جو آسمان میں ہے پاک ہے نام تیرا
وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
زمین میں جیسے رحمت خاص تیری آسمان میں ہے پس رحمت
وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ
اور بخش ہمارے گناہ ہمارے کو جانکر کئے ہیں اور چوک کر کئے ہیں تو
فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً
پس اوتار شفا شفاؤں اپنے اور رحمت
مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ
رحمت خاص اپنی سے اس درد پر پس اچھا ہو جاوے
اور علاج کیا جاوے شخص کہ اوسکی پھوڑا ہو یا زخم ہو وغیرہ کا ساتھ سطر کی کہے
اپنی انگلی شہادت کی زمین پر پھر اوٹھاوے اسکو کہتا ہوا بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ
بسم اللہ کی خاک ہے ہمارے زمین کی ملی ہوئی ساتھ
أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا وَيُبْرَأُ سَقِيمُنَا
یہ ہی تھوک ہمارے زمین کی ملی ہوئی ساتھ بعض ہمارے کے شفا پاوے بیمار ہمارا اور اچھا ہو بیمار ہمارا
بِإِذْنِ رَبِّنَا ۝ اور جب جاوے پانی کسی کا پس چاہیے کہ
ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے
کہ بہت پیارا ہو طرف اوسکی آدمیوں میں سے اور جو کوئی شکوہ کرے
اور چیز کا یعنی درم وغیرہ کا اپنی بدن میں تو چاہیے کہ رکھے
کہ درد کرتی ہے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ تین بار اور پڑھے سات بار
بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ
ساتھ اللہ کے اور قدرت اوسکے کے برائی اس چیز کی کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں

Marfat.com

[illegible] دکھنی کی اور تپ کی

[illegible] اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

[illegible] اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

[illegible] یہہ اپنا بھی جگہہ درد اپنی کی یعنی گویا یہہ اشارہ ہی جاتا ہی درد کا

[illegible] بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْعِيْ هٰذَا

[illegible] یہہ طاق یعنی تین بار یا پانچ یا سات بار لیکن سات بار بہتر ہی پھر اوٹھا دی ہاتھہ اپنا

[illegible] دوبارہ رکھی اوسکو یعنی پھر ہاتھہ رکھکر یہہ دعا پڑہی ۵ یا پڑہی درد والا اوپر اپنی

[illegible] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور دم کری ۵ اور جسکو بہنچی درد آنکہوں کا

[illegible] اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِيْ

[illegible] وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ اور جسکو آدمی شب کہی بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ

[illegible] بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ

[illegible] النَّارِ ۵ اور جو بہی کسیکو ضرر یعنی بیماری وغیرہ اور عاجز ہو زندگانی

[illegible] آرزو کری موت کی پس جو موجود خواہ مخواہ ہی آرزو کرنیوالا یعنی موت کے

[illegible] ہو ہمیں اور خوف ضرر دین کا رکہتا ہو تو چاہئی کہی اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ

[illegible] اَلْحَيٰوةُ خَيْرٌ لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

[illegible] خبر یہی بیماری کی تو کہی لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۵

[illegible]

Marfat.com

دعائین بیمار کی

بیمار پر یہہ دعا پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے یہہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہے تھوک ہماری کی

يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اور پھر پڑھی بیمار پر دوا پلا کر اور پھر پڑھی

شفا دیا جاوے ہمارا بیمار ساتھ اذن پروردگار کے

یا اور عضو پر اور پڑھی اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ

اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے

وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

حال یہہ کہ تو ہی شفا دینے والا نہیں شفا مگر شفا تیری شفا وہ شفا کہ نہ چھوڑے

اور روایتوں میں یہہ دعائیں بیمار پرسی کی وقت کی آئی ہیں کہ کبھی حضرت نے کوئی پڑھی

اور کبھی کوئی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ

ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھکو اور برائی ہر شخص کی

اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

اور برائی آنکھ حسد کرنے والے کی کیسی اللہ شفا دے تجھکو ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ

ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں میں تجھپر اور اللہ شفا دے تجھکو ہر بیماری سے کہ تیری بدن میں ہے

مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

برائی عورتوں پھونک والیوں کیسی گرہوں میں اور برائی حسد کرنے والے کیسے

حَسَدَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّشْفِيْكَ

حسد کرے ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر ہر بیماری سے شفا دے تجھکو اللہ

مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ

برائی ہر حسد کرنے والے کیسے جب حسد کرے اور

عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ

نظر لگانے والے کیسے یا اللہ شفا دے بندے اپنے کو ایجاد کرے تیرے لئے دشمن یا چلے

اِلٰى جَنَازَةٍ اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ

طرف جنازہ کی یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو یا اللہ شفا دے اسکو

اَعْفِهِ يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ وَسَقَمُكَ وَغَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

عافیت دے اسکو ای فلانے شفا دے اللہ بیماری تیری اور بخشے اللہ تجھکو

وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجَسَدِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ

اور عافیت دے تجھکو تیرے دین میں اور جسد میں تیری وقت موت تیری تک

Marfat.com

جو کوئی عیادت کرے بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہے نزدیک اوسکی سات بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ مگر

نہین کوئی معبود مگر اللہ بزرگ ہے جو پروردگار ہے عرش بزرگ کا یہہ کہ شفا دے تجکو

عافیت دیگا اوسکو اللہ تعالی اوس بیماری سے اور آیا ایک شخص حضرت علی رض کی

پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہی پس فرمایا حضرت علی نے کہ کیا خوش لگتا ہی تجکو کہ

اچھا ہو جاوے کہا اوسنے ہان فرمایا کہہ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا

ای حلیم ای کریم شفا دے فلانکو

پس تحقیق وہ اچھا ہو جاویگا اور جو مسلمان دعا کرے ساتھ قول اللہ تعالی کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ جا پس بیمار

نہین کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تو تحقیق میں ہون ظالمون سے

مر جاوے اوس بیماری اپنی مین تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے

تو اچھا ہو جاویگا اوسی حالت مین کہ تحقیق بخشی جاوینگی اوسکی لئی سب گناہ اوسکی

اور جو کوئی بڑی بیماری اپنی مین یہہ کلمات آئندہ پھر مر جاوے یعنی اوسی بیماری مین کہ جسمین

یہہ بھی ہین تو نجات دیگی اوسکو آگ دوزخ کی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی نہین کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ

نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی معبود مگر اللہ نہین شریک کوئی اوسکا نہین کوئی معبود مگر اللہ اوسکی لئے

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور بادشاہت ہے اور اوسی کے لئے سب تعریف نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین کوئی پھیرنے والا اور نہ قوت طاقت پر مگر

اللّٰهِ جو کوئی نکلے اللہ تعالی سے ساتھ صدق دلکی تو پہنچاتا ہی اوسکو اللہ تعالی

مراتب شہداء کو اگرچہ بچھونے اپنی پر ہو جو کوئی مانگی شہادت صدق دلسے دیا جاتا ہی

بیان مرنیکا

مرتبہ شہادۃ کا اگرچہ نہ پہنچی شہادۃ اسکو یعنی [illegible]
اصل کی راہ مین مقدار شہر جانیکی درمیان دو دودھ دوہنی اونٹنی کی [illegible]
ہوتی ہی اوسکی لئی بہشت اور جو شخص مانگی اللہ تعالی سی مارا جانا اپنا تہ دل سی
اوسحالتمین کہ سچا ہی یعنی اس مانگنی مین پہر مری یا مارا جاوے تو ہوگا اسکو ثواب شہید

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ

پس جب آوی کسیکو موت متوجہ کیا جاوے طرف قبلہ کے اور کہی قریب المرگ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ

بخشدے مجھکو اور رحم کر مجھپر اور ملا مجھکو ساتھ رفیق اعلی کی فسلی نہین کوئی معبود مگر اللہ

لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

تحقیق واسطی موت کی سختیان ہین فسلی یا اللہ مدد کر مجھپر اوپر سختیون موت کے اور سختیون موت کے

فرماتا ہی اللہ غالب بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میری ساتھہ مرتبہ ہرنیکی کی
اسلئی کہ تعریف کرتا ہی میری اوسحالمین کہ مین نکالتا ہون جان اوسکی دونون
پہلو اوسکی مین سی ۱۲ اور جو کوئی آوی قریب المرگ کی پاس پس تلقین کری اوسکو
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۳ جو کوئی کہ ہووی آخری کلام اوسکا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
داخل ہوگا بہشت مین ۱۴ [illegible] بند کری کوئی آنکھہ میت کی تو دعا مانگی [illegible]
نفس اپنی کی ساتھہ بہلائیکی یعنی دعا مانگی خاتمہ [illegible]
آمین کہتی ہین اوس دعا پر کہ کہتا ہی آنکھہ بند کرنیوالا یا جو حاضر ہو [illegible]

Marfat.com

کہ اغفر لفلان وارفع درجتہ فی المھدیین
بیچ ہدایت پانے ہوؤں کے اور بلند کر درجہ اوسکا
خلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفرلنا ولہ
اور اوسکو اور بخش ہمکو
رب العلمین وافسح لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ
اور روشنی کر اوسکی لئی قبر مین
چاہئی کہ کہی ہر ایک اہل واولاد اوسکی سی اللھم اغفرلی ولہ
اور اوسکو بخش مجکو یا اللہ
عقبی منہ عقبی حسنۃ اور چاہئی کہ پڑہی کوئی موتی پر سورہ یس
اور اوسکا بدلہ اچھا
کہی مصیبت والا یعنی پس ماندی میت کی انا للہ وانا الیہ راجعون
تحقیق ہم ملک ہین اللہ کے اور تحقیق ہم طرف اوسکی پھر جانے والے
اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا
اللہ ثواب دی مجکو بیچ مصیبت میری کے اور بدلہ دے مجکو بہتر اوس سی
جب مرتا ہی فرزند بندی مسلمانکا تو فرماتا ہی اللہ تعالی اپنی فرشتون کو کہ قبض کی تمنی
روح میری بندیکی فرزند کی پس عرض کرتی ہین فرشتی ہان پس فرماتا ہی
اللہ تعالی کہ کیا کہا بندی میری نی پس عرض کرتی ہین کہ تعریف کی اوسنی تیری اور
انا للہ پڑہی پس فرماتا ہی اللہ تعالی کہ بناؤ تم میری بندیکی لئی گہر بڑا بہشت مین اور نام
رکھو اوسکا بیت الحمد پس جب تعزیت کری کوئی کسیکی سلام علیک کری اور کہے
للہ ما اخذ وللہ ما اعطی وکل عندہ باجل مسمی
اور اللہ ہی کی لئی ہی جو لیا کہ دیا اور ہر چیز نزدیک علم اوسکے ساتھ
فلتصبر ولتحتسب اور لکھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی طرف معاذ کی حال یہ کہ
اوسکی بیچ مرنی بیٹی اوسکی بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنی والی مہربان کی بندہ محمد کی طرف

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرُ وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزَقَكَ

الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِيْنَا وَاَوْلَادَنَا

مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ

نُمَتَّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ مَعْدُوْدٍ وَيَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَعْلُوْمٍ وَاَفْرَضَ

عَلَيْنَا الشُّكْرَ اِذَا اَعْطٰى وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى فَكَانَ ابْنُكَ

مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ

فِىْ غِبْطَةٍ وَسُرُوْرٍ وَقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَثِيْرٍ الصَّلٰوةُ

وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ

اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَا

يَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ قَدْ وَالسَّلَامُ

اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ اور اہل بیت کو

فرشتوں نے اسطرح السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اِنَّ فِى اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَخَلَفًا

Marfat.com

فی اللہ ھھوا وایاہ فارجوا فانما المحروم
کہ محروم وہی
محروم الثواب والسلام علیکم
ثواب سے اور سلام ہو تم پر
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۞ اور آیا ایک آدمی
اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی
سعید ذلک ہی الا فرہ خوصورت یعنی اہل بیت کی پاس دن وفات جانجہان علیہ السلام
ن بہلا گیا صحابہ کی گردنون پر سی یعنی جب جگہہ نپائی بسبب ازدحام کی تو آگی
ہ کیا پس باہر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کی اور کہا ان فی اللہ
بلاشبہ اللہ کے ہان
عزاء من کل مصیبۃ وعوضا من کل فائت
تسلی ہی اور عوض ہے فوت ہونیوالی چیز سی
خلفا من کل ھالک فالی اللہ فانیبوا والیہ فارغبوا
درست ہی ہلاک ہونیوالی چیز سے پس طرف اللہ کے رجوع کرو اور طرف ثواب اوسکے رغبت کرو
نظرہ الیکم فی البلاء فانظروا فانما المصاب من
اور نظر اوسکی طرف تمہارے ہی مبتلا کرنیمین پس دیکھو پس سوا اسکی نہین کہ مصیبت زدہ وہ ہے
حرم الثواب اور بہلا گیا وہ شخص پس فرمایا حضرت ابوبکر اور حضرت علی نی رضی
بدلا دیا جاوے
اوسنی کہ یہہ حضرت خضر علیہ السلام تہی تہا اور جو شخص کہ کہی میت کو تخت پر یعنی
ی پر یا اوٹہاوی جنازہ یعنی زمین سی پس چاہیی کہ کہی بسم اللہ ۞ اور جب
مردی پر تکبیر کہی پہر پڑہی الحمد پہر درود بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
دوسری تکبیر کی اور اولی یہہ ہی کہ درود نماز کا پڑہی پہر پڑہی یعنی میسر
اللھم عبدک وابن امتک کان
بندہ تیرا ہی اور بیٹا لونڈی تیری کا تہا

نماز جنازہ

تشهد ان لا اله الا انت وحدك لا شريك
گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا
لك وتشهد ان محمدا عبدك
تیرا اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندہ تیرا
ورسولك فقيرا الى رحمتك واصرعبدك
اور رسول تیرا محتاج رحمت تیری فقیر
عن عذابه مخلصا من الدنيا واهلها
عذاب سے تیرے مخلص دنیا سے اور اہل دنیا سے
كان زاكيا فزكه وان كان مخطئا
ہے پاک صفتوں سے پس پاک کر اسکو اور اگر ہے
فاغفر له اللهم لا تحرمنا اجره ولا تضلنا بعده
پس بخش اسکو یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب اسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو بعد اسکے
اور بعضی روایتوں میں بجای پہلی دعا کی بعد تیسری تکبیر کی ان دعاؤں میں سے یہ بھی ہے
اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه
یا اللہ بخش اسکو اور رحم کر اسپر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اسکو
واكرم نزله ووسع مدخله واغسله
اور اچھی کر مہمانی اسکی اور فراخ کر قبر اسکی اور دھو اسکو
بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا
پانی سے اور برف سے اور اولے سے اور پاک کر اسکو گناہوں سے
كما نقيت الثوب الابيض من الدنس
جیسا کہ پاک کیا تو نے کپڑے کو سفید کو میل سے
وابدله دارا خيرا من داره واهلا خيرا من
اور بدل دے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور اہل بہتر
اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله
اہل اسکے سے اور بی بی بہتر بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو
الجنة واعذه من عذاب القبر وعذاب النار
بہشت میں اور بچا اسکو عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ سے
اللهم اغفر لحينا وميتنا وصغيرنا وكبيرنا
یا اللہ بخش ہمارے زندوں کو اور مردوں کو اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو

وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللّٰهُمَّ مَنْ
اور مردوں ہمارے کو اور عورتوں ہمارے کو اور حاضروں ہمارے کو اور غائبوں ہمارے کو یا اللہ جسکو
اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا
زندہ رکھو ہم میں سے پس زندہ رکھ اوسکو اسلام پر اور جسکو مار ڈالے ہم میں سے
فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا
پس مار اوسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب اسکے اور نہ گمراہ کر ہمکو
بَعْدَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا
پیچھے اسکے یا اللہ تو رب اسکا ہے اور تو پیدا کرنیوالا اسکا ہے اور تو ہی نے راہ دکھائی اسکو
لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ
اسلام کے لئے اور تو ہی نے قبض کی روح اسکی اور تو دانا تر ہے
بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا ۝
اسکے باطن سے اور ظاہر سے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس بخش اسکو
اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ
یا اللہ فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے
وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
اور رسی پناہ کی تیری پس بچا اسکو فتنہ قبر سے اور عذاب
النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ
دوزخ کے اور تو ہی لائق وفا کے ہے اور لائق حمد کے ہے یا اللہ پس بخش اسکو
وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ
اور رحم کر اسپر بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا بندی تیری کا تھا گواہی دیتا تھا کہ نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ
سوائے اللہ کے اور بیشک محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور تو بہت جاننے والا ہے
بِهٖ مِنِّيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ
حال اسکے میں سے اگر تھا یہ نیکوکار پس زیادہ کر اوسکے نیکی میں اور اگر
مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ
بدکار پس بخش اسکی لئے اور نہ محروم کر ہمکو اجر اسکے اور نہ فتنہ میں ڈال ہمکو پیچھے اسکے یا اللہ
عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ
یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا تیری لونڈی کا ہے محتاج ہے تیری طرف رحمت کا اور تو بے پروا ہے

محسناً فزد فی احسانہ وان کان مسیئاً فتجاوز عنہ
نیکوکار ہے تو زیادہ کر نیکی اور اگر برا ہے تو درگزر کر

اور جب کہی مردہ کو قبر اوسکی میں کہی بسم اللہ وعلی ملۃ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم ۵ یا یوں کہے بسم اللہ وعلی
رسول اللہ ۵ منہا خلقناکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم
تارۃ اخریٰ بسم اللہ
دوبارہ
وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول
اللہ ۵ پس جب فراغت پاوے میت کے دفن سے تو کہڑا ہووے پاس قبر کی
پس کہے حاضرون کو بخشش چاہو اللہ سے واسطے بہائی اپنی کی اور دعا کرو
اسکی لئے ساتھ ثابت رہنے کی یعنی منکر و نکیر کی جو آویں پس تحقیق وہ اب پوچھا
جاتا ہے ۵ اور پڑھے قبر کی سرہانے پہلے دفن کی ابتدا سورہ بقرہ کا یعنی مفلحون تک
اور اخیر اوسکا یعنی آمن الرسول ۵ اور جب زیارت کرے کوئی قبروں کی پس چاہیے کہ
کہے السلام علی اہل الدیار یا کہے السلام علیکم
اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین
وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون نسئل
اللہ لنا ولکم العافیۃ ۵ انتم لنا فرط ونحن

السلام علی اھل الدیار من المؤمنین
والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین
وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون ۞ السلام علیکم دار
قوم مؤمنین وانا کم ما توعدون غدا مؤجلون وانا ان شاء
اللہ بکم لاحقون ۞ السلام علیکم یا اھل القبور
یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر ۞

یہ بیان ہی اوس ذکر کا کہ آئی ہی فضیلت اوسکی حدیثونمین حال انکہ نہین خاص کیا گیا ہے
ساتھہ کسیوقتکی اور نہ کسی سبب کے یعنی مثل طعام وغیرہ کی اور نہ ساتھہ کسی مکان کے
یعنی مثل اذکار حج کی ۞ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ کلمہ لا الہ الا
اللہ ۞ یعنی ساتھہ محمد رسول اللہ کی بہترین ذکر کا ہی ۞ اور وہ کلمہ بہترین نیکیونکا ہے
فائدہ مند آدمیونکا ساتھہ شفاعت میری دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو
دل اپنی سی یا فرمایا جان اپنی سی نکلیگا دوزخ سی وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اوسکی
دلمین مقدار جو کی نیکی سی یعنی ایمان سے ہی یا فرمایا ایمان سے ہی اور نکلیگا دوزخ سے
کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمین مقدار گیہون کی نیکی سی ہی یا فرمایا ایمان سے
نکلیگا دوزخ سی وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمین برابر ذرہ کی نیکی سی ہے

یا فرمایا اسی طرح نہیں کوئی بندہ کہی یہہ کلمہ ہر مرتبہ اسی طرح کہ
ہین اگرچہ زنا کیا ہو اگرچہ چوری کی ہو اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو
اور چوری کی ہو تو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کرو ایمان اپنے
یا رسول اللہ اور کیونکر بنا کرین ہم ایمان اپنا فرمایا اَکْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی اس سے ایمانمین قوت آتی ہی تا نہین ہی دیکھی اس کلمہ کی
اللہ کی پردہ یہانتک کہ وہ پہنچتا ہی طرف اوسکی یعنی کوئی چیز اسکی نہین روکتی
یعنی جلدی قبول ہوتا ہی تا کہنا کلمہ طیب کا نہین چھوڑتا ہی کوئی گناہ اور نہین مشا
اوسکی کوئی عمل تا اگر تحقیق ساتون آسمان والی اور ساتون زمین والی اگر
پلڑے مین ہون اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک پلڑے مین تو بھاری ہوگا بلا
اسکا اولسی تا نہین کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے مگر کھولے جاتے
اوسکی لئی دروازی آسمانکی یعنی اوسکی قبولیت اور چڑھنی کی لئی یہانتک کہ پہنچ
عرش تک جب تک کہ بچی بڑی گناہ ہو لسی تا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
نہین کوئی شریک اوسکا اوسکے لئی بادشاہت ہی اور اوسکے لئی سب تعریف ہی جلاتا ہی اور مارتا ہی
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تا جو کوئی کہی یہہ کلمہ
ہر چیز پر قادر ہے
اوس شخص کی کہ آزاد کئی چار بردی اولاد حضرت اسمعیل کی

یہ کلمہ ایکبار ہوگا ثواب مانند آزاد کرنی ایک دیکی کا اور جو کوئی پڑہی یہہ کلمہ سو بار
ہی یہہ کلمہ یعنی ثواب اسکا واسطی اوسکی مانند ثواب آزاد کرنی دس بندون کے
لکہی جاتی ہین اوسکی لئی سو نیکیان اور مٹائی جاتی ہین اوس سی سو گناہ
ہوتا ہی یہہ کلمہ اوسکی لئی پناہ شیطان سی اور نہین لائیگا کوئی بہتر اوس چیز سے
ویگا یہہ اوسکو یعنی قیامت کو کوئی اسکی برابر بہتر عمل لیکر نہین آویگا مگر جسنے
کیا زیادہ اس سی یعنی وہ افضل ہوگا یا یہہ کلمہ وہی کہ سکہا یا اوسکو حضرت
نوح علیہ السلام نی بیٹی اپنی کو پس تحقیق آسمان اگر ہووین ایک پلڑی مین اور یہہ کلمہ
ایک پلڑی مین تو البتہ بہاری ہوگا پلڑہ اسکا اوسپر اور اگر ہووین آسمان حلقی تو البتہ
توڑ دیوی یہہ اوسکو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو کلمی ہین ایک
(نہین کوئی معبود سوا اللہ کے) (اللہ بہت بڑا ہی)
دو نہین کا یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نہین ہی اوسکی لئی انتہا وری عرش کی یعنی وہین
پہنچتا ہی اور قبول ہوتا ہی اور دوسرا یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ بہر دیتا ہی یعنی ثواب سے
بہرنے سی اوس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کی ہی اور یہی دونون کلمی ساتھ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کے یہہ فضیلت رکہتی ہین کہ نہین زمین پر
(نہین ہی طاقت اور نہ قوت طاقت بہی مگر ساتھ اللہ بلند قدر بزرگ کے)
کوئی کہی ان معنون کو مگر کہ دور کیجاتی ہین اوس سی گناہ اوسکی اگرچہ ہون وہ
زیادہ کی یعنی بہت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی مَا مِنْ اَحَدٍ یَّشْہَدُ
(نہین کوئی گواہی دے)

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک محمد رسول اللہ ہیں حرام کر دیا اللہ نے اوپر آگ کے

یہہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نی حضرت سی سنی ہی اور بعضی نی کی معاذ نے

عرض کیا کہ ای رسول اللہ کی کیا پس خبر دوں میں لوگون کو اسکی تا خوش ہون دین

فرمایا آپنی جو خبر دیگا تو اعتماد کرینگی لوگ یعنی نری شہادت پر اور عمل چھوڑ دینگی

ابھی مصلحت نہین عمل کرنی دی اور خبر دی اس بشارتکی معاذ نی نزدیک مرنی اپنی

گناہ سی بچنی کی لئی تا جو کوئی گواہی دی اس کلمہ مذکورہ کی خلوص سی حرام کریگا اوسکو

اللہ تعالی آگ پر تا اور مشہور ہی حدیث پرچہ کاغذکی وہ جو بھاری ہوگا تینتالیس

کتابون یعنی اعمالنامون پر کہ اوسمین برائیان لکھی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر

درازگی بینائی کی یعنی جہان تک نظر کام کری زمین سی آسمان تک کہ لکھا ہوگا

اوس پرچہ مین أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد بندہ اسکا

وَرَسُولُهُ ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ روز قیامت کی بلاویگا

اور رسول اوسکا

ایک شخص کو روبروی خلائق کی نکالیگا اور پھیلاویگا اوسکی آگی ایک کم سو کتابین

کہ ہر ایک بقدر درازگی نظر کی ہوگی پھر فرماویگا کہ کیا انکار کرتا ہی تو اس چیز

کچھہ کیا ظلم کیا ہی تجھپر اعمالنامہ لکھنی والون میری نی عرض کریگا نہ ای

میری یعنی نہ انکار کرتا ہون اور نہ ظلم کیا ہی تیری لکھنی والون نی

ہی تیری پاس عرض کریگا یہ ای رب میری پس فرماویگا اللہ تعالی کہ ایک نیکی
ہی ہماری پاس ہی ظلم تجھپر نہین ہونیکا آج پس ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائیگا
اوسمین لکھا ہوگا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
گواہی دیتا ہون یہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کی اور گواہی دیتا ہون اوسکی کہ محمد بندہ اللہ کے ہین
وَرَسُوْلُهٗ پس فرماویگا اللہ تعالی کہ حاضر ہو وزن اعمال اپنی پر یعنی اور اس
رسول اوسکی
پرچہ کو اونکی برابر رکھہ عرض کریگا بندہ کہ ای رب کیا حقیقت ہی اس پرچہ کی مقابلہ
مین اون کتابونکی یعنی جو گناہونسی بھری ہین پس فرماویگا کہ ظلم نہین کیا جائیگا تو
پرچہ یعنی یہہ پرچہ بہت بزرگ ہی تول اسکو پس سب نامی ایک پلڑہ مین رکھی
جائین گی اور یہہ پرچہ ایک پلڑہ مین پس ہلکی ہون گی وہ نامی اور بھاری ہوگا یہہ
پرچہ پس نہین بوجھل ہوتی ہی کوئی چیز ساتھہ نام اللہ تعالی کی ۔ مشکوۃ ۔ جو کوئی
کہی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ
گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر خدا تنہا اور تحقیق محمد بندہ اسکی ہین اور رسول اوسکی اور تحقیق
عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا
عیسی بندے اللہ کے ہین اور بیٹی لونڈی اوسکی اور کلمہ اوسکا ڈالا اوسکو
اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ
طرف مریم کے اور روح ہین اوسکی اور تحقیق جنت حق ہی اور آگ حق ہے
تو داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی جس آٹھہ دروازون بہشت مین سی چاہیگا وہ
یعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ بہتی ہی کبھی کبھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ
اکیلا ہی وہ غالب کیا لشکر اپنی کو اور مدد کیا بندے اپنی کی ف اور غالب ہوا کافرون کی گروہون پر

وَحْدَہٗ فَلَا شَیْءَ بَعْدَہٗ ۵ اور کہا ایک اعرابی نے حضرت سے
تہا فا پس نہیں باقی ہی کوئی چیز بھی اوسکی
کہ سکہا مجھکو کوئی کلام کہ کہوں میں اوسکو اور مداومت کروں اوسپر فرمایا آنحضرت نے
کہ کہہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اللہ بہت بڑا ہے
کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ
اور سب تعریف اللہ ہی کی لئی ہی بہت اور پاک ہی اللہ جو پروردگار ہے
الْعٰلَمِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ جب آپنے یہہ کلمات
سارے جہان کا نہیں ہی بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکیم والے کی
تعلیم فرمائی تو اوس اعرابی نے عرض کیا کہ یہہ ذکر رب میرے کا ہی میرے لئے کیا ہے
فرمایا پڑھ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۵ جو کوئی کہے
بار اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور راہ حق دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایکبار لکھی جاتی ہیں اوسکی لئی دس نیکیاں اور جو کوئی کہے سو مرتبہ
پاک ہی اللہ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی
لکھی جاتی ہیں اوسکی لئی سو نیکیاں اور جو کوئی کہے اوسکو سو بار لکھی جاتی ہیں
اوسکی لئی ہزار نیکیاں اور جو کوئی زیادہ کہے زیادہ دیتا ہی اوسکو اللہ تعالیٰ ثواب
یعنی اسی حساب سے ثواب بڑہاتا جاتا ہی ۵ جو کوئی کہے اوسکو سو بار دو رکعت نماز میں
گناہ اوسکی اگرچہ ہوں مانند جہاگ دریا کی ۵ یہہ تسبیح بہت بہتر ہے کلام میں سے
طرف اللہ کی ۵ اور یہہ تسبیح بہترین کلام کی ہی جسکو چن لیا اللہ تعالیٰ نے
اپنی فرشتوں کی لئی ۵ اور یہہ تسبیح وہی کہ حکم کیا حضرت نوح نے اوسکی
مداومت کا اپنی بیٹوں کو یعنی سام کو پس تحقیق یہہ تسبیح عبادت ہی مخلوقات کی

(۱) یعنی اگر اوسپر کوئی زیادتی نہ ہو ۱۲

اور تسبیح مخلوقات کی اور بسبب برکت اسکی رزق دیجاتی ہی خلق کو جو کوئی کہی
اس تسبیح کو بویا جاتا ہی اوسکی لئی درخت بہشت مین ۵ جسکو ڈرا دی رات
اس سی کہ رنج مین ڈالی گی اوسکو یعنی اگر سختی اور محنت شب کسبی بیماری وغیرہ کے
خوف رکہتا ہو یا جو کوئی بخل کری ساتہہ مال کی خرچ کرنی اوسکیسی یا بزدل
ہووی دشمن سی لڑنی اوسکی سی پس چاہیی کہ بہت پڑہی یہ تسبیح یعنی یہہ سب
چیزین اس سی دفع ہوتی ہین پس تحقیق یہہ تسبیح بہت پیاری ہی طرف اللہ کے
سونیکی پہاڑ سی کہ خرچ کری اوسکو راہ خدا مین ۵ بہت پیاری کلامون مین سی
طرف اللہ کی یہہ تسبیح ہی سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ ۵ جو کوئی کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ
پاک ہے پروردگار میرا اور پاکی سی یاد کرتا ہون ساتہہ توفیق اوسکے پاک ہی اللہ
الْعَظِیْمِ اوگتا ہی اوسکی لئی درخت بہشت مین ۵ جو کوئی کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ
بزرگ پاک ہے اللہ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لگایا جاتا ہی اوسکی لئی درخت کہجور کا بہشت مین ۵ پس
بزرگ اور پاکی سی یاد کرتا ہون ساتہہ توفیق اوسکے
تحقیق یہہ تسبیح یعنی سبحان اللہ وبحمدہ عبادۃ خلق کی ہی یعنی سب زبان حال
یا قال سی اوسکی تسبیح وتحمید مین مشغول ہین اور بسبب برکت اسکی معین کئی جاتی ہین
رزق اونکی مادہ وکلمی ہین ہلکی زبان پر بہاری ترازو مین پیاری طرف رحمن کے
یعنی رہنی والا انکا پیارا ہی اللہ کا وہ کلمی یہہ ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۵ جو کوئی کہی ان کلمونکو یعنی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ

ان الفاظ کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے ابن عین نے اور ترمذی وغیرہ نے لفظ سبحان اللہ وبحمدہ کا ۱۲

Marfat.com

العظیم کو ساتھ اس استغفار کی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
لکھی جاتی ہین جسطرح کہا اونکو یعنی بی زیادتی و نقصان کی پڑھتی جاتی
عرش مین یعنی بزرگی اور حفاظت کی لیئی نہین سماتا اونکو کوئی گناہ کہ کرے اسکو
پڑھنی والا اسکا یہانتک کہ ملیگا وہ اللہ تعالی سی دن قیامت کی اسحالمین کہ وہ بہتر
جیسیکہ کہی تہی یعنی محفوظ ہونگی تغیر و تبدیل سی ۱ اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی
حضرت جویریہ کو کہ بی بی حضرت کی تہین اور حال یہہ کہ تحقیق نکلی تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
اونکی پاس سی صبحکو جسوقت کہ نماز پڑہی صبح کی یعنی سنت صبحکی اونکی گہر مین اور
جویریہ مصلی اپنی پر تسبیح کرتی تہین پھر پھری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بعد ہونی چاشت
کے اور حال یہہ کہ وہ بیٹہی تہین پس اسی وقت مین حضرت نی فرمایا کہ ہمیشہ رہی تو
اوسی حالت پر کہ چہوڑا تہا مینی تجکو اوسپر یعنی صبح سی ابتک بیٹہی ہوئی ذکر مین مشغول کے
کہا جویریہ نی ہان فرمایا تحقیق کہی مینی پیچہی ابہونی تیری کی چار کلمی تین بار اگر تولی
وہ ساتہہ اوسچیز کی کہ پڑہی تونی ابتدا اس دن کیسی تو البتہ بہاری ہووین اوسپر
یہہ کلمی وہ کلمی یہہ ہین سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا
پاکی ہے اللہ کو اور تعریف بھی اوسکو بقدر گنتی خلق اوسکے اور موافق
نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۵ اور اکمل
ذات اوسکی اور موافق بوجہ عرش اوسکی اور موافق مقدار کلمون اوسکی ف
اور ایک روایت مین چار کلمی یون آئی ہین سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
پاکی ہے اللہ کو اور تعریف اوسی کو

اللّٰہ واللّٰہ اکبر عدد خلقہ ورضی
موافق گنتی خلق اوسکے اور موافق مرضی
نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ
ذات اوسکے اور موافق وزن عرش اوسکے اور موافق مقدار کلمون اوسکے
اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ایک عورت کو یعنی اپنی کسی بی بی کو کہ آئی تھی
اوسکی پاس اور آگی اوسکی گٹھلیان کھجور کی تھین یا کنکریان کہ تسبیح کہتی تھی ساتھ
اونکی کیا خبر دون میں تجکو ساتھ اوسچیز کی کہ وہ بہت آسان ہو تجھپر اس سی یا فرمایا کہ بہت
بہتر ہو پس فرمایا کہ وہ تسبیح آسان یہہ ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کی کہ پیدا کی
فِی السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ
آسمان مین اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی زمین مین
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ
اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ درمیان اسکی ہی اللہ کو موافق گنتی اوسچیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہی
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا اِلٰہَ
اور بڑا ہی اللہ اکبر مانند اسکی اور بڑا ہی الحمد للہ مانند اسکی اور لا الہ
اِلَّا اللّٰہُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ
الا اللہ مانند اسکے اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ مانند اسکے
اور آئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ کی پاس کہ بی بی حضرت کی تھین اور آگی
اونکی چار ہزار گٹھلیان کھجور کی تھین کہ تسبیح پڑھتین تھین ساتھ اونکی پس فرمایا
حضرت نی کہ تحقیق تسبیح پڑھی مینی جبکہ کھڑا ہوا مین تیری سر پر بہت اس سے
یعنی اسی تسبیح پڑھی مینی اس تھوڑی سی دیر مین کہ تیری تسبیحات سی ثواب مین زیادہ
تھی کہا صفیہ نی کہ سکھا دو مجکو وہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی کہہ یعنی وہ تسبیح یہہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۝ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ذر رضی اللہ عنہ
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کی کہ پیدا کی
کہ سکھاؤں میں تجکو کچھ یعنی ذکر جامع کہ وہ بہتر ہو یاد کرنی اللہ تعالیٰ کیسی رات دن میں
دن رات میں وہ یہہ ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہی اللہ کو
مِلْأَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ
بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہی اللہ کو
مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ
بقدر بھرنے ہر چیز کے اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکے نے
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
اور پاکی ہی اللہ کو بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکے نے اور تعریف ہی اللہ کے لئی بقدر
مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ
گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہی اللہ کے لئی بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کے لئی بقدر گنتی ہر
شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ
چیز کے اور تعریف ہے اللہ کی لئی بقدر بھرنے ہر چیز کے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ
اور تعریف ہے اللہ کے لئے بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ
اور تعریف اللہ کے لئی بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکے
اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو امامہ کو کہ کیا نہ خبر دوں میں تجکو ساتھ
ایک ذکر کی کہ بہت ہی اور افضل ہی یعنی ثواب میں اور کیفیت میں ذکر کرنی نزدیک
رات دن میں اور دن رات میں وہ یہہ ہی کہ کہی تو سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی
مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
اوسچیز کے کہ پیدا کی پاکی ہی اللہ کو بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی پاکی ہی اللہ کو
مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى
گنتی اوسچیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہی اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا

Marfat.com

کتابہ وسبحان اللہ عدد کل شیء وسبحان اللہ
اور پاکی ہی + اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہی اللہ کو
عدد کل شیء والحمد للہ مثل ذلک ۵ اور اسیطرح روایت کیا ہی
بقدر ہر چیز کے اور تعریف اللہ کو اسیکی طرح
اسکو طبرانی نی مگر تحقیق اوسنی کہا کہ سبحان اللہ کے الحمد للہ
اور کہا اور بڑی ہی تو سبحان اللہ مانند اسیکی اور اللہ اکبر بڑی ہی تو مانند
اسیکے ۶ اور عرض کیا سلمی نی جو ماں ہین اولاد ابی رافع کی کہ ای رسول خدا
خبر دو مجکو ساتھ کتنی ایک کلمونکی اور بہت نہ بتاؤ مجکو یعنی تھوڑی ہون کہ یاد ہو سکین
پس فرمایا حضرت نی کہ کہہ دس بار اللہ اکبر فرماویگا اللہ تعالی یہہ میرے لیے
اور کہہ سبحان اللہ دس بار فرماویگا اللہ یہہ میرے لیے یعنی برائی اور پاکی خاص
مجھکو ہی غیر میرے کو اور کہہ اللھم اغفر لی فرماویگا اللہ تعالی تحقیق بخشا میں نے
یا اللہ بخش مجکو
تجھکو پس کہیگی تو اسکو دس بار اور فرماویگا اللہ تعالی ہر بار کہ تحقیق بخشا میں نی ۷ بہتر ہین
کلام کا سبحان ربی وبحمدہ سبحان ربی وبحمدہ اور کہنا
پاکی ہی میرے رب کی اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف اوسکے کی
سبحان اللہ اور الحمد للہ کا ہر دیتا ہی یعنی ثواب سی اوسچیز کو کہ زمین و آسمان
مین ہی اور کہنا تری الحمد للہ کا ہر دیتا ہی عملونکی ترازو کو ۸ بہت پیاری
کلام آدمی کی طرف اللہ کی چار ہین سبحان اللہ اور الحمد للہ اور
لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہین ضرر کرتا ہی تجھکو ساتھ جسکی انمین سے

شروع کرنیوالیعنی تقدیم و تاخیر ایک کی دوسری پر مضر نہیں اور اول یہی ہیں
ترتیب حدیث کی بڑی ۵ یہہ کہنی چار کلمی بہترین کلام کی ہیں بھی قرآن کی اور
کلمی قرآن سی ہیں یعنی اگرچہ سب کہنی انکی ہی قرآن میں نہیں ہیں لیکن معنی
مذکور ہیں ۵ جو کوئی کہی انکو کہی جاتی ہیں اوسکی لئی بدلی ہر حرف کی دس نیکیاں
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی البتہ کہنا میرا انکو بہت پیارا ہی نزدیک میرے
اوس چیز سی کہ نکلا اوسپر آفتاب یعنی دنیا اور دنیا کی چیزیں ۵ تحقیق بہت کے
اچھی مٹی ہی اور میٹھا پانی ہی اور تحقیق وہ میدان ہموار ہی اور تحقیق درخت اوسکے
یہہ کلمی ہیں ۵ پکڑو تم سپر آگ سی کہو مراد رکھتی تھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہہ
چار کلمی یعنی وہ سپر یہہ ہی کہ کہو تم ان چار کلمون کو چنانچہ راوی نی مراد انحضرت کی
بیان کی لفظ یعنی کہ پس تحقیق یہہ کلمی آئینگی دن قیامت کی دائین بائین طرف
اور پیچھی اور یہہ کلمی تفسیر الباقیات الصالحات کے ہیں ف یعنی قرآن مجید میں جو
آیا ہی والباقیات الصالحات خیر عند ربک ثوابا وخیر امدا مراد اوس سے
یہہ کلمی ہیں اور معنی آیۃ کی یہہ ہیں اور باقی رہنی والی نیکیاں بہتر ہیں نزدیک
پروردگار تیرے کی ثواب میں اور بہتر ہیں آرزو رکھنی میں ۵ فخر ۵ اور ہر کلمہ
سبحان اللہ کہنا صدقہ ہی اور ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہی اور ہر لا الہ الا اللہ

Marfat.com

صدقہ ہی اور ہر اللہ اکبر کہنا صدقہ ہی یعنی کہنے والا انکا ثواب صدقہ کا سا پاتا ہی ۱۲
اور یہہ کلمے وہ ہین کہ پڑہی جاتی ہین صلوٰۃ تسبیح مین اور بیان اوسکا یہہ ہی کہ تحقیق
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا چچا اپنی کو کہ عباس ہین ای عباس بن ای چچا میری کیا
نہ دونمین تجکو کیا نہ دونمین تجکو کیا نکرونمین تجکو صاحب دس خصلتون کا جسوقت
کرتو یہہ بخشی اللہ تعالے گناہ تیری پہلی اور پچھلی پرانی اور نئی چوک کر اور جان کر چھوٹے
اور بڑی پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتین یہہ ہین کہ پڑہ چار رکعتین پڑہ ہر رکعت مین
الحمد اور کوئی سورۃ پس جب فراغت پاوے قراءۃ سی پہلی رکعت مین اور تو کہڑا ہو
کہہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر پندرہ بار پہر رکوع کر پس کہہ ان
کلمون کو رکوع مین دس بار یعنی بعد پڑہنی سبحان ربی العظیم کی پہر اوٹہا تو سر اپنا
رکوع سی پس کہہ ان کلمون کو دس بار یعنی بعد سمع اللہ لمن حمدہ کی پہر جہک تو سجدہ مین
پس کہہ ان کلمون کو دس بار یعنی بعد سبحان ربی الاعلیٰ کی پہر اوٹہا تو سر اپنا سجدہ سے
پس کہہ ان کلمونکو دس بار پہر سجدہ کر پہر کہہ ان کلمونکو دس بار پہر اوٹہا سر اپنا سجدہ سے
پس کہہ ان کلمونکو دس بار یہی اسکی کہ کہڑا ہو دی تو پس یہہ تسبیحات پچہتر بار ہوئین
ہر رکعت مین کر تو یہہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکہی تو اس نماز کی پڑہی
ہر دن مین ایکبار تو پڑہ پس اگر نہ پڑہ سکی تو ہر روز تو ہر جمعہ مین ایکبار پس اگر

Marfat.com

نہ پڑھ سکی ہر ہفتہ میں تو ہر مہینہ میں ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکی تو ہر مہینہ میں ایکبار
ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکی تو ہر برس میں تو تمام عمر میں ایکبار فقط یہی طریقہ
پہلی یہ تسبیحات پڑھی بخلاف اور ارکان کی اور اخیر کی تسبیحات کی بعد یہی صلوٰۃ کے
یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ
وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَطَلَبَ اَھْلِ الرَّغْبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ
الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ
مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہٖ رِضَاکَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ
خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حَیَاءً مِّنْکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ
فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

یہ دعا طبرانی نے اوسط میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے اور عبدالعزیز
بن داؤد رح نے لکھا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے جنت کا لازم کرے اپنے پر صلوٰۃ تسبیح
اور ابو عثمان زاہد نے کہا ہے کہ نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز دفع سختی وغم کی لئے
مثل صلوٰۃ تسبیح کی اور اکثر ائمہ اور بزرگوں کا اسپر عمل رہا ہے اور مستحب ہے بنا
اسکا جمعہ کو دوپہر ڈھلے اور اگر اسمیں احتیاج سجدہ سہو کی پڑے تو اوس
سجدہ میں تسبیحات نہ پڑھے کہ تین سو سے زیادہ ہو جائیں گی فقط

Marfat.com

اور یہہ کلمی یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ساتھہ لاحول ولا قوۃ
الا باللہ کی پس تحقیق تفسیر ہین آیہ اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ یعنی اوس سے مراد یہہ تسبیحات ہین اور
یہہ پانچون کلمی جہاڑتی ہین گناہونکو جیسیکہ جہاڑتا ہی درخت پتی اپنی اور یہہ کلمی خزانون جنت
کیسی ہین قائم مقام ہوتی ہین یہہ کلمی قرآنکی اوس کسیکو کہ نہ پڑہ سکی قرآن ہو اور اسیطرح
یہہ کلمی ساتھہ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ کی قائم مقام ہوتی ہین قرآن کے
واسطی اوس کسیکی کہ نہ پڑہ سکی قرآن جسنی یاد کیی یہہ کلمی پس تحقیق بہرا ہاتھہ اپنا بہلائی
اور یہہ کلمی بغیر دعا کی بہی یعنی سوای اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ آخر تک کی ساتھہ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ
کی یہہ فضیلت رکہتی ہین کہ متعین ہوتا ہی انپر فرشتے پس جمع کرتا ہی انکو نیچی پرون
اپنی کی یعنی کمال احتیاط کرتا ہی اور لی چرتا ہی انکو آسمان پر نہین گذرتا ہی ساتھہ
انکی کسی جماعت فرشتون پر مگر کہ بخشش چاہتی ہین وہ واسطی کہنی والی انکی یہانتک
کہ تعریف کیجاتی ہی ساتھہ انکی ذات اللہ تعالی کی یعنی انکو درگاہ کبریا مین عرض کرتی
تا رحمت و خوشنودی اوسکی پڑہنی والی پر متوجہ ہو تحقیق اللہ تعالی نی چن لیی کلام
وہی سی چار کلمی سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ
جس شخص کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہی جاتی ہین اوسکی لیی بیس نیکیان اور دو کیی جاتی ہین
اوسکی بیس گناہ اور جو شخص کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پس ثواب اوسکا مانند اسیکی ہی اور جو شخص کہی

اللہ اکبر ولیس ثواب اوسکا مانند اسکی ہی اور جو کوئی کہی لا الہ الا اللہ
لیس ثواب مانند اسکی ہی اور جو شخص کہی الحمد للہ رب العالمین اخر دلسی
تہہ دلسی بدن یا اور جبر کرنی کسیکی کہی جاتی ہین اوسکی لیی تیس نیکیان اور دور
ہین اوس سی تیس گناہ ۔ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی صحابہ کو کہ کیا طاقت
رکہتا ہی ایک تم مین سی یہہ کہ کری عمل ہر دن مانند پہاڑ احد کی یعنی ثواب اوسکا
اتنا ہو عرض کیا صحابہ نی ای رسول اللہ کی کون کر سکتا ہی یہہ فرمایا ہر ایک تم مین
سے کر سکتا ہی یہہ عرض کیا صحابہ نی کہ ای رسول خدا کی کیا ہی وہ فرمایا ثواب
سبحان اللہ کا بہت بڑا ہی احد سی اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بہت بڑا ہی
احد سی اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہی احد سی اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا ہی
احد سی ۔ ثواب سو بار سبحان اللہ کہنیکا برابر ہوتا ہی ساتہہ ثواب سو بردے
آزاد کرنیکی کہ وہ اولاد اسمعیل ع م کیسی سو ن اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنیکا برابر ہوتا ہی
ساتہہ ثواب سو گہوڑون زین والون لگام والون کی کہ سوار کیا جاوی اونپر
نماز ہو نکو اللہ کی راہ مین یعنی جہاد کی لیی اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنیکا برابر
ہوتا ہی ساتہہ ثواب قربانی کرنی سو اونٹون کی کہ جو قلادہ والی جھول ہون
اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بہر دیتا ہی اوسچیز کو کہ اوسنی آسمان و زمین کی چیز

ہیں یعنی خوشوقتی ہی خوشوقتی ہی ساتھ پانچ چیزونکی کیا بہاری ہیں وہ
زمین کہ وہ یہہ ہیں کہنا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور اللّٰہُ اَکْبَرُ کا اور بیٹا نیکبخت یعنی مسلمان کہ مری مرد مسلمان کا پس ثواب چاہی
اور صبر یعنی ساتھ صبر اور شکر اور رضا کی ہے تحقیق قسم اوسچیز ہی کہ ذکر کرتی ہو تم
بزرگی اللہ تعالے کیسی یہہ کلمی ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
پھرتی ہیں یہہ گرد عرش کی انکی لیئی آواز ہے مانند آواز شہد کی مکھی کے
یاد دلاتی ہیں اللہ تعالے کو حال کہنی والی اپنی کا کیا نہیں چاہتا ہی ایک تم میں سے
یہہ کہ ہووی یا ہمیشہ ہووی وہ چیز کہ یاد دلاتی رہی اوسکی ہے بہت کہو تم باقی
رہنی والی نیکیاں کہ وہ یہہ ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ
اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بہت کہہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ پس تحقیق یہہ کلمہ خزانہ ہی خزانون بہشت کی سے ہے یہہ کلمہ دروازہ ہے
بہشت کی دروازون سے ہے یہہ کلمہ درخت ہی بہشت کا یعنی اسکی بڑہنی سے وہان
درخت لگتا ہی ہے اور پہلی گذری کہ تحقیق لاحول دوا ہی ننانوے بیماریون کی کہ
ادنی اونکا غم ہی ہے کہا ابن مسعود نے کہ تہا میں پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے پس بیٹھا میں یہہ کلمہ یعنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ پس فرمایا حضرت نے

کہ جانا ہی تو کہ کیا ہین معنی اسکی عرض کیا ہین کہ اللہ اور رسول
فرمایا یہہ معنی ہین کہ نہین ہوسکتا پہرنا اللہ کی گناہ سے مگر ساتہہ حفاظت اللہ کی
ہی قوۃ اللہ کی طاعت پر مگر ساتہہ مدد اللہ کی اور نہی لاحول ساتہہ لا حول
اِلَّا اِلَیْہِ کے خزانہ ہی خزانون بہشت کیسی جو کوئی کہی رضیت باللہ
طرف اوسکی
رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
از روی رب ہونیکی اور ساتہہ اسلام کے از روی دین ہونیکی اور ساتہہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رَسُوْلًا نَّبِیًّا ۞ واجب ہوتی ہی اوسکی لیئی بہشت ٹاو کوئی
از روی رسول اور نبی ہونیکی
بڑی دعا آیندہ فرماویگا اللہ عزوجل دن قیامت کی اپنی دشمنونکو کہ تحقیق بندے
میرے نی کیا ہی مجہسی ایک عہد پس پورا کرو اوسکو اوسکی لیئی پس داخل کریگا عزوجل بہشت
مین وہ دعا یہہ ہی اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
پروردگار آسمانون اور زمین کے
عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ
جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق مین عہد کرتا ہون تجھسے اس
الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ
زندگانی دنیا مین ساتہہ اسکے کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون کہ نہین کوئی معبود مگر تو
لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَنِّیْ
نہین تو اکیلا شریک تیرا اور تحقیق محمد صلعم بندہ تیرا ہی اور رسول تیرا
اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبُنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِیْ
سونپتا ہون تجھکو طرف نفس میرے کے نزدیک کرتا ہے مجھکو برائی سے اور دور کرتا ہے مجھکو
وَاِنِّیْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ
اور تحقیق مین نہین اعتماد کرتا ہون مگر ساتہہ رحمت کی پس کر دے مجھکو
تُوْفِیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ
کہ پورا کرے تو اوسکو روز قیامت کے تحقیق تو نہین خلاف کرتا

سہیل نی کہ راوی اسحدیث کی ہین تبع تابعین مین سی پس خبر دی مجھکو قاسم بن عبد الرحمن
بزرگ تابعین سے ہین کہ تحقیق عوف نی کہ وہ بھی تبع تابعین سی ہین خبر دی مجھکو سالم
حضرت کی پس کہا قاسم نی نہین ہی گھر والون ہمارے مین کوئی لڑکی مگر کہ وہ یہہ دعا پڑھتی ہے
کی پڑھی ہی ہمین یعنی یہہ حدیث صحیح ہی اور جو زد و بزرگ ہماری مین مشہور ہی
اوجکہ مبتلا ہوا کیا آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا
سب تعریف ہی خدا کی لئی تعریف بہت پاک
مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى پس فرمایا پیغمبر
بابرکت جیسا کہ دوست رکھتا ہی رب ہمارا اور راضی ہوتا ہی
صلی اللہ علیہ وسلم نی قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ مین ہی البتہ تحقیق
فرشتی طرف ان لفظونکی دس فرشتی کہ سب آرزو مند تھی انکی ثواب لکھنی
پس جانا اونہون نی کہ کیونکر لکھین ثواب انکا یہانتک کہ اوٹھا لی گئی اونکو طرف
اللہ کی پس فرمایا لکھو انکو جیسا کہ کہا بندی میرنی صدق و اخلاص ہی ف مراد یہہ
الفاظ اسکی لکھہ رکھو اور درپی لکھنی ثواب کی نہو کہ ثواب اوسکا میری فضل و کرم پر
موقوف ہی جتنا چاہونگا دونگا اور منقول ہی حضرت عثمان رضی سی کہ کہا اونہون نی
لکھی مینی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی مراد اس قول اللہ تعالی کی کہ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ
اوسکی لئی کنجیان آسمانون
وَالْاَرْضِ پس فرمایا مجکو ای عثمان البتہ پوچھا تو نی جس کو پوچھنا کہ نہین پوچھا
زمین
پس پوچھ کہ لئی تیری مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یہہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور اللہ بہت بڑا ہی اور پاک ہی اللہ اور تعریف اللہ ہی کی

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

جو نہین کوئی معبود مگر وہ اول ہی اور آخر ہی اور ظاہر

وَالْبَاطِنُ وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اور باطن ہی اور وہ زندہ ہی قائم ہی نہین پکڑتی اوسکو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اونگھ اور نہ نیند اور وہ ہر چیز پر

اے عثمان جو کوئی پڑھے اسکو ہر دن مین سو بار دیا جاتا ہی اوسکو

اول تو یہ کہ بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی جو پہلے گئی ہین اور دوسری یہ کہ جاتی ہی

اوسکی لئے نجات آگ سے اور تیسری متعین ہوتی ساتھ اوسکی دو فرشتے کہ محافظت

کرتی ہین اوسکی رات دن مین آفتون اور بلاؤن سے اور چوتھی دیا جاتا ہی فضل بعضے

بہت ثواب اور پانچوین اوسکی لئے ہوتا ہی ثواب اوس شخص کا سا کہ آزاد کرے دس

گردنین آزاد اولاد حضرت اسمٰعیل کی سے اور ساتوین بنایا جاتا اوسکی لئے گھر بہشت مین

اور آٹھوین حور عین سے بیاہ کیا جاویگا اور نوین رکھا جائیگا اوسکی سر پر تاج

وقار کا اور دسوین شفاعت کیجائیگی اوسکی سو حق ستر آدمیونکی اہل خاندان

اے عثمان اگر کر سکے تو پس نہ ناغہ ہو یہ کوئی دن زبانی نہی ہو

اسکی ساتھ مراد پانیوالونکی اور سبقت لیجاویگا تو سب سے اولین و آخرین

اور روایت مین ہی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

Marfat.com

[illegible] اور عرض کی کہ مفاتیح السماوات والارض سی مجھی خبر دیجئی پس فرمایا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاکی ہی اللہ کو اور سب تعریف ہی اللہ کے لئی اور نہین ہی کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ هُوَ الْاَوَّلُ

اور نہین ہی پہرنا گناہ سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ بلند قدر بزرگ تی وہی اول ہی

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اور آخر اور ظاہر اور باطن ہی ہاتھ اوسکے بھلائی ہی زندہ کرتا ہی اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ جو کوئی پڑہی اسکو صبح کو دس بار اور شام کو

اور وہ ہر چیز پر قادر ہی دس بار اسی عمل دنیا ہی اوسکو اللہ تعالی چھ چیزین اول یہہ کہ محفوظ رہتا ہی ابلیس سی

اور لشکر اوسکی دوسری دیا جاتا ہی قنطار یعنی تو وہ ثواب بہشت مین اور تیسری

نکاح کیا جاویگا حور بڑی آنکھون والی سے اور چوتھی بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی اور پانچوین

ہوگا حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی ساتھ اونکی قبر مین اور چھٹی حاضر ہوتی ہین یاران

بہشتی نزدیک مرنی اوسکی خوشخبری دیتی ہین اوسکو ساتھ خنکی اور نباہ کرکر

[illegible] اوسکو قبر اوسکی طرف موقف کی پس اگر پہنچیگی اوسکو کوئی چیز سو لون

[illegible] کہینگی بہشتی نذر تو امن والون مین سی ہی پہر حساب کریگا

[illegible] حساب آسان پہر حکم کیا جاویگا طرف جنت کی کہ نباہ کرکر لیجاوینگے

[illegible] موقف اوسکی سیکہ لیجاتی ہین دلہن کو یہانتک کہ داخل کرینگی

[illegible] کی دعا لین کی لوگ شدت حساب مین ہونگی ط

Marfat.com

بیان استغفار

۵۱ اصرار گناہ پر بہای کبائر
میوری یا کبیرہ ہونا ہی اور اصرار
کبیری پر قریب کفر کے ہونا
کا بیان اور بیان گناہ
کرنا ہی اور شرمندہ
ہونا ہی صغائر اور کبائر
کے استغفار کرنی اور ناہی
ہونے سے ۱۲ ۱۵۲
عمل از جلوس

کہ تم کو گناہ کرین و پس بخشش چاہین اللہ سی پس بخشی اللہ اونکو تا جو کوئی بخشنا
چاہی اللہ سی بخشنا ہے اوسکو اللہ تا جو کوئی چاہی یہہ کہ خوش کری اوسکو اعمال نامہ اوسکا پس
چاہیگا کہ بہت داخل کری اوس مین استغفار تا نہین کوئی مسلمان کہ کرتا ہی ایک گناہ
مگر کہ تہیرا ہی فرشتہ جو متعین ہی ساتہہ لکہنی گناہون اوسکی کی تین ساعت تلک
یعنی تہوڑی دیر ڈہیل کرتا ہی کہ اعمال نامی مین نہین لکہتا پس اگر بخشش چاہی گنہگار نی
اللہ تعالی سی اس گناہ سی کسی ساعت مین انہین ساعتونسی آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو
دوسرے یعنی آخرت مین جبکہ ہر کسی کو گناہ اوسکی دکہاوینگی اور عذاب دیا جاویگا دن
قیامت کی تا شیطان نی عرض کیا ہی پروردگار عزوجل سی قسم ہی عزت تیری کی
اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو جب تلک کہ جان بیچ اونکی ہی
پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکی نی پس قسم ہی عزت اور بزرگی اپنی کی ہمیشہ بخشتا
رہونگا مین اونکو جب تلک کہ بخشش چاہینگی وہ مجہسی اور پہلی گذری یعنی صلوٰۃ التوبہ
مین حدیث اوس شخص کی کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس پس عرض کیا
اوسنی افسوس گناہ میری پر یعنی اوسکو بہی استغفار کی لئی فرمایا تا نہین کرام کاتبین
کہ لیجاتی ہین اللہ تعالی کی پاس دنمین اعمالنامہ کسی کا پس دیکہتا ہی اللہ تعالی اول
اعمال نامہ مین اور آخر اوسکی مین استغفار مگر کہ فرماتا ہی اللہ برکت والا اور بلند

[illegible]

یعنی سب گناہوں کی استغفار کی سب سے بخشدیں [illegible]

مردوں اور مومن عورتوں کی لئی لکھتا ہی اللہ تعالے اوسکی لئی [illegible]

اور مومن عورتکی ایک ایک نیکی ۷ اور بھی گذری عمر کی دعا [illegible]

ہمیشگی کری استغفار پڑھنی کی اور جو کوئی بہت بڑی [illegible]

ہر تنگی سی اوسکو نکلنی کی ساری حدیث نقل کی ابوداود [illegible]

یعنی سونی کی وقت کی دعا وہین یہہ حدیث کہ جو کوئی بخشش چاہی [illegible]

مومن عورتوں کی لئی ہر دن ساری حدیث نقل کی طبرانی نی ۷ اور بیہقی نی

یعنی نماز توبہ کی بیان مین حدیث اوس شخص کی کہ آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible]

پس عرض کیا یا رسول اللہ ایک ہم مین کا گناہ کرتا ہی فرمایا کیا چاہتا ہے [illegible]

اوسنی پھر بخشش چاہتا ہی وہ اوس سی فرمایا حضرت نی کہ بخشا جاتا ہی گناہ [illegible]

فرماتا ہی اللہ تعالے ای بنی آدم کی تحقیق تو جب تک کہ دعا کریگا مجھسی اور امید رکھیگا [illegible]

مجھسی بخشونگا مین تجھکو اور کسی حالت کی ہو تو اوسکی پروا نہین [illegible]

اگر پہونچین گناہ تیری بلندی آسمان تک پھر بخشدونگا [illegible]

تیری لئی ای بنی آدم کی اگر لاوی تو سے [illegible]

[illegible] کیونکہ بلند لاؤن میں تیری لئی زمین پر کہ بخشش تحقیق ایک بندہ
[illegible] کیا پس کہا ای پروردگار میری کیا میں گناہ پس بخش اوسکو میری لئی
[illegible] رب اوسکی نی نوشتہ یعنی کیا جانا بندی میری نی کہ تحقیق اوسکی لئی رب ہے کہ بخشتا ہے
[illegible] اور پکڑتا ہی اوسکے بخشا یعنی بندی اپنی کو پھر ٹھیرا وہ بندہ گناہ سی اوس تک
[illegible] اللہ تعالی نی پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا ای رب میری کیا میں گناہ اور پس بخش اوسکو
[illegible] لئی پس فرمایا اللہ تعالی نی کیا جانا بندی میری نی کہ تحقیق اوسکی لئی رب ہے
[illegible] ہی گناہ اور پکڑتا ہی اوسکے بخشا یعنی بندی اپنی کو پھر ٹھیرا گناہ سی بندہ اوس
[illegible] تک کہ جانا اللہ تعالی نی پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا ای رب میری کیا میں گناہ
[illegible] پس بخش اوسکو میری لئی پس فرمایا اللہ تعالی نی کیا جانا بندہ میری نی کہ تحقیق اوسکی
[illegible] رب ہی بخشتا ہی گناہ اور پکڑتا ہی اوسکے بخشا یعنی بندی اپنی کو تین بار پس فرمایا
[illegible] جو چاہتی ہے خوشحالی ہی اوسکی لئی کہ پائی اعمالنامہ میں استغفار بہت
[illegible] گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اوسنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے
[illegible] بندی کا پس نہ پایا گناہ میں استغفار سی اور یہہ بیان ہی طریق
[illegible] اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ جو کوئی کہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
[illegible] الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
[illegible] اور توبہ کرتا ہوں طرف اوسکی

تو بخشش کیجاتی ہی اوسکی لئی اگر بخشش [illegible]

کبیرہ ہی ۱۲ جو کوئی پڑہی استغفار کو تو کوئی بخشش [illegible]

ہون اوسپر گناہ مانند جہاگ دریا کی ۱۲ اور تحقیق نہی ہم [illegible]

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس مین اس دعا کو کہ سو بار [illegible]

زبان مبارک پر جاری ہوتی رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ

اے رب میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر میری تحقیق تو ہی

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۱۲ اور کتاب الزہد مین روایت ہی حضرت انس

توبہ قبول کرنیوالا مہربان قسم

کہ عادت ڈال زبان اپنی کو ای بیٹی میری ساتھ کہنی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

اے اللہ بخش مجکو

اسلئی کہ تحقیق خدا تعالی کی لئی ساعتین ہین کہ نہین محروم کرتا اوسمین سائل کو ۱۲

فَضْلُ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَسُوَرِہٖ مِنْہُ وَاٰیَاتِہٖ

بیان ہی قرآن بزرگ کے فضیلت کا اور سورتون اوسکیا اور آیتون اوسکیا

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ پڑہو قرآن شریف پس تحقیق وہ آویگا

قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطی پڑہنی والون اپنی کی ۱۲

جسکو یاد رکہی قرآن یاد میری سی اور مانگی میری سی دنیا مین [illegible]

اوس چیز سی کہ دنیا مین مانگنی چاہو مجکو اور بزرگی اللہ تعالی کی

سب کلامون پر بزرگی اللہ تعالی کی ہی اور [illegible]

اور پڑہو اوسکو یعنی یاد رکہو [illegible]

Marfat.com

[illegible] مثال قرآن کی اسی شخص کی سیکھتا ہی اوسکو پہر پڑہتا ہی اور عمل کرتا ہی
[illegible] مبارات کو قایم کرتا ہی ساتھ اوسکی مانند مثال تہیلی کی ہی کہ بہری ہوئی مشک سے بہتی ہی
[illegible] اوسکی تمام مکان مین اور مثال اوس شخص کی کہ سیکھتا ہی اوسکو پہر سو رہتا ہے یا غافل ہوتا ہے
[illegible] عمل کرتی ہی اور قرآن اوسکی دل مین ہی مانند مثال تہیلی کی ہی کہ بند کی گئی مشک پر یعنی ناخوشبو تہیلی
[illegible] کوئی بہی ایکحرف کلام اللہ کا پس اوسکی لئی نیکی ہی اور نیکی برابر دس نیکی کی نہین کہتا مین کہ سارا
[illegible] ایکحرف ہی بلکہ الف ایکحرف ہی اور لام ایکحرف ہی اور میم ایکحرف یعنے الم کہنی مین تیس نیکیان لکہے
[illegible] نہین ہی رشک مگر بیچ دو شخصونکی یعنی رشک کرنا کہ مین بہی ایسا ہی ہو جاؤن کسی نے بخشا ہی
[illegible] دوسرا ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالی نی قرآن یعنی حافظ ہی پس وہ قیام کرتا ہی ساتھ اوسکی وقتون
[illegible] رات کی مین اور وقتون دنکی مین اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نی مال پس وہ خرچ کرتا ہی اوسکو
[illegible] وقتون رات کی مین اور وقتون دنکی مین کہا جاویگا صاحب قرآن کو پڑہ اور چڑہ یعنی بہشت کے درجون
[illegible] اور ٹہیر ٹہیر کی پڑہ جیسا کہ ٹہیر کر پڑہتا تہا تو یعنی بی تکلف تجوید سی دنیا مین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک
[illegible] آخر آیت کی ہی کہ پڑہیگا تو ہی جو شخص کہ پڑہتا ہی قرآن اور وہ خوب ماہر ہی ساتھ اوسکی وہ
[illegible] ساتھ فرشتون کے ہی اون بزرگ نیکیونکی ہوگا اور جو شخص کہ پڑہتا ہی قرآن اور اٹکتا ہی اوسمین اور وہ
[illegible] مشکل پڑتا ہی اوسکی لئی دوہرا ثواب ہوتا ہی ہاف ماہر یعنی اوستاد کامل حفظ اور تجوید
[illegible] اوسکی ساتھ اوسیطرح بہشت کے درجے آخرت مین اون منازلمین ہونگی کہ جہان تک

اور انبیا ہوں گی اور دوہرا ثواب ایک ثواب قرأت کا اور دوسرا [illegible]
زیادہ اوس سی ہوگا کہ انبیا اور ملایکہ کی ساتھ ہوگا لیکن باعتبار مشقت [illegible]
مقصود تسلی طالب کی ہی مشقت اور ریاضت پر الحمد بڑی سورۃ قرآن کی ہی [illegible]
کمر پڑ جاتی ہی اور قرآن ہی بڑا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ دیکھا میں نور [illegible]
سے یعنی وہان لشکتی تھی کنایہ ہی بزرگی اوسکی سی اوسوقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹھی تھی
علیہ وسلم کی پاس سنی جبرئیل نی ایک آواز اوپر کیطرف سی پس اوٹھایا سر اپنا پس کہا یہ آواز وا
ہے کہ اوترا زمین کیطرف نہیں اوترا تھا کبھی مگر آج پس سلام کیا فرشتہ نی آنحضرت پر او
خوشوقت ہو ساتھ نوروں کی یعنی اپنی پڑھنی والی کی لئی قیامت کو روشنی ہوگی اور
راہ سی بچائیں گی کہ دئی گئی تم وہ دو نور نہیں دیا گیا وہ کوئی نبی پہلی تم سی ایک اونمیں
سورۃ فاتحہ ہی اور دوسرا خاتمہ سورہ بقرہ کا نہیں پڑھی گا تو کوئی حرف اونمیں سی
جائیگا ثواب اوسکا الا اعطیتہ یہ بیان ہی فضیلت سورۃ بقرہ کا تحقیق شیطان
اوس گھر سی کہ پڑھی جاتی ہی اوسمیں سورۃ البقرہ [illegible]
اوس پر برکت ہی اور چھوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا یعنی قیامت کو [illegible]
اور نہیں طاقت رکھتی اوسکی لطلبہ ہر چیز کی لئی طلب کی ہی اور تلذذ [illegible]
سب سے بڑی ہی [illegible] کوئی پڑھی سورۃ [illegible]

سورۃ فاتحہ کا نام
کلام اللہ میں سبع مثانی اور قرآن
عظیم کی آیات سبع اس لئی کہ
آیتوں کی ہی اور
نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہی
اور قرآن عظیم بالکل
واقع ہوا کہ اسرار
[illegible] ساری قرآن
کے بطور اجمال کے
اس میں ہیں [illegible]
دیا جاوے گا ثواب
اور سکھایا قول کی جاوے گا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

[illegible] اوسکو گھر مین داخل ہوتا ہی شیطان اوسکی گھر مین تین دن تک یعنی حقیقۃ نہین
داخل ہوتا یا تسلط نہین پاتا ہی فرمایا حضرت نی دیا گیا ہون مین سورۃ البقرہ ذکر اول سی آخر ہو دو سورتین چمکتی
ہوئی یعنی سورۃ البقرہ اور آل عمران ہین پس تحقیق یہ دونون آوینگی دن قیامت کی گویا کہ وہ دو ٹکڑی ہین
ابر کی یا گویا کہ وہ دونون سائبان ہین یا گویا کہ وہ دونون ٹکڑیان ہین پرندہ جانورونکی صف باندھی
ہوئی جھگڑتی ہین پڑھنی والون اپنی کیطرف ۱۲ یہہ بیان ہی فضیلت آیۃ الکرسی کا یہہ بزرگترین
آیتونکی ہی یعنی ثواب مین بیچ کتاب اللہ کی ۱۲ یہہ افضل آیتون قرآن کی ہی ۱۲ جو رکھی تو آیۃ الکرسی
کسی مال پر اور اولاد پر یعنی دم کری یا گھر لٹکا دی تو نزدیک نہین ہونیکا تیری شیطان یعنی تیرے
مال اور اولاد پاس نہین آنیکا اور تصرف نہین کرنیکا ۱۲ فضیلت دو آیتون امن الرسول کے
کہ اخیر سورۃ البقرہ کا ہی یہہ ہی کہ پڑھی جاتی ہین یہہ دونو آیتین جسگھر مین تین رات پس نہین نزدیک آتا
اوسکی شیطان ۱۲ تحقیق اللہ تعالی نی ختم کیا سورۃ البقرہ کو ساتھہ دو آیتونکی کہ دی ہین مجکو وہ خزانہ
رحمت سی نیچی عرش کی ہی یعنی خزانہ رحمت اپنی سی پس سیکھو اونکو اور سکھاؤ اونکو اپنی عورتونکو اور اپنی
بیٹیونکو یعنی سب گھر والونکو سکھاؤ پس تحقیق وہ آیتین رحمت ہین اور قرآن مین یعنی ایک ایک اسکا اور جا
یہہ بیان فضیلت سورۃ انعام کا ۱۲ حبیب ترمذی سورۃ انعام سبحان اللہ کہا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نی یعنی تعجب کی پھر فرمایا البتہ تحقیق ہمراہ آئی ہین اس سورۃ کی ستر ہزار فرشتی اسقدر کہ
[illegible] ۱۲ یہہ بیان ہی سورۃ کہف کا ۱۲ جو کوئی پڑھی سورۃ کہف دن جمعہ کی روشن

روشنی ہتا ہی اوسکی لئی دل اوسکا نورسی یعنی خواہش [illegible]
و جمعونکی یعنی جمعہ آیندہ تلک جو کوئی پڑہی اسکو شب جمعہ مین پڑہنی [illegible]
نورسی اوسقدر کہ فرق ہی درمیان پڑہنی والی اسکی کی اور درمیان جا دیکھنی کی یعنی [illegible]
ہوگا ما جو کوئی پڑہی سورہ کہف جیسکہ اوتاری گئی [illegible] بیدی لی [illegible]
اوسکی لئی روشنی جگہہ اوسکی سی یعنی جہان اسکو پڑہنی کی تلک اور جو [illegible]
آخر سورہ کہف سی یعنی وعرضنا جہنم سی آخر تلک پس نکلی دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اوسپر
جو کوئی پڑہی سورہ کہف ہوگی اوسکی لئی روشنی دن قیامت کی جگہہ اوسکی سی مکہ تلک یعنی جتنی
مسافت اسکی مکانمین اور مکی مین دنیا مین ہی اوس مقدار وہان نور ہوگا اور جو کوئی پڑہی دس
آیتین آخر کہف سی پہر نکلی دجال تو نہین ضرر کرنیکا اوسکو ما جو کوئی یاد کری دس آیتین اول سورہ
کہف سی یعنی من امر نا رشدا تلک بچایا جاویگا فتنی دجال کی سی ما جو کوئی یاد کری دس آیتین
اور بعضون نی روایت کیا ہی جو کوئی پڑہی دس آیتین آخر سورہ کہف کی بچایا جاویگا
دجال کی سی ما جو کوئی پڑہی تین آیتین اول کہف کی بچایا جاویگا فتنی دجال کی سی ما جو کوئی
دجال کو پس جاویگی پڑہی اوسپر اول آیتین سورہ کہف کی یعنی تین یا پانچ [illegible]
کر وہ آیتین نگہبان ہین تمہاری فتنی دجال کی سی [illegible]
ہون مین سورہ طہ اور طسم یعنی [illegible]

اور ان باتونسے نہین پڑہتا ہی اوسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہی اللہ کو اور آخرت کی گہر کو
یعنی محض اللہ کی خوشی اور جنت کی ملنی کی لئی پڑہتا ہی مگر کہ بخشش کیجاتی ہی اوسکی پڑہو
سکنیوالون اپنی پڑہنے والی تو ان کا یعنی خلاصہ اوسکا کیونکہ ذکر قیامت کا تفصیل اسمین
مذکور ہی اور بیان توحید وغیرہ کا بہی ہی اور پڑہوا اوسکو موتی پڑتا اونکو ثواب پہنچی یا مراد موتی
قریب المرگ ہین تاکہ ذکر قیامت وغیرہ کا سنین اور معانی اوسکی سمجہین یا احتمال ہی کہ خاصیت اوسکے
یہی ہو کہ اوس وقت مفید ہو چنانچہ کہا ہی بعض علماء نی کہ جس مطلب کے لئی پڑہی مفید ہوتی ہے
جیسی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا ہی کہ جو اسکو پڑہی خوف کی حالتمین یا امن ہووے
بہوکا پڑہی سیر ہوئی ننگا پڑہی کپڑا پہنایا جاوے پیاسا پڑہی پانی پلایا جاوے اور فرمایا ہے کہ جو کوئی
پڑہتا ہی اس کلام اللہ برابر ثواب اوسکا لکہا جاتا ہی کذا ذکر علی اور وارد ہوا ہی وعدہ مغفرت اور
رحمت کا بہی پڑہنی اوسکی کی شب جمعہ مین ۵ وظایف النبی ۵ اَلْفَتْحُ یہہ بیان ہی اِنَّا فَتَحْنَا کی
فضیلت مین فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی وہ بہت پیاری ہی نزدیک میری اوسچیز
کی کہ اوسپر آفتاب یعنی دنیا اور دنیا کی چیزونسی تَبَارَكَ الْمُلْكُ یہہ بیان سورہ ملک کا
ہے کہ تیس آیتین ہین یعنی تبارک شفاعت کی اونہون نی واسطی ایک آدمی کی یہانتک
کہ گناہ بخشش چاہتی ہی یہہ پڑہنی والی اپنی کی لئی یہانتک کہ بخشا جاتا ہے وہ
یا حضرت ابو ہریرہ کہتا ہی کہ تحقیق تبارک ہر روز جمعہ کی دلمین ہو یعنی یاد کرے

Marfat.com

اور پڑھتا رہی اسکو وہ آتی ہین دشمنی عذاب کی [illegible]
کی لئی پس آتی ہین اوسکی ہاتون کیطرف سی یعنی اول اونکی جانب سی سوال [illegible]
پس کہتی ہین ہاتون نہین ہی تمکو کوئی راہ ساتھ بغرض [illegible] کی کہ پڑھتا تھا سبب [illegible]
میری کی نماز مین سورہ ملک پڑھتی ہین دشمنی سینی کیطرفسی سبب کیطرفسی چہرا [illegible]
طرفسی ہر عضو کہتا ہی بہی بات پس تا کہ منع کرتی ہی دشمنونکو عذاب قبر کی سی اور [illegible]
توریت مین ساتھ اس فضیلت کی کہ جو شخص پڑھے اسکو کسی رات مین پس تحقیق بہت نیکیان کمائین [illegible]
اچہا کام کیا ۵ سورہ اذا زلزلت چوتہائی قرآن کی برابر ہی ۵ برابر ہی وہ آدہی قرآن کی ۵
ایک شخص نی عرض کی ای رسول خدا پڑھا مجہکو ایک سورت جامع یعنی اوسمین سب مطلب دین و دنیا کی
ہون پس پڑھائی حضرت نی اسکو اذا زلزلت الارض یہانتک کہ فارغ ہوئی اوس سے پس کہا اوس نے
قسم ہی اوس ذات کی کہ بہیجا تمکو ساتھ حق کی زیادہ کرونگا مین اسپر کبہی یعنی پس نہین کہا ہی [illegible]
پہر پیٹھ پہیری اوس شخص نی پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی مطلب یا [illegible]
یہہ بات دو بار فرمائی ۵ ف جامعیت فمن یعمل مثقال ذرۃ آخر تک مین ہی [illegible]
اسمین مذکور ہی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی پڑھے [illegible]
شب مین دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین سورہ فاتحہ ایک [illegible]
پندرہ پندرہ بار [illegible]

[illegible] بلصراط پر سی قیامت کو ۵ شرح الصدور ۵ سورۂ قل یا جو تہائی
[illegible] ہی ہین دو سورتین کہ وہ پڑہی جاتی ہین دو سنتون فجر کی ہین یعنی
اور قل ہو اللہ ۵ سورۂ اذا جاء جو تہائی قرآنکی برابر ہی ۵ قل ہو اللہ تہائی قرآنکی برابر ہی
[illegible] پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی جب مذکور ہوا ایک شخص کا کہ پڑہتا تہا قل ہو اللہ جب امامت کرتا
[illegible] اپنی کی نماز مین خبر دو اوسکو کہ تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہی اوسکو ۵ اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ
[illegible] نی واسطی ایک شخص کی کہ ہمیشہ پڑہتا تہا قل ہو اللہ ساتہہ غیر اوسکی نماز مین دوست رکہتا
اوسکو داخل کریگا تجکو بہشت مین ۵ اور سنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ایک شخصکو کہ پڑہتا تہا
قل ہو اللہ احد پس فرمایا کہ واجب ہوئی بہشت کہا راوی نی یعنی اوسکی لئی ۵ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ مین ہی بلاشبہ قل ہو اللہ البتہ برابر ہی تہائی قرآن
[illegible] جبکوئی چاہی یہہ سوئی اپنی بچہونی پر پس سوئے دائین کروٹ اپنی پر پہر پڑہی سو بار قل ہو اللہ
[illegible] دن قیامت کا تو فرماویگا اوسکو پروردگار ای بندی میری داخل ہو اوپر دائین طرف اپنی کے
[illegible] دائین طرف محل اور باغ وغیرہ افضل ہین بائین طرف سی ۵ فخر ۵ اور جو کوئی
[illegible] قل ہو اللہ پڑہتا ہی ایک محل بنتا ہی بہشت مین اوسکی لئی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ
[illegible] نی کہ آئی میری پاس جبرئیل ایسی صورت مین ہنستی ہوئی روشن چہرہ پس کہا
[illegible] سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ ہر چیز کی لئی نسب ہے اور نسب میرا قل ہو اللہ احد ہے

پس جو کوئی اوسکا میری پاس بڑی ہات سی کہ پڑہی ہوگی آپنی [illegible]
لازم کرونگا اوسکو نیزہ اپنا یعنی نشان تجا کا دونگا اوسکی [illegible]
قبول کرونگا اوسکی بیچ حق ستر آدمیونکی اونمین سی واجب کیا گیا ہوگا اونکو عذاب
کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کری پس پکڑی دونون بازو دروازی گہر اپنی کی پس پڑہی گیارہ
قل ہو اللہ احد تو ہوتا ہی اللہ تعالی نگہبان اوسکا یہانتک کہ رجوع کری اور پس نہی روایت
کہ تہی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتہہ تبوک مین پس طلوع ہوا آفتاب ایکدن نہایت
روشن کہ ویسا کبہی دیکہا ہی نہین تہا پہلی اس سی پس حضرت نی بہی تعجب کیا اور جبرئیل علیہ السلام سی
وقت آنیکی پوچہا کہ کیا ہی سبب اس روشنی کا کہا اونہون نی کہ یہہ اس سبب سی ہی کہ معویہ
بیٹی معویہ یعنی کی آج مدینی مین مری ہین پس بہیجا اللہ تعالی نی طرف اونکی ستر ہزار فرشتی
کہ نماز پڑہین اونپر پوچہا حضرت نی کہ کیا سبب ہی اسکا کہا اونہون نی کہ وہ بہت پڑہتا تہا
قل ہو اللہ احد کہڑی اور بیٹہی اور چلتی اور اوقات رات و دن مین بہت پڑہتا تہا پس تحقیق
رب تمہارا یکی ہی اور جو کوئی پڑہی اسکو پچاس بار بلند کرتا ہی اللہ تعالی پچاس ہزار درجی اوسکی
دور کرتا ہی اوس سی پچاس ہزار برائیان اور لکہتا ہی اوسکی لئی پچاس ہزار نیکیان
زیادہ پڑہی زیادہ ہی اللہ اوسکو ثواب کذا فی اللہ [illegible]
کہ جو کوئی پڑہی قل ہو اللہ احد مرض الموت مین [illegible]

Marfat.com

[illegible] مین رہیگا پہنچنی قبر کیسی اور دن قیامت کی ملائکہ ہنسیلیونمین اوسکو اوٹھاوینگی
یہانتک کہ گذارینگی اوسکو پلصراط سی طرف جنت کی ۱۲ شرح الصدور ۱۲ بیان فضیلت
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی عقبہ صحابی کو
کہ کیا سکھاؤنمین تجکو ایسی دو سورتین کہ پڑہی جاتی ہین ۱۲ پڑہ دونون سورتین اور
ہرگز نہ پڑہیگا تو کچھہ مانند ان دونون کی یعنی تعوذ کی حضین ۱۲ اور کہتی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کہ پناہ پکڑتی تہی جن سی اور نظر آدمی کیسی یعنی ساتہہ اور دعاؤن کی یہانتک کہ اوترین
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس جب یہہ اوترین تو پکڑا انکو یعنی ساتہہ انکی پناہ
پکڑتی اور چہوڑا اوسچیز کو کہ سوا انکی تہی ۱۲ نہ مانگا کسی مانگنی والینی اور نہ پناہ پکڑی کسی
پکڑنیوالینی ساتہہ مانند ان دونون کی ۱۲ پڑہ ان دونون کو جب سونی لگی تو اور جب اوٹہی تو
پڑہ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑہیگا کوئی سورۃ کہ وہ اس سی بہت پیارے
طرف اللہ کی اور بہت پہنچنی والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکی یعنی حق تعوذ مین پس
جو سکہی تو یہہ کہ نہ ناغہ ہووی تجہسی یعنی پڑہنا اسکا بطور مداومت کے نماز وغیرہ مین پس کر ۱۲
ہرگز نہ پڑہیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کی قل اعوذ برب الفلق سی ۱۲ عجب آیتین
ہین اوتری آجکی رات نہین دیکہین تونی مانند اونکی کبہی وہ سورہ فلق اور سورہ ناس ہین ۱۲
ف جو شخص قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑہتا ہی نہین باقی رہتی کوئی

چیز مگر کہتی ہی ای رب بچا اسکو میری شر سی اور جو شخص الحمد شریف
اسمد پڑہا اور جو الہکم التکاثر پڑہتا ہی گویا ہزار آیتین پڑہین کذا فی الخزانہ فضائل
اور پڑہی بعد سلام پہیرنی نماز جمعہ کی اسیت نماز پر سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار بخشتا ہی اللہ تعالے اگلی پچھلی گناہ اسکی اور دیتا ہے
ثواب بقدر کنتی ہر مومن کی اور ایک روایت مین بعد اسکی یہہ دعا رسا تہہ پڑہی ربنا اتنا

اللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اكْفِنِيْ
یا اللہ ای بی پروا ای تعریف کنی ای بیدا کرنیوالی ای بار کر جلانیوالی ای بخشنی والی ای دوست رکھنی والی کفایت کر

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاغْنِنِيْ
ساتھ حلال اپنی کی حرام اپنی سی اور ساتھ طاعت اپنی کے گناہ اپنی سی اور بے پروا کر مجکو

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بس جو کوئی خواہش کرتا ہی سو غنی کرتا ہی
ساتھ فضل اپنی کی اوسکے سوا تیرے ہین

اوسکو اللہ تعالے خلق اپنی سی اور رزق دیتا ہی اوسکو ایسی جای سی کہ گمان نہین رکھتا ہی اوسکا
اور روایت کی ابن سنی نی حضرت عائشہ رضہ سی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو کوئی
پڑہی بعد نماز جمعہ کی قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار
تو پناہ دیتا ہی اوسکو اللہ تعالے بسبب انکے ہر برائی سی دوسری جمعی تک کذا فی وظائف النبی صلعم
فضائل کلام اللہ کی اور بعضی سورتونکی کہ مصنف نی بیان نہین کی ہین مشکوۃ وغیرہ سی
جن کر لکھی جاتی ہین تا مفید ہون فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ تمہارے دلونکو
ہو جاتی ہین جیسیکہ لوہا پانی پہنچنی سی زنگ آلود ہو جاتا ہی

Marfat.com

[illegible] فرمایا بہت یاد کرنا موت کا اور تلاوت قرآن کی اور فرمایا کہ جو کوئی پڑہی
[illegible] کرے قرآن پر پہنائی جاویگی ماں باپ اوسکی تاج دن قیامت کی کہ روشنی
اوسکی بہت ایسی ہوگی روشنی آفتاب کی سی دنیا کی گہر وہمین اگر ہو روشنی آفتاب کی اندر گہروں
تمہارے بیچ پس کیا گمان ہی تمہارا ساتہہ اوس شخص کی کہ عمل کیا اوسپر یعنی اوسکا کیا کچہہ درجہ
ہوگا جب اوسکی ماں باپونکا یہہ درجہ ہوا اور فرمایا کہ جسنے پڑہا قرآن اور یاد کیا اوسکو اور حلال جانا
حلال اوسکی کو اور حرام جانا حرام اوسکیکو یعنی عمل کیا اوسپر داخل کریگا اوسکو اللہ تعالے بہشت مین
اور قبول کریگا اوسکی شفاعت بیچ حق دس شخصونکی اہل بیت اوسکیسی کہ واجب ہی ہو گئے
کہ واجب ہوگی اونکی لیئے آگ اور فرمایا کہ نہین کوئی شخص کہ پڑہی قرآنکو پہر بہول جاوی اوسکو
مگر ملاقات کریگا اللہ تعالے سی دن قیامت کی کٹا ہوا ہاتہہ اور فرمایا کہ نہین ایمان لایا قرآن پر وہ شخص
کہ حلال جانا حرام اوسکی کو اور فرمایا ای اہل قرآن نکیہ نکرو قرآن سی یعنی غافل ہو فکر کرنی
معنون اوسکی ہی اور کہولنی اسرار اوسکی سی اور فرمایا پڑہو قرآن حق پڑہنی اوسکی کا اوقات
رات مین اور دنکی مین یعنی پڑہنی اوسکیمین چار باتین چاہیین ایک تو یہہ کہ لفظ نکو درست
پڑہنا اور دوسری معنونکو سمجہنا اور تیسری معنون کا مقصد سمجہنا اور چوتہی اوسکی موافق
عمل کرنا جب اسطرح پڑہی حق پڑہنی کا ادا ہوتا ہی اور فرمایا ظاہر کرو قرآن کو یعنی
پڑہنا خوش آواز سی پڑہنا اور عمل کرنا اور تعظیم کرنی اور فرمایا آواز خوشمین پڑہو

قرآن کو اور فکر کرو اوس چیز کو کہ اوسمین ہی یعنی جو آیتین [illegible]
اوسمین بہت فکر کرو تو کہ تم رستگار ہو اور فرمایا بجلدی کرو ثواب اوسکی کو یعنی [illegible]
دنیا مین بچا ہو سو اسلی کہ واسطی اوسکی ثواب بڑا آخرت مین ہی اور فرمایا کہ سورہ فاتحہ
شفا ہی ہر بیماری سے اور جو کوئی سورہ آل عمران جمعی کی دن پڑہی رحمت بہیجتی ہین اوسپر
فرشتی رات تک اور فرمایا پڑہو سورہ ہود دن جمعی کی اور فرمایا جو کوئی سورہ یس اول
دنمین پڑہتا ہی روا کیجاتی ہین حاجتین اوسکی اور جو کوئی اوسکو پڑہتا ہی اللہ تعالے
کی خوشنودی کی لئی بخشی جاتی ہین اگلی گناہ اوسکی اور فرمایا ہر چیز کی لئی زینت ہے
اور زینت قرآنکی سورہ الرحمن ہے جو کوئی پڑہی سورہ واقعہ ہر رات نہ پہنچی اوسکو فاقہ کبہی اور
ابن مسعود اپنی بیٹون کو حکم کیا کرتی تہی کہ پڑہین اوسکو ہر شب دوست رکہتی تہی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سورہ سبح اسم ربک الاعلی کو اور فرمایا جو کوئی شبکو سورہ حم دخان پڑہی صبح تک
ستر ہزار فرشتی اوسکی لئی بخشش مانگتی ہین اوسکی لئی ستر ہزار فرشتی اور جو کوئی پڑہی ہر دن [illegible]
دو سو بار دور کیجاتی ہین اوس سے گناہ پچاس برس کی مگر یہہ کہ ہو اوسپر دین یعنی بندہ کا
حق نہین بخشا جاتا ہے اور فرمایا کہ جسکی دلمین کچہہ قرآن بہی نہین مانند گہر ویران کی ہے
جامع صغیر مین روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی جب دوست رکہی [illegible]
کہ کلام کری رب اپنی سی پس پڑہی قرآن اور تلاوت قرآن کی [illegible]

Marfat.com

جسکی پڑہنی سی نزدیکی اللہ تعالی کی حاصل ہوتی ہی اور چیز سی ویسی نہین ہوتی
تمام ہوئین حدیثین اب کچھہ آداب تلاوت کی لکھی جاتی ہین کلام اللہ پڑہنا جب شروع
کری اعوذ پہلی پڑہی اور یہہ جانی کہ اپنی رب سی مین مناجات کرتا ہون اور روے اگرچہ تکلف ہو
اور جب آیت رحمت پر پہنچی خوش ہووی اور دعا کری اور اگر آیت عذاب پر پہنچی ڈری
اور پناہ مانگی اور باقی آداب کہ اخیر کتاب مین مذکور ہونگی یعنی آداب الذکر مین بحالاوے
اور اخیر سورہ فاتحہ کی اور اخیر سورہ بقرہ کی آمین کہی اور فبای آلاء ربکما تکذبان کی جواب مین
کہی وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ اور اخیر سورہ قیامت کی بلی
اور آخر مرسلات کی آمنت باللہ اور اول سبح اسم ربک الاعلی کی سبحان ربی الاعلی اور اخیر
سورہ والتین کی بلی وانا علی ذلک من الشاہدین کہی اور مسنون ہی تکبیر کہنی اخیر والضحی
سی آخر قرآن تک پس کہی وقت ختم سورہ کی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور جب ختم کری قرآن
کو اور سر اسورہ بقرہ کا مفلحون تک پڑہی یہہ خلاصہ ہی وظائف النبی مین سی مفصل اور
کسی اور کتاب قرأت کی مین اسکو دیکھی وَالْأَدْعِيَةُ الَّتِي غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ
اور بیان ہی اون دعاؤن کا کہ وہ نہین خاص کسی وقت
بِوَقْتٍ وَلَا سَبَبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ
اور نہ سبب کے ساتھ ف یا اللہ بتحقیق میں پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیری کسل سی اور بہت بڑہاپی سی اور قرض
وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
سی یا اللہ بتحقیق میں پناہ پکڑتا ہون ساتھہ تیری عذاب آگ کے سی اور فتنہ آگ کے سی اور فتنہ قبر کے سی اور عذاب
الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ
قبر کے سی اور برائی فتنہ تونگری کے سی اور برائی فتنہ محتاجی سی اور برائی فتنہ کانی دجال کے سی

اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ
یا اللہ پاک کر گناہ میری ساتھ پانی برف کے اور اولے اور صاف کر
الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ
کپڑا سفید میل سے اور دور کر ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میری
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
درمیان مشرق اور مغرب کے یا اللہ بلاشبہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ زندگانی اور موت کے
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے سنگدلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی اور ذلت سے اور محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ
محتاجگی سے اور کفر سے اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور اہل حق کی اور سنانے اور دکھانے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے
وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ
اور گونگے پن سے اور سودے سے اور جذام سے اور تمام بری بیماریوں سے یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ
فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی اور نامردی اور بخیلی اور بوجھ قرض کے اور غلبہ مردوں کے
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بخل سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب
الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ
قبر کے یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی
وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ
اور عذاب قبر سے یا اللہ دے نفس میرے کو پرہیزگاری اور پاک کر تو اس کو تو بہتر ہے
زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ
کہ پاک کرے اس کو تو ہی اس کا کارساز اور مولا یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے علم
لَا يَنْفَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا
کہ نہ فائدہ دے اور نفس کہ نہ سیر ہو اور دعا کہ نہ قبول ہو
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور بخل سے اور برا حال عمر کے اور فتنہ سینہ کے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا
یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ عزت تیری کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے مجھکو تو ہی زندہ جو
يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ
نہیں مرتا اور جن و انسان سب مرینگے یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے مشقت بلا کیسے اور پانے
الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
بدبختی کیسے اور بری تقدیر سے اور خوش ہونے دشمنوں کیسی ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سے جو کیا
عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ
کیا میں نے اور برائی سے اور سے جو نہیں کیا میں نے ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی سے اور سے جو کہ جانتا ہوں میں
شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ
برائی سے اور سے جو نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری جاتی رہنے نعمت تیری کیسے اور بدلنے عافیت تیری کیسے
وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ
اور اچانک عذاب تیری کیسے اور سب غصوں تیری کیسے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی سے سماعت اپنی کیسی ف
شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
برائی آنکھ کیسی ف اور برائی زبان اپنی کیسی ف اور برائی دل اپنی کیسی ف اور برائی منی اپنی کیسی ف یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا
بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ۞
ہوں ساتھ تیری محتاجی اور فاقہ کشی سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مکان کے گرنے سے ف پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری گر پڑنے سے بلندی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ
ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک مرنے کے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
ف پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں میں تیرے راہ میں پیٹھ پھیر کر ف اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے
اَمُوْتَ لَدِيْغًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ
کہ مروں میں سانپ کے کاٹے سے ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برے اخلاق سے اور برے اعمال سے
وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
اور برے خواہشوں سے اور برے بیماریوں سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اس سے کہ مانگی تجھ سے نبی تیرے
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیری برائی سے اس سے کہ پناہ مانگی اس سے نبی تیرے نے
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور تجھ سے مدد مانگی گئی ہے اور تجھ پر کفایت ہے ف ۱۴ اور نہیں ہے پھرنا

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور نہ قوۃ عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

تحقیق ہمسایہ جنگل کا یعنی سفر کا بدل جاتا ہے ف پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے کفر سے اور فقر سے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بہت قرضدار ہونے سے اور زور ہونے دشمن کے اور خوشی ہونے دشمنوں کی

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو

وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ

اور پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بری ہمخوابی ہے اور پناہ مانگتا ہوں خیانت سے پس بری خصلت ہے

وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

اور بخل سے اور نامردی سے اور بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار عمر کے اور فتنہ

الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ

دجال کے اور عذاب قبر کے اور فتنہ زندگانی کے اور موت کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے

عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ

وہ عزم کہ لازم کرنے والے ہیں بخشش تیری کو اور ہاتھ آنے والے ہیں عمل کو نجات دینے والے تیری رحمت کو اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت ہر نیکی سے

بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَعُوْذُ

اور مراد پہونچنا ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور

بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا یُرْفَعُ

مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس عمل سے کہ نہ مقبول ہو

وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَّا یُسْمَعُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا

اور دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھریں ہم اپنی ایڑیوں پر

اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا ۝ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

اپنی کی فتنے میں ڈالے جائیں ہم دین سے ف پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے عذاب آگ کے پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے آگ سے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

جو ظاہر ہوئی اوس میں سے اور جو پوشیدہ ہوئی ف پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنہ دجال کے یا اللہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو

وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ

اور اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ان

وخطائی وعمدی ۞ اللّٰھم انی اعوذ بک من دعاء لا یسمع و
اور میری خطا کرنی میں اور جہل کرنی میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے اور دعا سے کہ نہ مقبول ہو اور
قلب لا یخشع ونفس لا تشبع ۞ اللّٰھم انی اعوذ بک من الکسل والھرم
دل کہ نہ ڈرے اور اور نفس کہ نہ سیر ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے
وفتنۃ الصدر وعذاب القبر ۞ اللّٰھم انی اعوذ بک من یوم السوء ومن
اور فتنہ سینہ کی سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے برے دن سے اور
ليلۃ السوء ومن ساعۃ السوء ومن صاحب السوء ومن جار السوء فی
رات بری سے اور ساعت بری سے اور یار بری سے اور ہمسایہ بری سے
دار المقامۃ ۞ اللّٰھم انی اعوذ بک من البرص والجنون والجذام وسیئ
گھر اقامت کی یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے کوڑھ سے اور سودا سے اور جذام سے اور
الاسقام ۞ اللّٰھم انی اعوذ بک من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق
برے بیماریوں سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور بری خلقوں سے
اللّٰھم انی اعوذ بک من الجوع فانہ بئس الضجیع واعوذ بک من الخیانۃ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ برا ہے بھوکا سونے والا اور پناہ مانگتا ہوں تیرے خیانت سے
فانہا بئست البطانۃ ۞ اللّٰھم انی اعوذ بک من الاربع من علم لا ینفع و
پس تحقیق وہ برا ہے بھید کا یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے چار چیزوں سے اور علم سے کہ نفع نہ دے
قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا یسمع ۞ اللّٰھم ربنا اتنا فی
اور دل سے کہ نہ ڈرے اور اور نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اور دعا سے کہ نہ مقبول ہو یا اللہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو
الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار ۞ اللّٰھم اغفر لی
دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے یا اللہ بخش دے مجھکو
خطیئتی وجہلی واسرافی فی امری وما انت اعلم بہ منی اللّٰھم اغفر لی
خطا میری اور جہل میرا اور زیادتی میری ہر کام میں اور وہ گناہ کہ تو بہتر جانتا ہے اوسکو مجھ سے یا اللہ بخش دے مجھکو
جدی وھزلی وخطائی وعمدی وکل ذالک عندی اللّٰھم اغفر لی
ہنسی میری اور خطا کرنی میری اور جان بوجھ کر کرنی میری اور یہ سب میرے پاس موجود ہیں یا اللہ بخش دے مجھکو
ما قدمت وما اخرت وانت علی کل شیء قدیر ۞ اللّٰھم اغسل عنی خطایای
جو آگے بھیجا میں نے اور جو پیچھے چھوڑا اور تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ دھو ڈال مجھ سے گناہ میرے
بالماء والبرد ونق قلبی من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من
پانی اور برف سے اور صاف کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ صاف کیا تو نے کپڑا سفید کو
الدنس وباعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب
میل سے اور دور کر درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دور کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك

اللهم إني أسألك الهدى والسداد اللهم إني أسألك العفاف والغنى

والعفو اللهم أصلح لي ديني الذي هو عصمة أمري وأصلح لي دنياي

التي فيها معاشي وأصلح لي آخرتي التي فيها معادي واجعل الحياة

لي في كل خير واجعل الموت راحة لي من كل شر

وارحمني وعافني وارزقني واهدني رب اغفر لي ولا تمكر علي

وانصرني ولا تنصر علي واهدني ويسر الهدى إلي

وانصرني على من بغى علي رب اجعلني لك ذكارا لك شكارا لك

رهابا لك مطواعا لك مخبتا إليك أواها منيبا رب تقبل توبتي

واغسل حوبتي وأجب دعوتي وثبت حجتي وسدد لساني واهد

قلبي واسلل سخيمة صدري اللهم اغفر لنا وارحمنا وأصلح ذات بيننا

وتقبل منا وأدخلنا الجنة ونجنا من النار وأصلح لنا شأننا كله

اللهم ألف بين قلوبنا وأصلح ذات بيننا واهدنا سبل السلام

من الظلمات إلى النور وجنبنا الفواحش ما ظهر منها وما بطن

لنا في أسماعنا وأبصارنا وقلوبنا وأزواجنا وذرياتنا

Marfat.com

فَاقْبَلْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ

قبول کر لینے والا ہے اور تمام کر اوسکو ہمپر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی اور دین میں اور مانگتا ہوں تجھ سے

عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا

ہدایت کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر نعمت تیری کا اور اچھی کرنے عبادت تیری کی اور مانگتا ہوں تجھ سے زبان

صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيْمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيْمًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ

سچی اور دل سلامت اور خلق اچھا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی کہ جانتا ہے تو

اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اوس چیز کی کہ جانتا ہے تو بھلائی اوسکی اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے گناہوں سے کہ جانتا ہے تو بخشش تو ہی جاننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

اے اللہ بخش میری لئے وہ گناہ کہ پہلے کئے ہیں میں نے اور پیچھے کئے ہیں میں نے اور جو پوشیدہ کئے ہیں میں اور ظاہر کئے ہیں میں

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ

اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھ سے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہماری لئے

خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

خوف اپنے سے وہ چیز کہ حائل ہو تو اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان گناہوں اپنے کی اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنے سے وہ

بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

پہنچا دے ہمکو ساتھ اوسکے بہشت اپنی میں اور نصیب کر یقین سے وہ چیز کہ آسان کرے تو ساتھ اوسکے ہمپر مصیبتیں دنیا کی اور فائدہ مند کر ہمکو

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

ساتھ سننے ہمارے کے اور آنکھوں ہمارے کے اور قوت ہمارے کے جب تک کہ زندہ رکھے تو ہمکو اور کر فائدہ مند کو وارث ہمارے کو

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر لینا ہمارا اوس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہمپر اور مدد کر ہمکو اوس شخص پر کہ دشمنی کی ہمسے اور نہ کر

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا

مصیبت دین ہماری میں اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کی اور نہ

تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ۝ اَللّٰهُمَّ رُدَّ نَا

مسلط کر ہمپر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہمپر یا اللہ زیادہ دے ہمکو

بِحِلْمِكَ وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا

ساتھ حلم اپنے کے اور عزت کر ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور نہ محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو

وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۝ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ

اور نہ پسند کر ہمپر اور راضی کر ہمکو اور راضی ہو ہمسے یا اللہ دل میں ڈال میرے ہدایت میرے

وَاعْذِنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي ۝ اَللّٰهُمَّ [illegible]

اور بچا مجھکو برائی نفس سے کہ بھی [illegible] یا اللہ [illegible]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ [illegible]

یا اللہ بخش میری وہ کہ پہلے کی میں اور جو پیچھے کی میں اور جو چھپا کی میں اور جو [illegible]

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ۝ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [illegible]

اور جو نادانی کی میں اور جو جانکر کی میں مانگتا ہوں اللہ سے تندرستی دنیا اور آخرت [illegible]

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ [illegible]

یا اللہ البتہ میں مانگتا ہوں تجھسے نیکی کرنیکی اور چھوڑنے برائیوں کے اور دوست رکھنے [illegible]

أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي [illegible]

اور یہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو مبتلا کرے کسی قوم کی آفت میں پس اٹھا [illegible]

وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ [illegible]

اور مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو مانگتا ہوں محبت اوس عمل کی کہ نزدیک کرے [illegible]

ف روایت ہے مشکوۃ کی باب المساجد میں حاصل مختصر اوسکا یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھکو فرمایا تین بار کہ اے محمد کسیچیز کی ثواب لیجانے میں فرشتے

آپسمیں جھگڑتے ہیں یعنی وہ کہتا ہے میں لیجاؤں اور وہ کہتا ہے میں لیجاؤں پھر بھی علم

اوسکا دیا کہا میں نے کفارات کی لئے جھگڑتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ کیا ہیں وہ کہا میں [illegible]

طرف جماعات کی اور بیٹھنا مسجد میں بعد نماز کی یعنی دوسری نماز کی منتظر اور [illegible]

وقتوں سخت میں یعنی مثل سردی وغیرہ کی فرمایا ہے کسیچیز کی لئے جھگڑتے ہیں [illegible]

درجات کی لئے فرمایا وہ کیا ہیں کہا میں نے کہا کھانا کھلانا اور [illegible]

اور سلام کرنا لوگوں کو سوتے میں پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ [illegible]

روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے [illegible]

الفواحش قتل الخبائث وترك المنكرات وحب المساكين
اور محبت مسکینوں کی اور بدیوں کا

وأن تغفر لي وترحمني وإذا أردت بعبادك فتنة فاقبضني إليك غير
اور جب ارادہ کرے تو بندوں کی فتنہ پس اٹھا لے مجھکو طرف اپنی غیر

مفتون فرمایا اللہ تعالیٰ نے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور درجات اعلیٰ اسلام کا ہی یعنی
مفتون سلام علیک کی پہچانتا ہوا اونکو یا نہ پہچانتا ہوا اور کھلانا کھانیکا اور نماز پڑھنی رات کو
جب لوگ سوتے ہوں اسی طرح اللهم إني أسألك حبك وحب من يحبك
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی جو دوست رکھتا ہے تجھکو

والعمل الذي يبلغني حبك اللهم اجعل حبك أحب إلي من نفسي وأهلي ومن
اور عمل اوس عمل کی کہ پہنچا دے مجھکو محبت تجھکو یا اللہ کر محبت اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان اور بہتر گھر والوں سے

الماء البارد اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك اللهم فما
اور ٹھنڈے پانی سے یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی تیرے پاس پس

رزقتني مما أحب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم وما زويت عني مما أحب
جس کو نصیب کیا تو نے مجھکو جو چیز کہ دوست رکھتا ہوں پس کر اوسکو قوت میرے لئے اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہے تو یا اللہ اور وہ چیز کہ پھیر دی

فاجعله فراغا لي فيما تحب اللهم متعني بسمعي وبصري واجعلهما الوارثين
پس کر اوسکو فراغت میرے لئے اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہے تو یا اللہ فائدہ دے مجھکو میرے کان سے اور میری آنکھ سے اور کر اونکو

مني وانصرني على من ظلمني وخذ منه بثأري يا مقلب القلوب ثبت
میرے وارث اور مدد کر مجھکو اوس پر کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے بدلہ میرا اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت

قلوبنا على دينك اللهم إني أسألك إيمانا لا يرتد ونعيما لا ينفد ومرافقة
کر دلوں کو ہمارے اوپر دین تیرے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ایمان کہ متغیر نہ ہو اور نعمت کہ فنا نہ ہو اور رفاقت

نبينا محمد صلى الله عليه وسلم في أعلى درجة الجنة الخلد اللهم إني أسألك
ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ درجہ بہشت کے کہ نام اوسکا جنت الخلد یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں

صحة وإيمانا في حسن خلق ونجاحا تتبعه فلاحا في رحمة
تجھسے صحت اور ایمان کو اچھے خلق کے اور کامیابی کو پیچھے لاوے فلاح کو اور رحمت کے ساتھ

منك وعافية ومغفرة منك ورضوانا اللهم انفعني بما علمتني وعلمني
تیری اور عافیت اور مغفرت تیری اور رضا تیری یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس کے کہ سکھایا تو نے مجھکو اور سکھا دے

ما ينفعني وزدني علما ينفعني به اللهم انفعني بما علمتني وعلمني
مجھکو وہ کہ نفع دے مجھکو اور زیادہ کر مجھکو علم کہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس کے یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس کے کہ سکھایا تو نے مجھکو اور سکھا دے

مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ

النَّارِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا

عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا

وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضٰى بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ

وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ

اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا

اَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

Marfat.com

اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا
اے اللہ نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے کھڑے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے بیٹھے ہوئے

وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اللّٰهُمَّ إِنِّي
اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے سوتے ہوئے اور نہ خوش کر بسبب میرے دشمن کو اور نہ حاسد کو اے اللہ تحقیق میں

أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ
مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی کہ خزانے اوسکے تیرے ہاتھ میں ہیں اے اللہ تحقیق پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سے اوس چیز کی تو

آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ
پکڑنے والا ہے اوسکی پیشانی کو اوسکی قسم سے مانگتا ہوں تجھ سے تمام بھلائیاں جو کہ تیرے ہاتھ میں ہیں اے اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے

مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ
واجب کرنے والے رحمت تیری کو اور لازم کرنے والے بخشش تیری کو اور سلامتی مانگتا ہوں ہر گناہ سے اور غنیمت ہر نیکی سے

كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ
اور فوز ساتھ جنت کے اور نجات آگ سے اے اللہ نہ چھوڑ ہمارے لئے کوئی گناہ مگر بخش دے تو اوسکو

وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
اور نہ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت چاہتوں دنیا

وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ
اور آخرت کی مگر کہ روا کرے تو اوسکو اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے اے اللہ مدد کر ہمارے اپنی ذکر کرنے پر

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي
اور اپنی شکر کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر اے اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے

فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً
ہر کمی میں جو ہو ہر چیز پر کہ غائب ہے ساتھ خیر کے اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے زندگانی پاکیزہ

نَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ
اور موت اچھی اور پھرنا کہ خوار نہ ہو مجھ اور نہ فضیحت کرنے والا اے اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں

فَقَوِّ رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى
پس قوت دے مجھکو ساتھ حاصل کرنے خوشی تیری کے ساتھ ضعف میرے کے اور کھینچ میرے پیشانی کو طرف بھلائی کے اور کر اسلام کو انتہا

رِضَايَ اللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ
خوشی میری کی اے اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوت دے مجھکو اور تحقیق میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھکو اور تحقیق میں محتاج

فَارْزُقْنِي اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ
ہوں پس روزی دے مجھکو اے اللہ تو ہی پہلا ہے پس نہیں کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہیں

بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ
کوئی چیز پیچھے تیرے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ہر چلنے والے کی کہ پکڑی ہوئی ہے پیشانی اوسکی تیرے ہاتھ میں اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے

فہ یعنی باایمان ۱۲

فہ یعنی دن حرکی ۱۲

Marfat.com

والکسل و عذاب القبر واعوذ بک من الاثم
اور کاہلی سے اور عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ سے

ومن خطایای کما نقیت الثوب الابیض من الدنس
اور گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑا سفید میل سے

خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب اللهم نقنی
گناہوں سے جیسے کہ دور کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے اے اللہ مجھے پاک کر

اسئلک خیر المسئلة وخیر الدعاء وخیر النجاح وخیر العمل
مانگتا ہوں تجھ سے بہتر سوال اور بہتر دعا اور بہتر کامیابی اور بہتر عمل

وخیر الحیوة وخیر الممات وثبتنی وثقل موازینی وحقق ایمانی وتقبل
اور بہتر زندگانی اور بہتر مرنا اور ثابت رکھ مجھ کو اور بھاری کر میرے اعمال کو اور ثابت کر میرا ایمان اور قبول

صلوتی وارفع درجتی وتقبل صلوتی واغفر خطیئتی واسئلک الدرجات العلی من الجنة
کر نماز میری اور بلند کر درجہ میرا اور قبول کر نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھ سے درجے بلند بہشت کے

آمین اللهم انی اسئلک فواتح الخیر وخواتمه وجوامعه وبدئه وآخره
قبول کر یا اللہ بخش دے مانگتا ہوں تجھ سے شروع بھلائی کے اور انتہا اس کی اور جامع اس کے اور اول اس کا اور آخر

وظاهره وباطنه والدرجات العلی من الجنة آمین اللهم انی اسئلک خیر
اور ظاہر اس کا اور باطن اس کا اور درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ بخش دے مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

ما اتی وخیر ما افعل وخیر ما اعمل وخیر ما بطن وخیر ما ظهر والدرجات
اس چیز کی کہ آتا ہوں میں اور بھلائی اس چیز کی کہ کرتا ہوں میں اور بھلائی اس چیز کی کہ عمل کرتا ہوں میں اور بھلائی اس چیز کی کہ پوشیدہ ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ ظاہر ہے اور درجے

العلی من الجنة آمین اللهم انی اسئلک ان ترفع ذکری وتضع وزری
بلند بہشت میں قبول کر یا اللہ بخش دے مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ بلند کر میرا ذکر اور دور کر میرا گناہ

وتصلح امری وتطهر قلبی وتحصن فرجی وتنور قلبی وتغفر ذنبی
اور اچھا کر تو حال میرا اور پاک کر تو دل میرا اور محفوظ کر تو شرم میری اور روشن کر تو دل میرا اور بخش دے گناہ میرا

واسئلک الدرجات العلی من الجنة آمین اللهم انی اسئلک ان تبارک
مانگتا ہوں تجھ سے درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ بخش دے مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ برکت

سمعی وفی بصری وفی روحی وفی خلقی وفی خلقی وفی
سماعت میرے میں اور بینائی میرے میں اور روح میرے میں اور ظاہر میرے میں اور باطن میرے میں

محیای وفی مماتی وفی عملی وتقبل حسناتی واسئلک ان
زندگانی میرے میں اور مرنے میرے میں اور عمل میرے میں اور قبول کر تو نیکیاں میرے اور مانگتا ہوں

العلی من الجنة آمین اللهم اجعل اوسع رزقک
بلند بہشت میں قبول کر یا اللہ کر دے فراخ

Marfat.com

[illegible] خطائی وعمدی ویا من لا
[illegible] الناس ولا تغیبہ الحادث
[illegible] مکائیل البحار وعدد قطر الامطار
[illegible] البحار وعدد ما اظلم علیہ اللیل واشرق علیہ النہار
[illegible] سماء ولا ارض ارضا ولا بحرا ما فی قعرہ ولا جبلا
[illegible] اجل عمری آخرہ وخیر عملی خواتمہ وخیر ایامی
[illegible] یوم القاک فیہ یا ولی الاسلام واہلہ تتوفنی بہ حتی القاک اللھم
[illegible] ابتلاک الرضا بالقضاء وبرد العیش بعد الموت ولذۃ النظر الی
[illegible] والشوق الی لقائک فی غیر ضراء مضرۃ ولا فتنۃ
[illegible] اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا
[illegible] اللھم بارک لی فی دینی الذی ھو

[illegible]

[illegible]

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

اور پناہ پکڑتا ہوں تجھ سے برائی سے اپنے نفس کی اے اللہ بخش دے مجھ کو

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ

اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف پس قبول کر میری توبہ بے شک تو ہی میرا رب ہے

غِنَايَ فِيْ صَبْرِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْفَقْتُ

بے پروائی میرے صبر میں اور برکت دے میرے لئے جو خرچ کیا

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ

اے وہ ذات پاک کہ ظاہر کیے خوبی اور چھپائی برائی

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ

اے بہت بخشنے والے اے اچھی درگزر کرنے والے اے وسعت والے

ز

یعنی اعمال و سبب
نجات آخرت کی ہیں
ف تاخیر ورنہ اولی
ف تاویل نہ ہوں
ف یعنی رزق
حلال یا ایسی عمل
ف یعنی بلا اعمال
نہ ہوں
ف
یعنی

[illegible] يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا

[illegible] يَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا

[illegible] فَهُوَ لَكَ الْحَمْدُ

[illegible] فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا

[illegible] أَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَأُهَا

[illegible] رَبَّنَا فَتَقْبَلْ وَيُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ

[illegible] وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا يُجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَلَا

[illegible] تَأْتِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

[illegible] اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ

[illegible] وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ۞ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا

[illegible] خَطَايَانَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدَنَا ۞ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

[illegible] وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَةَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا

[illegible] اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي ۞ سَأَلْتُ

[illegible] سَبِيلَ الْأَمْرِ وَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لِمَنْ سَأَلَهُ

[illegible] لَيْسَ بِأَيْمَانِ كَيْفَ يَجِيءُ الْإِيمَانُ كَيْفَ يَجِيءُ الْإِيمَانُ

[illegible]

یعنی بعد دو رکعت دیا کی [illegible]

اے رسول اللہ کیا سکھا دیجئے [illegible]

پس ٹھیرا میں چند روز پھر حاضر ہوا میں پاس [illegible]

اپنی پروردگار عزوجل سے پس فرمایا اے چچا میرے [illegible]

میں ہی کہ فرمایا آپنے اے چچا میرے بہت دعا کیا کر ساتھ عافیت کے [illegible]

کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اونکو اللہ تعالیٰ اور عافیت دے اونکو [illegible]

یا رسول اللہ سکھاتی نہیں آپ مجھکو ایک دعا کہ کروں میں اوسکو اپنے لئے فرمایا [illegible]

کہہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ

اے اللہ [illegible]

الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا نہ کہے ایک تم میں کہ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ مُحَمَّدًا کیونکہ [illegible]

فتنوں سے جب تک زندہ رکھے تو مجھ

دلیل اپنی یعنی دلیل باطل پس نہ دی دلیل نہ مانگی دلیل [illegible]

عِنْدَ الْمَمَاتِ ۔ فضیلت درود و سلام [illegible]

نزدیک مرنے کے

وسلام ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں [illegible]

اوسمیں اور نہ درود بھیجا اپنی پر مگر کہ ہوگی درود [illegible]

اسکی ثواب کی اگرچہ داخل ہوں [illegible]

کہ بہت بھیجو مجھپر درود دن جمعہ کی پس تحقیق [illegible]

[illegible] کی مگر عرض کیا جاتا ہی مجھپر درود اوسکا یعنی جلدی سے خلاف
[illegible] کی تو نہیں ہوتا نہین کوئی سلام بھیجتا ہی مجھپر مگر کہ پھیرتا ہے
[illegible] یہان تک کہ جواب دیتا ہون اوسکو سلام کا ۱۲ قریب تر آدمیون کا ساتھ
[illegible] یعنی رتبی مین سب سے پہنچنے والا اونکا ہی مجھپر درود کو دنیا مین ۱۲
[illegible] جاوے نہین پاس اوسکی یعنی نام لیا جاوی میرا پس نہ درود بھیجی مجھپر ۱۲
[illegible] درود کیونکہ تحقیق درود بھیجنا زکوۃ ہی تمہاری لئی یعنی سبب زیادتی اجر اور بڑھنے
[illegible] اور پاکی گناہون کا ہی ۱۲ خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی یعنی خوار اور ہلاک ہو وہ کہ
[illegible] جاوے نہین اوسکی پاس پھر نہ درود بھیجی مجھپر ۱۲ جسکی پاس ذکر کیا جاوے نہین پس چاہیئے
[illegible] بھیجی مجھپر ۱۲ پس شبہ جو کوئی درود بھیجی مجھپر ایکبار درود یعنی رحمت بھیجتا ہی اللہ اوسپر
[illegible] جو کوئی ایکبار مجھکو اور نام لی میرا پس چاہیئے کہ درود بھیجی مجھپر ۱۲ تحقیق اللہ تعالے
[illegible] ہین زمین مین پھرنیوالی کہ پہنچاتی ہین مجھکو میری امت کے طرف سے سلام ۱۲
[illegible] پس خوشخبری دی مجھکو اور کہا کہ تحقیق پروردگار زیر فرماتا ہے کہ جو کوئی
[illegible] مین اوسپر اور جو کوئی سلام بھیجی مجھپر سلام بھیجتا ہون مین اوسپر
[illegible] ف ابی بن کعب نی عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین
[illegible] پس کسقدر مقرر کرون واسطی درود اپنیکی اوسوقت

ترجمہ شریف

[illegible]

[illegible] نے عرض کیا کہ جو تہائی حصہ وقت [illegible]

چاہ لیکن اگر اس سے زیادہ کرے بہتر ہے [illegible]

کروں فرمایا جو چاہ لیکن اگر زیادہ کرے بہتر ہے [illegible]

لیکن اگر دو تہائی سے زیادہ کرے بہتر ہوگا [illegible]

صلوٰتی کلہا یعنی تمام وقت اپنی ورد کا آپ کی درود میں خرچ کرونگا [illegible]

ھمک یعنی اب کفایت کیجائیں گی ساری مہمات دینی اور دنیوی تیری اور بر آوینگی

حاجتیں تیری اور بخشی جاوینگی گناہ تیرے کذا فی المشکوٰۃ سبحان اللہ کیا [illegible]

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیز میں خرچ کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی [illegible]

تو وہ کفایت کرتا ہے اوسکی سب حاجات کو [illegible]

کرتا ہے اوسکو فخر کا تشریف لانا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible]

معلوم ہوتی ہے آپکی چہرہ مبارک پر [illegible]

تیرا فرمانا ہی کیا نہیں خوش کرتی [illegible]

مگر کہ دو ہیچوں میں اوسپر [illegible]

اوسپر [illegible] فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

Marfat.com

[illegible] درود کیجاتی ہین اوس سی دس گناہ اور بلند کیجاتی ہین اوسکی لئی
[illegible] دس نیکیان ہو کوئی درود بہیجی نبی صلی اللہ علیہ
[illegible] اوسکی ستر درود یعنی بہت بہیجتی ہین ہا اور
[illegible] کی ہی یعنی التحیات کی ہا فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
[illegible] یعنی قبول نہین ہوتی یہانتک کہ درود بہیجا جاوے حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر ہا اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سی کہ تحقیق
دعا ٹھیرائی جاتی ہی درمیان آسمان اور زمین کی نہین چڑہتا اوس سی کچھہ یہانتک کہ درود بہیجے تو
نبی پر یعنی قبولیت دعا کی موقوف ہی درود بہیجنی پر اور درود مقبول ہی بوسیلہ اوسکی دعا
قبول ہوتی ہی ہا اور کہا شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ جب مانگی تو اللہ تعالی سی کوئی
حاجت پس شروع کر اوسکو ساتھہ درود بہیجنی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پہر دعا کر جو کچھہ چاہی تو
[illegible] کی ساتھہ درود بہیجنی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کیونکہ تحقیق اللہ پاک ذات سا نہین
[illegible] دونو درودونکو یعنی اول و آخر کی اور وہ بزرگ تر ہی اس سے کہ چہوڑ دے
[illegible] دونو کی ہی یعنی بطفیل درود کی دعا ہی مقبول ہوتی ہی اور
[illegible] شیخ عبد الرحمن ہی بڑی اولیاء اور فضلاء شام سی ہین سنہ دو سو ۲۱۵
[illegible] اور فضیلتین درود بغیر کی سوائے اسکی اور بہی آئین ہین

کہ بعد علم میں آنا اونکا مشکل ہی مگر بسبب حصول سعادت کے [illegible]
اللہ تعالیٰ ہم سبکو ان پر عمل نصیب کری فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
جسپر کتاب میں لکھتا ہی کتاب میں ہمیشہ خوشی بخشیں فرشتے رہتی ہیں [illegible]
نام میرا اوس کتاب میں رہتا ہی اور فرمایا کہ جسنے پڑھا قرآن اور حمد کی رب اپنی کی اور
بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور استغفار کی رب اپنے سے بیچ تحقیق طلب کی اسنے بھلائی
اور درود شریف کی پڑھنے سے محتاجگی دور ہوتی ہی آدمی سے اور پہنچتی ہی اوسکو خوشی
جابر بن سمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ کہا اونہوں نے کہ تھے ہم نزدیک رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ ناگاہ آیا حضرت پاس ایک آدمی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کونسا عمل بہت
نزدیک ہی طرف اللہ تعالیٰ کی فرمایا سچی بات اور ادا امانت عرض کیا اوسنے کچھ اور بھی
فرمائیے فرمایا نماز رات کی اور صوم ہوا جر یعنی روزہ گرمی کا عرض کیا اوسنے یا رسول اللہ
کچھ اور زیادہ فرمائیے فرمایا کثرت ذکر کی اور درود بھیجنا پھر کہ وہ دیوار [illegible]
روایت ہی ابوہریرہ سے کہ اللہ کی فرشتے ہیں پھرنے والے جب گذرتے ہیں
اسمیں ایک دوسرے کو کہتا ہی آؤ پس جب گذرتے ہیں [illegible]
کہتے ہیں پس جب یہ درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر [illegible]
اونکے ساتھ یہانتک کہ فرغت پاتے ہیں پھر کہتا ہی [illegible]

Marfat.com

پڑتی ہین یہہ اوسحالمین کہ بخشی گئی ہین اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جب بہولجاؤ تم
پہر تین روز بہوکے پہر پاؤ جائیگی وہ چیز اور تجربہ ہی روایت کی حافظ اسمٰعیل نی کتاب ترغیب مین
ساتھہ سند جید صحیح کی کہ پہونچتی ہی عبداللہ بن عمرو بن العاص تک کہ کہا اونہون نی جسکو ہوئی حاجت
طرف اللہ تعالے کی پس چاہیے کہ روزہ رکہی بدہ اور جمعرات اور جمعہ کو اور طہارت کری یعنی غسل
یا وضو کری اور اول وقت جمعہ کی نماز کی لئی جاوی اور تصدق کری کچہہ یعنی اللہ کی نام پر دے
کم ہو یا بہت پس جب جمعہ پڑہ چکی پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا اللہ تجہسے مانگتا ہون تجہسی بوسیلہ نام تیرے کی شروع کرتا ہون ساتھہ نام اللہ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ
جو نہین کوئی معبود مگر وہ جاننی والا غائب اور ظاہر کا وہ بے بخشنے والا مہربان اور مانگتا ہون تجہسے
بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ
ساتھہ نام اللہ کے شروع کرتا ہون ساتھہ نام اللہ بخشنے والی مہربان کے نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا وہ جو
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
نہین پکڑتی ہی اوسکو اونگہ اور نیند واسطی اوسکی ہی جو کچہہ ہی آسمانون
وَالْاَرْضِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
اور زمین کو ایسا ہی وہ کہ جہک گئی ہین اوسکی لئی مونہہ اور پست ہو گئی ہین اوسکی لئی آوازین
وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی
اور لرزتی ہین دل اوسکے ڈر سے کہ بہیجے رحمت خاص بہیجے اوپر محمد صلے اللہ
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا
علیہ وآلہ وسلم اور یہہ کہ دیوی تو مجکو حاجت میری اور وہ فلانی فلانی حاجت میری
پس فقط کہا کہ جگہہ حاجت اپنی بیان کری پس تحقیق قبول کیجائیگی دعا اوسکی انشاء اللہ تعالے
کہتی تہی عبدالرحمن کہ یہہ دعا نہ دالونگی یہہ کہانا اسلئی کہ دعا کرنیکی ساتھہ اوسکی گناہ پر
قطع رحم پر اور سفیان تو ہی جب دہنی کا ارادہ کرتی مجلس ہی تو کہتی صلی اللہ وملائکتہ وعلی محمد

Marfat.com

وعلی انبیائہ اور لکھا ہی بعضی علماء نے حدیثوں سے استنباط کرکے کہ درود سبب بندی کی ہے
بندی کی ہے پلصراط پر اور درود سبب ہے واسطے باقی رکھنے صدقے کی بندی کے
درمیان آسمان و زمین والونکی کیونکہ درود بھیجنے والا طالب ہے اللہ سے اسکا کہ اپنی رسول پر
اور اکرام کری اونکا پس جزا بھی جنس عمل سے ہوتی ہے یعنی جیسا عمل ویسی ہی جزا ملے گی
تعریف باقی رہی گی اور اسیطرح درود ہونا سبب برکت ذات مصلی کا اور عمل اور عمر اوسکیکا اور
سبب ہے پہونچنے رحمت خدا کا اور وہ سبب ہے دوام محبت کا ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور وہ سبب ہے محبت رسول خدا کا ساتھ پڑھنے والے درود کی اور وہ سبب ہے بندی کی ہدایت کا ہے
دل اوسکی کی اور وہ سبب ہے واسطے عرض ہونے نام اوسکیکی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ سبب ہے
قدم جمنے کا پلصراط پر اور گذرنیکا اوس سے اور صلوۃ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بندی کیطرف سے دعا ہے اور
دعا و سوال بندیکی رب اپنی سے دو طرح کی ہیں ایک یہہ کہ حاجات اور مہمات اپنی اللہ تعالے سے مانگے
اور دوسرے یہہ کہ ثنا کری اوسکی دوست پر تو نہیں شک ہے کہ اللہ تعالے دوست رکھے گا اوسکو اور
رسول اوسکا بھی دوست رکھیگا اسلئے کہ اپنی حاجت نہ مانگی اور اوسکو اللہ تعالے اور رسول کی محبت میں
صرف کیا اور مقدم رکھا اپنی حاجت پر پس اگر کچھ فائدہ درود کا نہوتا مگر یہی محبت
رسول کی تو البتہ کافی تھا کہتا ہی مصنف حصن حصین کا کہ فوائد درود شریف
علیہ وسلم پر بیشمار ہیں اور ثمرات اوسکی ان گنت ہیں دنیا اور آخرت میں

Marfat.com

مکروہات اور مہمات اور فکرون اور قضاء حاجات مین اور مینی بارہا تجربہ کیا ہی اسکا پس اکثر خوف
ہلاکتونکی جگہونمین پڑا ہین پس نجات دی مجکو مگر درود بھیجنی نی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
کذا فی المفتاح منہیہ المؤلف اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی درود بھیجی مجپر دس بار
پس گویا کہ آزاد کرتا ہی ایک بردہ اور فرمایا کہ وارد ہونگی مجپر قومین کہ نہین پہچانونگا مین اونکو
مگر بسبب درود اونکی کی مجپر اور فرمایا کہ بڑا نجات پانی والا تم مین کا دن قیامت کی ہولون اوسکے
سی اور موضع اوسکی سی بہت بھیجنی والا نہار ہوویگا مجپر درود کو اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
سی روایت ہی کہ درود بھیجنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نابود کرتا ہی گناہونکو پانی ٹھنڈی
آگ کو یعنی ٹھنڈا پانی جیسی آگ بجھاتا ہی اوس سی زیادہ درود گناہونکو نابود کرتا ہی کذا فی الشفا
اور درود بھیجنا واجب ہی جب کہ ذکر کیا جاوی اور سنا جاوی نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کا حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتی تہی کہ جو کوئی چاہی یہہ کہ ہو سی تہہ پیالی پوری کے
حوض مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی سی تو پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ
یا اللہ رحمت بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل اونکی کی
اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَ
اصحاب اونکی کی اور اولاد اونکی کی اور بیبیان اونکی کی اور جو کہ پیدا ہوئے ہین اونسی اور گہر والون اونکی کی سسرال اونکی کی
اَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
مددگار اونکی کی اور جماعت اونکی کی اور دوست اونکی کی اور امت اونکی کی اور ہمپر ساتھ اونکی سب برای بہت رحم کرنیوالی رحم کرنیوالون کی
ایک بزرگ سی منقول ہی کہ اونہون نی امام شافعی سی بعد مرنی کی خواب مین حال اونکا
پوچھا کہا اونہون نی کہ بخشدیا مجکو رب میرے نی اور رحم کیا بسبب ذکر کرنی میری اس درود کو

Marfat.com

ایک رسالہ کی اول مین کتابون اپنی سی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
باللہ رحمت حاصل ہو اور برکت اور رحمت اور درود محمد پر اور آل محمد پر
وَذِكْرُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَلَ عَنْهُ
اور یاد کرے محمد کو یاد کرنے والے اور رحمت خاص بھیج اوپر محمد کی اور اوپر آل محمد کی جیسے غافل ہوئے
وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اور ایک بزرگ سی منقول ہی کہ لوگ کشتی مین سوار ہوئی پس چلی
اور یاد کرے محمد کو غافل
اور گھیر لیا اونکو موجون نی اور موج ماری دریا نی اور طوفان آیا پس متحیر رہوی اور یقین کیا غرق ہونی
پس اسی حالتمین تہی کہ ایک شخص نی اپنی حالمین کہ کچھ سوتا تہا اور کچھ جاگتا تہا دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہ سکھاتی ہین اوسکو یہہ درود واسطی دفع فتنی اور حصول نجات کی اور فرماتی ہین کہ سکھا
یا رون اپنی کو پس پڑھین اوسکو ہزار بار وہ شخص کہتا ہی کہ جب ہوشیار ہوا مین تو سکھا یا مینی لوگونکو
اور وہ پڑھنی لگی پس ارادہ کیا ہزار بار پڑھنی کا پس تین سو بار پڑھا تہا کہ نجات پائی اور موجین
ٹھیر گئین یہہ ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا
باللہ رحمت حاصل ہو اوپر سردار ہمارے محمد ہین اور اوپر آل اور اصحاب آپ کی ایسی صلوٰۃ کہ نجات
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
سبب اوسکی ہمکو تمام ہولون سی اور آفتون سی اور روا کری تو واسطی ہماری بسبب اوسکی تمام حاجتین اور پاک کری ہمکو
جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
بسبب اوس رحمت کے سب برائیون سی اور بلند کر تو ہمکو بسبب اوس رحمت کی نزدیک اپنی اعلی درجون مین اور پہونچا دی ہمکو
اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
بسبب اوسکی اعلی درجہ کے مرتبون کو تمام بھلائیون سی زندگانی کی اور بعد مرنے کے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور ایک بزرگ سی منقول ہی کہ جو کوئی کثرت کری
بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے
اس درود کی بسبب کثرت اسکی کی ساتھہ دیکھی جمال جہان آرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہوتا ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ کَمَا اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ کذا فی وظایف النبی اور حضرت شیخ عبدالحق رح
نی جذب القلوب مین لکہا ہی کہ اس درود کی ملازمت سی باطہارت مشرف ہوتا ہی ساتہہ رویت سید انام
کی خواب مین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ
اور مفاخر الاسلام مین لاہی کہ جو کوئی روز جمعہ کی ہزار بار یہہ درود پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہی گا یا منزل اپنی بہشت مین دیکہی گا اور اگر یہہ
مکرر کرے اسکو پانچ جمعونتک دیکہی گا بفضل الہی اسچیز کو کہ مسرت بخشی اوسکو اور جو کوئی شب جمعہ کو دو رکعت
نماز کی پڑہی اور ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑہی
اور بعد از سلام کی سو بار یہہ درود پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ
دیکہی گا خواب مین حضرت رسالت مآب کو صلی اللہ علیہ وسلم اگر نصیب اسکے ہوگا تین جمعی سی نہین گذرنی گا انشاء اللہ
تعالی اور تجربہ کیا ہی اسکو بعضی فقرا نی والحمد للہ اور یہہ بہی روایت ہی کہ جو کوئی ادا کری دو رکعت
نماز کی شب جمعہ کو اور پڑہی ہر رکعت مین بعد از فاتحہ کی قل ہو اللہ پچیس بار اور ہزار بار یہہ درود
پڑہی صلی اللہ علی النبی الامی دیکہی گا حضرت کو خواب مین اور یہہ بہی مجرب ہی اور اور طریق بہی واسطی
حاصل کرنی اس سعادت کی بیان کئی ہین اور خلاصہ سبکا استغراق ساتہہ ذکر آنحضرت کی ظاہر
و باطن مین اور کثرت کرنی درود کی اور دوام توجہ ہی اور مدار کار فضل و عنایت پر ہے

Marfat.com

واللہ الموفق اور جبکہ کثرت درود کی سید کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام سے فضیلت رکھتی ہی شب دوشنبہ بھی اس حکم میں ساتھ اسکی شریک ہی اسلئے کہ اوسمیں فاضلہ سی ہی کہ اس میں عرض اعمال بندوں کی درگاہ عزت میں کرتی ہیں احیاء العلوم میں ہی جو کوئی شب دوشنبہ کو چار رکعت نماز کی ادا کری اور پڑھی پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ کی سورہ اخلاص دس بار اور زیادہ کری رکعت میں دس بار یعنی بیس بار پڑھی اور تیسری رکعت میں تیس بار اور چوتھی رکعت میں چالیس بار اور بعد از سلام کے بھی پچھتر بار سورہ اخلاص پڑھے اور استغفار کری اپنے لئے اور اپنے والدین کی لئی پچھتر بار اور درود بھیجی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھتر بار بعد ازاں جو حاجت کہ حضرت حق سبحانہ سی چاہی پاوی گا سارے حدیث بیان کی اور بیچ فضیلت درود کے روز پنجشنبہ میں بھی حدیث وارد ہوئی ہی اور مفاخر الاسلام میں لایا ہی کہ حدیثمیں آیا ہی کہ جو کوئی درود پڑھی سو بار دن جمعہ کی نہیں محتاج ہونیکا کبھی تمام ہوا کلام حضرت شیخ کا تمام ہوئی فضیلت درود شریف

فضائل دعا کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ پھر پڑھے یہہ آیہ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ اور فرمایا جو کوئی کہ کہولا جاوے اسکی دعا دعا کی تم میں سے کہولیجاتی ہیں اوسکیلئی دروازی قبولیت کی یعنی توفیق دعا کی کی ہی اور روایت میں ہی کہ کہولیجاتی ہیں اوسکیلئی دروازی جنت کے ابواب

فضیلت دعا کی

ابواب الاجابۃ کی ابواب الجنۃ آیا ہی اور ذکر کرنی روایتون مختلفہ مین اشارہ لطیف اسپر ہی کہ دعا
بہرحال خالی فائدہ سی نہین یا سبب قبولیت کی ہوتی ہی مراد بر آتی ہی یا اگر مصلحت وقت حصول مقصود
مین توقف ہوتا ہی تو جزا اوسکی ہاتھ سی نہین جاتی بلکہ سبب کھلتی دروازون جنت کی ہوتی ہی
کہ آخرت مین ذخیرہ رہتی ہی اور آخرت بہتر ہی دنیا سی فرمایا اللہ تعالی نی وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى
اور آخرت بہتر اور باقی رہنی والی ہی
اسی لئی آیا ہی کہ بعضی آدمی کہ جنکی دعا تاخیر کرتی ہی دنیا مین جب دیکھین گی اوس نعمت کو کہ
ذخیرہ کی گئی ہی کہنیکی کاشکی کوئی دعا ہماری دنیا مین قبول ہوتی تو آخرت مین پورا ذخیرہ
ثواب کا پاتی ہا علی قاری کہولی جاتی ہین اوسکی لئی دروازی رحمت کی اور نہین مانگی جاتی
اللہ تعالی سی کوئی چیز کہ بہت پیاری ہو نزدیک اوسکی اس سی کہ مانگی جاوی عافیت اللہ تعالی
نہین پھیرتی تقدیر معلق کو کوئی چیز مگر دعا اور نہین زیادہ کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی ف
مراد تقدیر سی یہان بری چیز ہی کہ جسکی اوترنیکو آدمی برا جانتا ہی جب توفیق دیا گیا دعا کے
دور کر دیتا ہی اللہ تعالی اوسکو یا آسان کر دیتا ہی پس بمنزلہ دور ہونیکی ہوتی ہی اور نیکی سی مراد
ظاہر ہی کہ سب عبادتونکو شامل ہی پس ایک معنی حدیث کی یہہ ہین کہ جب نیکی کی عمر اوسکی ضایع
نہوئی پس گویا کہ زیادہ ہوئی اور دوسری معنی یہہ کہ زیادتی عمر مین حقیقۃ ہوتی ہی کہ لوح محفوظ مین
لکھا گیا ہی کہ فلانا شخص اگر حج کریگا عمر اوسکی چالیس برس کی ہوگی اور اگر جہاد بھی کریگا ساتھہ
برس کی پس اگر دونون کی عمر ساتھہ برس کی ہوئی یہہ زیادتی عمر کی ہوئی اور اگر ایک کیا چالیس

Marfat.com

برس کی ہوی یہہ کمی ہوی طاح ہے اور فرمایا نہین بچاتا ہے دعا کرنا اور نازل ہوی یعنی
بلا کو کہ مقدر ہی دفع نہین کرتا اور دعا نفع کرتی ہی اوس بلا سی کہ اوتری یعنی نازل
یا صبر آجاتا ہی اور اوس بلا سی کہ نہین اوتری یعنی ارادہ اوترنیکا رکہتی ہی اوسکو بہی دعا
ہے یا آسان کردیتی ہی اور تحقیق بلا البتہ ارادہ اوترنیکا کرتی ہی ملتی ہی اوس سی
پس لڑتی ہین دونون روز قیامت تلک اور فرمایا نہین کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالے
کے دعا سی یعنی عبادتون قولی مین پس نماز و روزہ فضیلت رہی اسپر اور جو کوئی نہ مانگی اللہ تعالے
سی یعنی ساتہہ زبان حالکی یا قال کی از راہ بی پروائی کی تو غصہ ہوتا ہی اللہ تعالے اوسپر اور نہ تمکو
یعنی کاہلی اور قصور نکرو دعا مین اسلئی کہ تحقیق ہرگز نہین ہلاک ہوتا ساتہہ دعا کی کوئی
جسکو خوش لگی یہہ کہ قبول کری اللہ تعالے دعا اوسکی نزدیک سختیون اور غمونکی پس چاہیے کہ بہت کرے
دعا فراخی کی حالتمین دعا ہتیار مومن کا ہی یعنی دور کرتا ہی اوس سی بلا آپسی اور
نظیر سی اور ستون دین کا ہی اور روشنی آسمانونکی اور زمین کی یعنی اوس سی تاریکیان
ظاہر و باطن زمین و آسمان والونکی جاتی ہین مگر دعا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
کہ گرفتار ہی کسی بلا مین پس فرمایا کیا نہین ہتی یہہ یعنی حالت چین مین مانگی
عافیت دائم نہین کوئی مسلمان کہ قایم کری ہو اپنا واسطی خدا تعالے کی دعا
دینا ہی اوسکو اللہ تعالے سوال اوسکا یا یہہ جلدی دیتا ہی سوال اوسکو یعنی دنیا مین

یعنی اوسکو اوسکی لئی ہاف یعنی آخرتمین بہت سا ثواب اوسکا دیگا یا بخشیگا کچھہ گناہ
اوسکی غرض کہ اللہ تعالے ضایع نہین کرتا اجر نیککار کا پس تاخیر کیصیو تمین طالبکو دعا کا
ہو نا چاہئی اسلئی کہ کلام اللہ مین آیا ہی عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَعَسٰی
اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّکُمْ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ہ یعنی بعضی چیز تم مکروہ رکھتی ہو
اور واقع مین وہ تمہاری لیے بہتر ہوتی ہی اور بعضی چیز دوست رکھتی ہو اور وہ بری ہوتی ہی
تمہاری لیئی اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی پس بھلائی برائی اپنی نہین جانتا سوای اللہ تعالے
کے پس لازم ہی بندیکو کہ قائم ہووی حق بندگی مین اور سونپی اوسکو امر ربوبیت کا یہہ حدیث
دلیل ہی اسپر کہ دعا بندی کی قبول ہوتی ہی چنانچہ حاکم نی روایت کی ہی کہ بلاویگا اللہ تعالے
ایک مومن کو قیامت مین اور سامنی کہڑا کر کر پوچھیگا ای بندی میری حکم کیا تہا مینی تجھکو کہ
دعا کری تو مجھسی اور مینی وعدہ کیا تہا کہ قبول کرونگا پس آیا تونی دعا کی تہی کہیگا ہان ای رب
میری پس فرمائیگا اللہ تعالے کہ تحقیق نہین کی تونی کوئی دعا مگر کہ قبول کی مینی تیری لیئی آیا
تونی دن دعا نہین کی تونی کہ دور کرون غم تیرا کہ اوترا تہا تجھپر پس دور کر دیا مینی تجھسی
غم تیرا کہا سچ ہی رب میری پس فرمائیگا وہ تو جلدی قبول کی مینی دعا تیری دنیا مین
فلانی فلانی روز پھر دعا کی تہی تونی غمکی اوترنی پر کہ دور کرون اسکو پس نہ دیکھا
تونی دور کرنا اوس غمکا عرض کریگا ہان ای رب میری پس فرمائیگا ذخیرہ رکھی مینی

تیری اپنی جنت مین بدلی اوسکی ایسی ایسی چیزین اسیطرح اور احادیث [illegible]
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی پس مومن نی نہین کوئی دعا کی ہوگی مگر کہ اللہ
کریگا تعجیل اوسکی یا ذخیرہ کرنا اوسکا پس کہیگا مومن اوسوقت کاش کوئی دعا نہ
تعجیل نکرتی یہہ اختصار ہی حدیث بڑی کا ذکر کی یہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ نی اور شیخ محقق
لکھا ہی کہ دعا بندی مسلمان کی بضرور مقبول ہی دنیا مین نزدیک پروردگار کی لیکن نہ ہو
کبھی دنیا ہی دنیا مین اور کبھی ذخیرہ کرتا ہی آخرت کی لئی حاصل یہہ کہ دعا بندگی ہی کہ وقت
اوترنی بلا کی یا نزدیک خوف اوترنی کی بندہ ساتھہ اوسکی حکم کیا گیا ہی جیسیکہ ساتھہ نماز
و روزہ کی حکم کیا گیا ہی حیا قت آدمی نظم از دعا بنود مراد عاشقان ٭ جز سخن
گفتن بآن شیرین دہان ٭ ای اخی دست از دعا کردن مدار ٭ با قبول و با رد او حکم
گر اجابت کرد شان فہو المراد ٭ ورنہ با دیدار نقد آیند شاد ٭ ور کند رد لذت آن
بہر تقریب سخن بار دگر فضیلت ذکر کی ف فضیلت ذکر کی ثابت ہی آیت
قرآن مجید سی مثل قول اللہ تعالی کی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ یعنی پس یاد کرو مجھکو
کرونگا مین تمکو اور سفیان بن عیینہ نی کہا کہ خبر مجھی پہونچی ہی کہ حق سبحانہ تعالی نی
بندون اپنی کو ایک چیز دی ہی مینی کہ اگر جبرئیل و میکائیل کو دنیا مین [illegible]
اونکو دنیا مین وہ یہہ ہی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ [illegible]

فضیلت ذکر کی

Marfat.com

کہ کہا مین جانتا ہون جسوقت کہ پروردگار تعالی مجکو یاد کرتا ہی یارون نی تعجب کیا اور پوچھا کیونکر
جانتا ہی تو کہا مین یاد کرتا ہون اوسکو تو وہ بہی مجھی یاد کرتا ہی اور شیخ علی متقی رحمہ اللہ نی لکھا ہے
کہ ذکر یہہ ہی کہ خلاصی پاوی غفلت و نسیان سی ساتہہ دوام حضور قلب کے ساتہہ تھکی اور لیوی نام
خدا تعالی کا ساتہہ زبان و دل کی اور افضل یہہ ہی کہ ذکر دل اور زبان سی ہو اور اگر ایک سی ہو
تو پس ساتہہ دل کی افضل ہی ایسا ہی کہا نووی نی شرح مسلم مین اور برابر ہی ذکر ذکر جلالہ کا یعنی
اسم ذات کا یا صفت کا صفات الہی سی یا ایک حکم کا احکام اوسکی سی یا فعل کا افعال اوسکی سی پس
متکلم ذاکر ہی اور فقیہ ذاکر ہی اور مدرس اور مفتی اور واعظ ذاکر ہین اور متفکر عظمت و جلال اوسکی مین
ذاکر ہی ۱۲ فخر رح ۱۲ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ فرمایا ہی اللہ تعالی کہ مین نزدیک گمان بندے
اپنی کی ہون کہ ساتہہ میرے رکہتا ہی اور مین ساتہہ اوسکی ہون یعنی ساتہہ توفیق و رحمت و مدد کے
جب یاد کرتا ہی مجکو پس اگر یاد کری مجکو نفس اپنی مین یعنی چپکی سی یاد کرتا ہون مین اوسکو ذات
اپنی مین اور اگر یاد کری مجکو جماعت مین تو یاد کرتا ہون مین اوسکو اوس جماعت مین کہ بہتری اوس سے
فرمایا آخر حدیث تک ف نزدیک گمان بندی اپنی کی ہون یعنی معاملہ کرتا ہون بندے سی موافق گمان
اوسکی اور کرتا ہون اوس سی جو توقع رکہتا ہی مجھسی اور دہی رغبت دلانی اسبرکہ امید اللہ تعالی
کے خوف پر غالب رکہی اور اچہا گمان رکہی کہ بخشیگا مجکو جبکہ ایک روایت مین آیا ہی کہ اللہ تعالی
ایک شخص کو دوزخ مین لیجانیکا حکم فرماویگا جب وہ دوزخ کی کناری پر کہڑا رہیگا تو عرض کریگا کہ ای

Marfat.com

فضیلت ذکر کی

کہ ای رب میری میرا گمان تیری ساتھہ ایسا ہی فرماوے اللہ تعالی کہ میں اوسکا گمان [illegible]
اور حقیقت امید کی یہہ ہی کہ عمل کری اور پہر امید وار بخشش کا رہی اور بغیر عمل کی امید رکہنی [illegible]
یعنی بیفائدہ اور مراد چپکی سی ذکر قلبی ہی یا آہستہ پڑہنا زبان سی اور یاد کرتا ہون ذات اپنی مین یعنی
بغیر اطلاع حال اوسکیکی کسی مخلوق اپنی پر یا چپکی سی دونگا ثواب اوسکو آپ ہی کسی اور پر نہین سونپتا
یہہ حدیث دلیل ہی اسپر کہ ذکر قلبی افضل ہی پہر زبانی چپکی کا اسلیئے کہ وارد ہوا ہی کہ وہ ذکر خفی کہ نہین
سنتی ہین اوسکو حفظہ یعنی فرشتی اعمال لکہنی والی ستر درجی افضل ہی اور وارد ہوا ہی کہ خیر الذکر
الخفی جماعت بہتر یعنی ملائکہ مقربین اور ارواح انبیاء کی پس یہ دلیل ہوئی یہہ حدیث مذہب معتزلہ کی
کہ ملائکہ افضل ہین سب انبیاء اور بشر سی اور آخر حدیث کا یہہ ہی کہ اگر کوئی نزدیکی ڈہونڈی اور
آدمی طرف میری ایک بالشت نزدیکی ڈہونڈہونگا اور آدمین طرف اوسکی ایک ہاتہہ اور اگر نزدیکی
ڈہونڈی ساتہہ میری ایک ہاتہہ تو نزدیکی ڈہونڈون مین طرف اوسکی مقدار پہیلائے دونون ہاتہون کے
اور اگر آدمی میری پاس میانہ رو آوے مین طرف اوسکی نیز رو حاصل یہہ کہ اگر تہوڑی سی بہی طاعت
و دہر گناہی تو وہانسی توجہ اور التفات اور رحمت اوس سی زیادہ ہوتی ہی [illegible] فخر [illegible]
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کیا نہ خبر دونمین تمکو ساتہہ بہترین عملون تمہارے کی اور بلند تر
کی نزدیک بادشاہ تمہاری کی اور ساتہہ بہت بلند اعمال کی اور جو تمہارے لیئے بہتر ہین
اور ساتہہ بہتر اعمال کی تمہارے لیئے خرچ کرنی سونے اور چاندی کی [illegible]

Marfat.com

اس سی کہ ملو تم دشمنون اپنی سی یعنی کافرونسی غزا مین پہر مارو تم گردنین اونکی یعنی مار ڈالو بعضی
اونکو اور مارین وہ گردنین تمہاری یعنی سبکی یا بعضون کی کہا اصحابنی ہان خبر دیجیئی فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ وہ ذکر اللہ کا ہی ف اچہا ہونا ذکر کا اور بلند ہونا اوسکا اس سبب سی ہی کہ تمام
عبادتین مالیہ اور بدنیہ مشاقہ قسم خرچ کرنی سونی اور چاندی سی اور لڑنیکی کفار سی اسلیئی ہین
طرف تقرب خدا تعالی کی اور ذکر مقصود اعلی ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نی اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ
یعنی مین ہمنشین اوسکا ہون کہ جو یاد کرتا ہی مجکو پس ذکر خلاصہ عبادات و طاعات کا ہوا اور افضل
انواع ذکر کا قرآن شریف ہی چنانچہ فضیلت اوسکی اوپر مذکور ہوئی اور پڑہنا پڑہانا علوم دینیہ کا
افضل ہی نزدیک ذکر سی جیسیکہ اکثر حدیثونسی معلوم ہوتا ہی اسلیئی کہ یہہ ذکر با معنی ہی اور سبب عمل کا ہی
اور مشہور یہہ ہی کہ عبادۃ متعدی کہ نفع اوسکا غیر کو پہنچی افضل ہی عبادت لازمی سی کہ نفع اوسکا
خاص کرنیوالیکی ذات پر ہو ولیکن یہہ مخصوص ساتہہ غیر ذکر کی ہی اور ذکر اوس سی مستثنی ہی وَلَذِکْرُ
اللّٰہِ اَکْبَرُ ع ۵ نہین کوئی صدقہ بہتر ذکر خدا سی ۱۲ تحقیق اللہ کی لیئی فرشتی ہین یعنی سوائے
خطہ کی کہ مقصود اونکی حلقی ذکر کی ہین پہرتی ہین راہونمین ڈہونڈہتی ہین ذکر کرنیوالونکو یعنی
تاکہ اونسی ملین اور دعا کرین اونکی لیئی پس جب پاتی ہین بعضی اونکی ایک جماعت کو کہ یاد کرتی ہین
اللہ عزوجل کو پکارتی ہین آپسمین آؤ تم طرف حاجت اپنی کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی
جب کہ پہیلتی ہین اونکو ساتہہ پر دن اپنی کی آسمان دنیا تک فرمایا آخر حدیث تک ف باقی حدیث

کہتے ہین فرشتے ۲

یہہ ہی کہ جب فرشتی جناب باریتعالی مین جاتی ہین تو پوچھتا ہی اونسی [illegible]
حال آنکہ وہ بہت جانتا ہی اونسی کیا کہتی ہین بندی میری ملائکہ جو ہمین عرض کرتی [illegible]
پاکی اور بڑائی کی یاد کرتی ہین تجھکو اور تعریف کرتی ہین تیری اور ساتھہ بزرگی کی یاد کرتی ہین
پس فرماتا ہی کیا دیکھا ہی اونہون نی تجھکو عرض کرتی ہین فرشتی قسم ہی اللہ کی نہین دیکھا اونہون
نی تجھکو پس فرماتا ہی اگر دیکھین وہ تجھکو تو ہووین وہ بہت کرنیوالی عبادت تیری اور بہت بیان
کرین بزرگی تیری اور بہت کرین تسبیح تیری پہر فرماتا ہی اللہ تعالی کہ پس کیا مانگتی ہین مجھسی عرض کرتی
ہین فرشتی کہ مانگتی ہین تجھسی بہشت فرماتا ہی اللہ تعالی کہ کیا دیکھی ہی اونہون نی بہشت عرض
کرتی ہین فرشتی قسم ہی اللہ کی ای رب ہماری نہین دیکھی اونہون نی بہشت فرماتا ہی اللہ تعالی
کہ پس کیا حال ہوا اگر دیکھین وہ بہشت کو عرض کرتی ہین فرشتی اگر دیکھین وہ بہشت ہون بہت حرص
کرنیوالی اوسپر اور بہت طلب کرین اوسکو اور بہت رغبت کرین اوسمین پہر فرماتا ہی اللہ تعالی کہ
کسچیز سی پناہ مانگتی ہین عرض کرتی ہین فرشتی کہ پناہ مانگتی ہین دوزخسی فرماتا ہی اللہ تعالی
کہ پس کیا دیکھا ہی اونہون نی اوسکو عرض کرتی ہین فرشتی کہ قسم ہی اللہ کی ای رب نہین دیکھا
اونہون نی اوسکو فرماتا ہی اللہ تعالی کہ پس کیا حال ہوا اگر دیکھین وہ اوسکو عرض کرتی ہین فرشتی
کہ اگر دیکھین اوسکو ہون بہت بہاگنیوالی اوس سی اور بہت ڈرنیوالی اوس سی فرماتا ہی اللہ تعالی
کہ پس گواہ کرتا ہون مین تمکو کہ تحقیق مین نے بخشدیئی گناہونکی [illegible]

Marfat.com

ہاں شخص اپنے اپنے ہاتھ ذکر کرنیوالونمین نہین ہی ذکر کرنیوالا سوای اسکی نہین کہ آیا تہا کسی کلام
کی فرماتا ہی اللہ تعالے کہ وہ ایسی بیٹھنی والی ہین کہ نہین بدبخت ہوتا ہمنشین اونکا ۔ مشکوۃ
ہاں اوس شخص کی کہ یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو یعنی ہمیشہ یا کبہی کبہی اور اوس شخص کی کہ نہین
کرتا ہی پروردگار اپنی کو یعنی مطلق یا کبہی کبہی مانند زندی اور مردی کی ہی ۔ نہین بیٹھتی
قوم کہ یاد کرتی ہی اللہ تعالے کو مگر کہ گہیر لیتی ہین اونکو فرشتی یعنی وہ جو ذکر کرنیوالونکو ہونگے
پہرتی ہین اور ڈہانپ لیتی ہی اونکو رحمت اور اوترتی ہی اونپر سکینہ یعنی خاطر جمعی اور یاد
کرتا ہی اونکو اللہ تعالے اون لوگونمین کہ نزدیک اوسکی ہین ۔ ایک صحابی نی عرض کیا کہ ای رسول خدا
کی تحقیق شرایع اسلام کی بلاشبہ بہت غالب ہوی ہین مجہپر پس خبر دو مجکو ساتہہ ایسی چیز کی کہ
بہروسا کرونمین اوسپر فرمایا ہمیشہ تازہ رہی زبان تیری اللہ تعالے کی ذکر سی ۔ کہا معاذ نی
کہ آخری کلام کہ جدائی کی مینی اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی یعنی وقت رخصت کی مین کو
یہہ تہا کہ عرض کیا مینی کون اعمال بہت پیارا ہی نزدیک اللہ تعالے کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نی کہ مرتبہ اوسکا بہت ہین کہ زبان تیری تر ہو اللہ کی ذکر سی ۔ کہا معاذ بن جبل رضی نی کہ عرض
کیا مینی ای رسول خدا کچہہ نصیحت کرو مجکو فرمایا لازم کر اپنی پر تقوی اللہ کا جب تک طاقت رکہی تو
اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتہر اور درخت کی اور جو کچہہ کی ہو تو نی برائی یعنی گناہ یا غلطی پس
بیشک نیکی اللہ کی اوسمین یعنی بیچ حق اوسکی برائی کی ہی توبہ توحید ہی بیچ گناہ

پوشیدہ کی اور توبہ ظاہر بیچ گناہ ظاہر کی ف یہہ عرض ہی رفع رحمت کی
طرف مین کی مگر ظاہر یہہ معلوم ہوتا ہی کہ یہہ عرض اول حدیث سابق سی تقوی
یعنی پرہیزگاری حرام چیزون سی اور احتراز متابعت ہوا سی اور ارتکاب
اور حقیقت مین تقوی محافظت کرنا حدود الہی کا اور وفا کرنا عہدون کی
قسم پر ہی تقوی عوام کا یہہ ہی کہ فرمانبرداری احکام الہی کی کری اور
اور تقوی خواص کا موافقت بندگی ہی ساتھہ پروردگار کی اور بچنا مین کہ مقتضی ہی اوسکی
ابن عمر سی روایت ہی کہ متقی وہ ہی جو اپنی لیی کسی سی سوای ایزد سبحانہ کی امید نہ رکھی
نرکھی اور یاد کرنا نزدیک ہر درخت و پتھر کی اشارہ ہی طرف مقام مشاہدہ کی کہ ہر چیز دلیل ہی
وحدانیت اللہ تعالی کی یعنی جو چیز دیکھی جاتی کہ اوسکی قدرت کاملہ سی پیدا ہوئی ہی اور اسکا
بنانیوالا ایک ہی کوئی شریک اوسکا نہین اور آخر حدیث سی یہہ معلوم ہوا کہ جب گناہ کیا
ویسی ہی توبہ کری اگر گناہ پوشیدہ کیا ہی تو توبہ بھی پوشیدہ کری اور اگر ظاہر کیا ہی
بھی ظاہر کری مستحب یون ہی ہی اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ بمجرد صادر ہونی گناہ کی
واجب ہی چنانچہ نووی سی منقول ہی کہ بعد گناہ کی بغیر ڈھیل کی توبہ واجب
گناہ صغیرہ ہو پس اسصورت مین اگر تاخیر کریگا توبہ مین تو آ گیا
ع ہ نہ عمل کیا کسی آدمی نی کوئی عمل کہ بہت نجات

ذکر اللہ کیسی یعنی ذکر کی برابر کوئی عمل اللہ کی عذاب سی قیامت کو چھٹکارا نہین کروانیکا یہہ سب
افضل ہی ۱۲ عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد اللہ کے راہ مین فرمایا اور نہ جہاد اللہ کے راہ مین مگر یہہ کہ مارے
ساتھہ تلوار اپنی کی یہانتک کہ ٹوٹ جاوی تلوار فرمایا اسکو یعنی اور نہ جہاد آخر تک کو تین بار ف
اور نہ جہاد یعنی جو جہاد خالی ہو ذکر سی اور جس جہاد مین ذکر بھی ہو نری ذکر سی افضل ہوگا حاصل
یہہ کہ نرا ذکر افضل ہی اور نری عبادت سی یعنی جو خالی ہو ذکر سی لیکن جب ذکر ملیگا ساتھہ
ایک عمل کی پس شک نہین کہ وہ افضل ہوگا نری ذکر سی ۱۲ ع ۱۲ اگر تحقیق ایک آدمی ہو
کہ اوسکی گود مین درہمین ہون کہ بانٹتا ہو اونکو یعنی اور ذکر نکرتا ہو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا
یعنی اور درہمین نہ بانٹتا ہو تو ہوگا ذکر کرنیوالا خالص واسطی اللہ کی افضل ۱۲ جب گذرو تم جنت
کی باغون پس میوہ کہاؤ کہا صحابیون نی ای رسول اللہ کی اور کیا ہین باغ جنت کی فرمایا
حلقی ذکر کی ف معنی یہہ ہین کہ جب گذرو تم ایک جماعت پر کہ یاد کرتی ہون اللہ تعالی کو ایک
مکان مین تو تم بھی اونکی ساتھہ یاد کرو یا سنو اذکار اونکی متابعۃً اسلئی کہ وہ باغ جنت مین ہین
اب بھی اور آئندہ کو بھی فرمایا اللہ تعالی نی وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ
اور اونکی لئی کہ ڈرین کھڑی رہنی سی سامنی رب اپنی کی دو باغ ہین
یعنی فی جنتان کی یہہ بھی معنی کہی ہین کہ ایک جنت دنیا مین یعنی حلقی ذکر کی اور دوسرا
عقبی مین اور میوہ کہاؤ یعنی کرو اوسمین وہ چیز کہ سبب ہو وہی حاصل ہونی باغون جنت کا
قسم تسبیح اور تحمید اور تہلیل سی اور بعضی شارحین حدیث نی لکھا ہی حلقی ذکر کی مسجد مین

مراد ہین اونہون نی حمل کیا ہی اسحدیث پر کہ مضمون اوسکا یہہ ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نی جب گذرو تم جنت کی باغونپر چرو تم ابوہریرہ نی کہا کیا ہین وہ فرمایا مسجدین ابوہریرہ نے
کہا چرنا اونکا کیا ہی فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر
مگر ملا علی قاری نی لکھا ہی کہ ظاہر تو یہہ ہی کہ یہان مطلق حلقی مراد ہین اور حلقی مسجد کی افضل
ہوتی ہین طاعت و فخر کا فرماتا ہی اللہ عزوجل قریب ہی کہ جانینگی صاحب جمع کی یعنی قیامت
والی اوسدن کہ کون ہین صاحب بزرگی کی یعنی لائق اکرام کی کہ جن پر اللہ تعالے انعام و بخشش کریگا
عرض کیا صحابہ نی کہ کون ہین صاحب بزرگی کی ای رسول اللہ کی فرمایا اہل مجالس الذکر ہین یعنی
صاحب مجلسون ذکر کی مسجدون سی نہین کوئی آدمی مگر کہ اوسکی دلکی لیی دو مکان ہین ایک مین
اونسی بشتہ ہی یعنی الہام کرتا ہی اچھی باتین اور ذکر خدا کا اور دوسرے مین شیطان ہی یعنی
برے وسوسی اور غفلت ڈالتا ہی دلمین پس جب یاد کرتا ہی اللہ تعالے کو یعنی بسبب الہام
وشستی کی پیچھی ہٹ جاتا ہے شیطان اور جب نہین یاد کرتا اللہ تعو کو یعنی بسبب اعراض کی وشستی کے
الہام سی رکھتا ہی شیطان منہ اپنا اوسکی دلمین اور وسوسی ڈالتا ہی اوسکی لیی طلوع کوئی نماز
برہی فجر کی جماعت مین پہر بیٹھا ہوا یاد کرتا رہی اللہ کو یہان تلک کہ نکلی آفتاب یعنی قدر بلند
بلند ہو کہ کراہت نماز کی نرہی پہر نماز پڑہی دو رکعت ہوتا ہی ثواب اوسکی لیی مانند ثواب حج
یعنی بسبب قائم کرنی فرض کی جماعت سی اور مانند ثواب عمرہ پوری پوری کی یعنی بسبب

ادا کرنی سنت کی ۵ یاد کرنیوالا اللہ کا غفلت کرنیوالونمین یعنی اللہ کی یاد سی کہ مشغول ہون
بیع وشرا مین بازارونمین بیچ مرتبی صبر کرنیوالیکی ہی یعنی غازی مجاہد کی ہی بہاگنی والونمین
یعنی حریف کی لڑائی سی ۵ نہین کوئی قوم کہ بیٹہین ایک مجلسمین اور جدا ہون اوس سے اور نہ یاد کرین
اللہ کو اوسمین مگر گویا کہ جدا ہوئی مردار گدہی کیسی اوپر ہوگی یہہ مجلس اونپر حسرت قیامت کے دن ۵ اور نہین
چلتا کوئی کسی راہ مین کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو اوسمین مگر ہوگا نہ ذکر کرتا اوسپر موجب حسرت کا اور نہین جگہہ پکڑتا
کوئی بستر اپنی پر کہ نہ یاد کری اللہ کو اوسمین مگر کہ ہوگا ذکر نکرنا اوسپر موجب حسرت کا ۵ تحقیق ایک پہاڑ
پکارتا ہی دوسرے پہاڑ کو ساتہہ نام اوسکیکی یعنی جس نام سی مشہور ہی جیسی جبل احد وغیرہ ای فلانے
یعنی نام لیتا اوسکا کیا گذرا ہی تجہپر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہی پہاڑ دوسرا کہ ہان گذرا
خوش ہوتا ہی پہاڑ پوچہنی والا فرمایا آخر حدیث تک ۵ تحقیق اچہی بندی خدا کی وہ ہین جو محافظت کرتی
ہین سورج اور چاند اور ستارون اور سایون کی یعنی درختون اور دیوارون وغیرہ کی سایونکی
واسطی یاد الہی کی ۵ نہین حسرت کرینگی بہشتی مگر اوس ساعت پر کہ گذری اونپر اور نہ یاد کیا اونہون نے
اللہ تعالی کو اوسمین ۵ ف یہہ حسرت قیامت کی دن ہوگی پہلی داخل ہونیکی جنت مین اسلیئی کہ بعد
داخل ہونیکی حسرت کہان ہوگی سوای چین دوزخ کی نیاد کیا اللہ کو اگرچہ چیکار رہا اوسمین
کیا حال ہی اونکا جو مشغول رہتی ہین اوس ساعت مین لایعنی اور گناہ کی باتونمین مقصود یہہ ہی
کہ دنیا ہی ساعت کر اوسمین حاجت نہ حاصل ہو اوسمین مذمت روز قیامت ۵ ع ۵ بہت کر دیا

فضیلت ذکر کی

اللہ کی یہان تلک کہ لوگ کہین تو دیوانہ ہی ۱۲ ف یعنی کہین بعضی جاہل و غافل ہی
کہ دیوانہ اسلیئے کہا ہی امام غزالی رح نی کہ اگر ہوتی اصحاب ہماری زمانی مین تو لوگ کہتی کہ وہ
دیوانی ہین اور وہ کہتی لوگونکو کہ یہہ ایمان نہین لائی قیامت بر پس لایق ہی کہ لوگون کی کہنی پر
خیال نکری اور ذکر بہت کرتا رہی او حقیقت مین بڑی بزرگی ہی اسکو کہ خطاب انبیا علیہم الصلوٰۃ
کہ افضل البشر ہین ملا کہ احمق بعضی انبیا کو بہی دیوانہ کہتی تہی ۱۲ ع ۱۲ تہی آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کہ حکم کرتی تہی یہہ کہ نگہبانی کیجاوی تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحَانَ الْمَلِکِ
الْقُدُّوْسِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور یہہ کہ گنی جاوی ہر ایک تسبیح وغیرہ ساتہہ اونگلیونکی
فرمایا اسلیئے کہ تحقیق وہ پوچہی جاوینگی یعنی اعمال اونگلیون والون کیسی طلب گواہی کی کیجاوینگے
یعنی اللہ تعالیٰ گواہی پیدا کریگا تا گواہی دین عمل صاحب اپنی کی پر ۱۲ لازم کرو انگلیون اپنی پر
سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا اور سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور نہ غافل ہو
ذکر سی پس بہلائی جاوگی رحمت سے ۱۲ کہا ابن عمر نی کہ دیکہا مینی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ
گنتی تہی تسبیح کو ساتہہ دائین ہاتہہ اپنی کی ۱۲ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ البتہ بہتہارا
ساتہہ اوس قوم کی کہ یاد کرتی ہین اللہ تعالیٰ کو بعد نماز فجر کیسی آفتاب کی نکلنی تلک محبوب تر ہی
نزدیک میری اس سی کہ آزاد کرو مین چار شخص اسمٰعیل کی اولاد سی اور البتہ بہتہارا ساتہہ اوس قوم
کی کہ یاد کرتی ہین اللہ تعالیٰ کو عصر کی نماز سی آفتاب کی غایب ہونی تک محبوب تر ہی نزدیک

Marfat.com

میری اس سی کہ آزاد کرو نمین چار بردی ٹا آگی بڑہ گئی مفرد یعنی تنہا چلنی والی اور سبکبار
کہا صحابہ نی کون ہین مفرد فرمایا وہ مرد کہ یاد کرین خدا کو بہت اور وہ عورتین کہ یاد کرین
خدا کو بہت اور بعض نی یہہ جواب نقل کیا ہی کہ فرمایا مفرد وہ ہین کہ شیفتہ اور فریفتہ ہون
اللہ کی یاد مین کہ دور کریگا ذکر اونسی بوجہہ اونکی یعنی گناہ پس آوینگی قیامت کی دن ہلکی پہلکی
ف یعنی صحابہ نی پوچہا کہ کیا صفت ہی مفردون کی فرمایا کہ تنہائی حقیقی اعتبار کے
لائق تنہائی نفس کی ہی اللہ کی ذکر کی لئی جب پہنچی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑ جمدان پر
کہ ایک منزل ہی مدینہ سی تو صحابہ مشتاق وطن کی ہوی بعضی چہڑی ہو کر اون سی پہلی
وطن کو روانہ ہوی پیچہی رہنی والونکو حضرت نی فرمایا کہ گہر قریب پہنچا جلد چلو کہ بعضی چہڑی
ہو کر آگی پہنچ گئی صحابہ نی صفت مفردون کی یعنی چہڑونکی پوچہی فرمایا حاصل اوسکا یہہ ہی
کہ معنی ان مفردونکی ظاہر ہین اس سی کیا سوال کرتی ہو بلکہ پوچہو صفت کرنیوالی نیکیونکی
کہ وہ ہین کہ خالص و تنہا کیا نفس اپنی کو اللہ کی ذکر کی لئی اور مراد کثرت سی مواظبت و ہمیشگی
کرنی ہی ذکر پر بغیر غفلت کی اور جو غفلت ہو بہی جاوے تو جلدی دور کر کر مشغول ہو ذکر مین
اور ابن عباس نی کہا کہ کثرت ذکر کی حاصل ہوتی ہی ساتہہ ذکر کرنیکی بعد نمازونکی اور صبح
و شام سوتی بیٹہی و غیرہا کہ جسطرح منقول ہی حدیث شریف مین ٹا سید ع ٹا تحقیق اللہ تعالی
نی حکم کیا یحیی زکریا کی بیٹی کو ساتہہ پانچ باتون کی یعنی توحید اور نماز اور روزہ اور صدقہ

Marfat.com

اور ذکر کی یہہ کہ عمل کری ساتہہ اونکی اور حکم کری بنی اسرائیل کو یہہ کہ عمل کریں ساتہہ
اور ذکر فرمایا حضرت نی حدیث کو یعنی حدیث درازہی ساری بیان فرمائی یہانتک کہ
یحیی نی اور حکم کرتا ہون تمکو یہہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنیوالیکی مانند مثال
ایک شخص کی ہی کہ نکلا دشمن پیچہی اوسکی دوڑتا ہوا یعنی تا اوسکو پکڑ لی یہانتک کہ جب آیا
قلعہ محکم پر پس بچایا جان اپنی کو اون دشمنونسی اسیطرح بندہ نہین بچاتا ہی نفس اپنی کو عذاب
مگر ساتہہ ذکر اللہ تعالی کی ۵۱ قسم ہی اللہ کی البتہ یاد کرتی ہی اللہ کو ایک قوم دنیا مین اوپر بہوکی
پیچہی ہوی کی داخل کریگا اونکو اللہ تعالی بہشتون بلند مین ۵۲ تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہین زبانین
اونکی تر یاد اللہ کیسی داخل ہونگی بہشت مین اوسحالمین کہ وہ خوش ہونگی ۵۳ آداب دعا کی
بعضی اونمین سی وہ ہین کہ پہنچتی ہین رکن کی درجی کو اور بعضی شرط ہین اور بعضی سوا سی ان
دونون قسمونکی حکمونسی یعنی مستحبات اور چیزون منع کی گئی سی یعنی مکروہات اور سوا
اسکی یعنی اوسچیز سی کہ کرنا اوسکا بہتر ہو ترک اوسکیسی ۵۴ اور وہ آداب دعا کی بچنا حرام سے
کہانیمین اور پینی مین اور پہننی مین اور کسب کرنیمین ۵۵ اور اخلاص یعنی خالص کرکر دعا کرنی
واسطی اللہ تعالی کی ۵۶ اور پہلی کرنا عمل اچہیکا یعنی دعا کی پہلی کچہہ نیک کام کری مثل نماز
وصدقہ وغیرہما کی اور یاد کرنا عمل اچہیکا نزدیک سختی کی یعنی کچہہ نیکی اپنی یاد کرکر دعا کرنی جیسے
قصہ غار والونکا مشہور ہی ۵۷ اور ستہرائی یعنی میل کچیل سی اور پاکی یعنی نجاست سی کا اور ضو

اور منہہ کرنا قبلی کیطرف ۵ اور نماز پڑہنی یعنی دعا کہ مانگتا ہی بعد نماز کی واقع ہو کو نماز
پہلی پڑہنی قبیل تقدیم عمل صالح کیسی ہی ۶ اور بیٹہنا دو زانو ۷ اور تعریف کرنی خدا تعالی کی
اول و آخر دعا کی ۸ اور درود بہیجنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول و آخر دعا کی
اور کہولنا دونون ہاتہونکا یعنی ہاتہہ بند نہ رکہی ۹ اور اوٹہانا دونون ہاتہونکا طرف آسمانکی
اور یہہ کہ ہووی اوٹہانا دونون ہاتہونکا برابر موندہونکی ۱۰ اور کہولنا دونون ہاتہونکا
یعنی ہتہیلیان وغیرہ سی ۱۱ اور آداب پکڑنا یعنی اچہی اخلاق پیدا کری مثل سچ بولنی کی
اور امانت اور سخاوت وغیرہا کی ظاہر و باطن قولا اور فعلا یا ادب کری اگرچہ تکلف ہو ۱۲
اور خشوع یعنی فروتنی کرنی دل سی ۱۳ اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتہہ فروتنی تمام
اعضا کی ۱۴ اور یہہ کہ نہ اوٹہاوی دعا کرنیوالا آنکہ اپنی طرف آسمان کی ۱۵ اور یہہ کہ
دعا کری اللہ تعالی سی ساتہہ وسیلی نامون اوسکیکی کہ اچہی ہین اور صفتون اوسکیکی کہ بڑی
ہین ۱۶ اور یہہ کہ پرہیز کری سجع یعنی قافیہ بندیسی اور تکلف کرنی سجع کیسی ۱۷ اور یہہ کہ نہ تکلف کری
گانیکا ساتہہ خوش آواز یکی یعنی بطور موسیقی کی ۱۸ اور یہہ کہ وسیلہ پکڑی طرف اللہ تعالی
کے ساتہہ نبیون اوسکیکی اور وسیلہ پکڑی ساتہہ صالحین یعنی نیکون کی یعنی سوای
نبیونکی صدیقونکا اور علماء کا اور شہداء کا ۱۹ اور پست کرنا آواز کا ۲۰ اور اقرار کرنا ساتہہ
گناہکی ۲۱ اور اختیار کرنا دعاؤن صحیحہ کا کہ روایت کی گئین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی اسلئی کہ تحقیق

اونہون نی نہین چہوڑی ہی کوئی حاجت یعنی باب دعا مین اور غیر دعا مین طرف غیر

ف اولی یہہ ہی کہ دعاؤنمین بڑہی جو سرور عالم سی ثابت ہوئی ہین ہر عالمین پس اور دعاؤن

مشغول ہنا اور حضرت کی دعاؤنکو چہوڑ دینا غفلت صریحہ ہی ۱۲ ع ۱۲ اور اختیار کرنا دعائین

جامعہ کا ۱۲ اور یہہ کہ شروع کری ساتہہ نفس اپنی کی اور یہہ کہ دعا کری واسطی ماں باپ اپنی کی

اور اپنی بہائیون مومنین کے ۱۲ اور یہہ کہ نہ خاص کری نفس اپنی کو ساتہہ دعا کی اگر ہووی امام

ف یہہ ادب منہیات سی ہی معنی یہہ ہین کہ اگر امام لوگونکا دعا مین ہو مثل قنوت وغیرہا کی

کہ امام دعا کری اور مقتدی آمین کہتی رہین جیسیکہ مذہب شافعی ہی پس اسصورت مین اگر اپنی نفس کو

دعا مین خاص کری تو خیانت ہی لیکن جب سجدہ مین یا تشہد مین اور غیر انکی مین امام اپنی نفس کے

لئی دعا کری تو خیانت نہین چنانچہ ثابت ہوئی ہی سرور عالم سی کذا فی المنہیہ اور اگر امام نے

اپنی لئی بہی دعا کی اور پیچہی مقتدیون کو بہی شریک کر لیا تو خاص کرنا اپنی نفس کا نہ ہوگا لیکن اگر

نری اپنی لئی ہی دعا کرتا ہی اثنا دعا مین تخصیص ہوئی یہہ منع ہی کذا قال استادی

اور یہہ کہ سوال کری ساتہہ قصد کی ۱۲ اور یہہ کہ دعا کری ساتہہ رغبت کی یعنی نہایت خواہش

نہ بی پروائی سی ۱۲ اور یہہ کہ نکالی دعا دل اپنی سی ساتہہ کوشش و کوشش کی اور یہہ کہ

حاضر کری دل اپنی کو اور اچہی رکہی امید اپنی ۱۲ اور یہہ کہ مکرر کری دعا کو یعنی ایک مجلس مین

یا کئی مجلسون مین ۱۲ اور ادنی تکرار کا تین بار کہنا ہی ۱۲ اور یہہ کہ مبالغہ کری دعا مین

اور یہہ کہ نہ دعا کری ساتہہ گناہ کی اور کاٹنی ناتی کی ف ساتہہ گناہ کی یعنی ساتہہ ایسی
چیز کی کہ اوسکی سبب سے گناہ مین پڑی جیسیکہ دعا کری کہ یا اللہ خوبسی ربی دی کہ ناچ رنگ مین
خرچ کرون اور مانند اسکی ایسی دعا نکری کہ کمال بی ادبی ہی اور ساتہہ کاٹنی ناتیکی فلانی ناتی دار
سی بجہی جدائی ہو جاوی اور مین سلوک کرون اوس سی اسکو تخصیص بعد تعمیم کہتی ہین اسلئی کہ قطع
رحم گناہ مین داخل تہا پہر جدا بیان کیا زیادتی اہتمام کی لئی ۵ اور یہہ کہ نہ دعا کری ساتہہ
اوس کام کی کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سی ۵ اور یہہ کہ نہ تجاوز کری حد سی دعا مین ساتہہ اس
طرحکی کہ دعا کری ساتہہ محال کی یعنی مانند طلب نبوت کی یا ساتہہ اوسچیز کی کہ بیچ معنی محال
کی ہو ۵ اور یہہ کہ نہ تنگ کری رحمت خدا کو یعنی یون نکہی کہ ای اللہ مجکو بخش میری سوا کسیکو نہ بخش
اس کہنی مین اللہ کی رحمت مین تنگی کرنی ہوتی ہی ۵ اور یہہ کہ مانگی خدا سی سب حاجتین اپنی
اور آمین کہنی دعا کر نیوالکی اور سننی والیکی یعنی پیچہی فراغ کی ۵ اور ملنا مونہہ اپنی کا ساتہہ
دونون ہاتہون اپنی کی پیچہی فراغت پانیکی دعا سی ۵ اور یہہ کہ نہ جلدی کری ساتہہ اسطرحکی کہ
دیر جانی قبولیت کو یا نہ کہی دعا کی سینی پس نہ قبول کی گئی میری ۵ آداب ذکر کی
کہ لازم و مستحب ہی رعایت اونکی وقت ذکر کی ۵ کہا علماء حدیث کیتی کہ لائق ہی کہ ہووے جگہہ کہ
جسمین یاد کرنا ہی اللہ تعالی کو پاکیزہ خالی ف پاکیزہ ہو کوڑی کرکٹ میل کچیل سی نجاست
سی بطریق اولی پاک چاہیئی کہ اسمین تعظیم پروردگار کی ہی اسی لئی مستحسن ہے کہ ذکر مکان

آداب ذکر کے

بزرگ مین کری مانند مساجد وغیرہ کی بلکہ چاہیئی کہ مجلس ذکر کو ساتھہ خوشبوئونکی معطر
کہ جگہہ حضور ملائکہ کی ہی اور خالی ہو ایسی چیزونسی کہ وسوسی ڈالین پس تنبیہ ہی اسپر کہ
گھر رب کا ہی پاک ہو نجاست محبت دنیا کیسی اور خالی ہو رہنی غیرونکی سی یعنی خطرہ ماسوا
دلمین نہ آوی طاع وفخر نہ اور یہہ کہ ہووی ذکر کرنیوالا اوپر کاملتر صفتون پہلی کی اور
ہووی منہہ اوسکا پاک اور اگر ہووی منہہ مین تغیر بسبب رہنی کی یا سوئی کہانیکی دور کری اوسکو
مسواک سی اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہہ مین متوجہ ہو قبلی کیطرف ف اسمین اشارہ ہی اسپر کہ جلسہ
قبلی کیطرف منہہ کرنا شرط نہین اور چاہیئی کہ ذکر موقوف بیٹھنی پر نرکھی اور اوسکی یاد سی غافل نہ
خواہ کھڑا ہو یا بیٹھا ہو اور اگر کھڑا ہو یا کروٹ سی لیٹا ہو یا چت لیٹا ہو تو بھی رو بقبلہ ہووے
کہ وارد ہوا ہی خَيْرُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ یعنی بہتر مجلس رو بقبلہ ہی طاع
فروتنی کرنیوالا ہو یعنی دلسی ذلیل جاننی والا ہو یعنی فروتنی ظاہر مین کری اگرچہ دل
باتین تکلف حاصل ہون ساتھہ آہستگی اور خاطر جمعی کی اور حضور دل کی فکر و تامل کری
اوسچیز مین کہ ذکر کرتا ہی یعنی الفاظ ذکر مین اور سمجھی معنی اوسکی پس اگر نجانی کچھہ یعنی جو متعلق
لغت اور اعراب کی ہی تو تحقیق کری معنی اوسکی اور نہ حرص کری اوپر حاصل کرنی بہت
ذکر کی بسبب جلدی کی پس واسطی اسکی یعنی واسطی تدبیر اور سمجھنی اور نہ حرص کرنیکی دست رکھا
عالمون نی یہہ کہ دراز کری آواز اپنی ساتھہ قول لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی اور جو

حکم کیا گیا ہی ساتھہ اوسکی شرع مین فرض ہو یا مستحب نہین اعتبار کیا جاتا کچھہ اوس سے
یہان تلک کہ بولی اوسکو اور سنائی نفس اپنی کو ف یہہ تمام حکم بیچ اوس ذکر کی ہین کہ شارع نی
حکم کیا ہی کہ پڑہا جاوی زبان سی جیسی قرارت نماز کی اور التحیات وغیرہا لیکن یہہ معنی نہین کہ
جو یاد کری اللہ کو دلمین بغیر بولنی زبان کی نہین ہوتا ہی شرع مین معتبر اسلیئی کہ ہمیشگی ذکر کی
نہین متصور ہوتی بغیر دلکی بلکہ ذکر دل کا افضل قسم ہی کہ وارد ہوا ہے خَیْرُ الذِّکْرِ الْخَفِیُّ وَخَیْرُ الرِّزْقِ
مَا یَکْفِیْ یعنی بہتر ذکر ذکر خفی ہی اور بہتر رزق وہ ہی کہ جو بقدر کفایت کی ہو ملا ع ملا اور بہترین
ذکر کا قرآن پڑہنا ہی مگر بیچ اوسجگہہ کی کہ مشروع ہی ذکر ساتھہ غیر قرآن کی اور نہین ہی فضیلت
ذکر کی منحصر بیچ کہنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی اور سُبْحَانَ اللّٰہِ کی اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی بلکہ جو بالعبادت واسطے
اللہ کی ہی کسی کام مین پس وہ ذکر کرنیوالا ہی یعنی حکماً کہا ہی علمارنی اور جب ہمیشگی کرتا ہے
بندہ اوپر ذکر ونکی کہ روایت کی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی صبحکو اور شام کو اور بیچ حالتون
اور وقتون مختلفہ کی انکو اور دنکو تو ہوتا ہی بہت ذکر کرنیوالون مردون سے خدا تعالی کو اور
عورتون بہت یاد کرنیوالیون سی اور لائق ہی واسطی اوس شخص کی کہ ہو اوسکی لیئی وظیفہ
بیچ ایکوقت کی رات مین یا دنمین یا پیچھی نماز کی یا سوای انکیکی یعنی جمعہ مین یا مہینی مین
یا سالمین پس فوت کری اوسکو یعنی بعذر یا بلا عذر تو لائق ہی کہ تدارک کری اوسکا اوسکی بحالا
اوسکو جبکہ ممکن ہو اوسکو اور نچھوڑی اوسکو بالکل تو کہ عادت پڑی رہی ملازمت کی یعنی مداومت

ومحافظت کی ورد پر اور نہ سستی کری اوسکی قضا مین **اوقات الاجابت**
بہہ بیان ہی وقتون قبولیت دعا کا یعنی ان وقتونمین دعا بہت قبول ہوتی ہی اونمین سی
ایک تو لیلۃ القدر ہی ۱ طبرانی نی انکیقوم سی نقل کیا ہی کہ اوس راتمین درخت سجدہ کرتی
ہین اور اوس شب مین بیدار رہنی کا بڑا ثواب آیا ہی اور مختار یہہ ہی کہ معتبر جاگتی رہنا
اکثر رات کا ہی یعنی آدہی رات سی زیادہ اور اگر ساری رات جاگی اور موجب ملال اور خلل کا
ادای فرائض اور سنتون موکدہ مین نہو تو افضل ہی الاحقر کہ توفیق قیام کی ہووی
مقصود حاصل ہی ۲ فجر ۳ اور دن عرفہ کا یعنی نویں تاریخ ذیحجہ کی ۴ اور مہینا رمضان کا ۵
اور رات جمعہ کی ۶ اور دن جمعہ کا ۷ اور آدہی رات اور بعض روایت مین ہی آدہی رات اخیر ۸
اور تہائی رات اول کی ۹ اور تہائی رات اخیر کی ۱۰ اور درمیان تہائی رات آخر کا یعنی شروع
چہٹی حصی کا ۱۱ اور وقت سحر کا ۱۲ اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ان وقتونکی ہی یعنی سب
وقتونمین سی ساعت جمعہ مین امید قوی ہی قبولیت کی اور وقت ساعت جمعہ کا ہی مابین بیٹھنی
امام کیسنی پر خطبہ کی لیئی تمام ہونی نماز تک ۱۳ اور ایک روایت مین ساعت جمعہ کی یہہ ہی جو وقت
سی کہ قائم کیجاوی نماز سلام تک ۱۴ رہی ۱۵ اور حال یہہ کہ دعا کرنیوالا کہڑا ہوا نماز پڑھتا ہو
اور کہا بعضون نی بیچہی عصر کی غروب آفتاب تک ۱۶ اور کہا بعضون نی آخر ساعت دن جمعہ کی ۱۷
اور کہا بعضون نی بعد طلوع صبح صادق کی پہلی نکلنی آفتاب جمعہ کی اور کہا بعضون نی بیچہی

آفتاب کی ہے اور گئی ہین ابوذر غفاری صحابی رضہ طرف اسکی کہ تحقیق وہ ساعت بھی دیکھی ہین
آفتابکی ہی تہوڑا سا ایک ہاتہہ تلک کہا مصنف حصن حصین کہتی کہتا ہون مین وہ جو اعتقاد کرتا ہو
یہہ ہی کہ تحقیق وہ ساعت ہی وقت پڑہنی امام کی الحمد کو نماز جمعہ مین تا وقت کہنی امام کی آمین کو
جمع کرنی کر درمیان حدیثونکی وہ جو صحیح ہوئی ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسیکہ بیان کیا مینے
اوسکو بیچ غیر اسجگہہ کی ہے اور کہا ہی نووی رحمہ اللہ نی شرح مسلم مین اور صحیح بلکہ صواب یعنی
بہتر اور مناسب کہ درست نہین ہی سوا اوسکی وہ چیز ہی کہ ثابت ہوئی صحیح مسلم مین حدیث
ابی موسی اشعری سی ہے **ف** اعمال روز جمعی کی یہہ ہین کہ جماع کری بی بی اپنی سی اور
لبین لواوی اور ناخن کترواوی اور نہاوی اور خوشبو لگاوی اور تیل ڈالی اور کنگہی کری
ڈاڑہی مین اور جو کچہہ میسر ہو بدی اور بعد وال کی نحاضر ہووی مجلس مین قوم اپنی کی اور مشغول
ذکر و دعا مین رہی غروب تلک کہ بحسب صحیح قول کی ساعت قبولیت دعا کی پہلی غروب کے ہی
اور بعد نماز جمعہ کی ملاقات کری بہائی مسلمانونسی اور عیادت کری بیمارونکی اور جنازی پر حاضر ہو
اور زیارت قبور کی کری اور مجلس نکاح مین حاضر ہو اور طلب علم اور طلب رزق کی کری ساتہہ
کسب حلال کی اور کہی سات بار شب جمعہ اور دن جمعہ مین اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ فِیْ قَبْضَتِكَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا

یغفر الذنوب الا انت اور جو کوئی عبادت کرتا ہی ترک جمعہ کی بغیر ضرورت کے
لکھا جاتا ہی منافق اوس کتاب مین کہ نہ محو کیجاتی ہی اور نہ بدلی جاتی ہی یعنی لوح محفوظ مین اور مہر کرتا
اللہ تعالی اور بدل اوسکی اور نہین قبول کیجاتی ہی طاعت اور عبادت اوسکی اسیطرح ثابت ہوا
حدیثون صحاح کیسی وظائف النبی ۱۲ احوال الاجابت یہہ بیان ہی حالتون قبولیت
دعا کا ۱۲ نزدیک اذان کی واسطی نماز کے ۱۲ اور درمیان اذان و تکبیر کی ۱۲ اور پیچھی حی علی
الصلوۃ حی علی الفلاح کی واسطی اوس شخص کی کہ اوتری اوسپر کرب یا شدت ۱۲ اور نزدیک صف
جنگ کے اللہ کی راہ مین یعنی غزا مین ۱۲ اور نزدیک ملنی لڑائی والونکی کہ مارین بعضی اونکی
بعضونکو ۱۲ اور پیچھی نماز دن فرض کی ۱۲ اور بیچ سجدہ کی ۱۲ اور پیچھی برہنی قرآن کی ۱۲ اور خصوصًا
پیچھی ختم قرآن کی یعنی اسوقت مین بہت امید قبولیت کی ہی ۱۲ خصوصًا برہنی والیسی یعنی دعا
اوسکی بہت قبولیت رکھتی ہی سنی والیسی ۱۲ اور نزدیک پینی پانی زمزم کی ۱۲ اور نزدیک حاضر
ہونیکی پاس موتی کی یعنی قریب المرگ کی یا مردیکی ۱۲ اور نزدیک صیاح یعنی آواز مرغونکی ۱۲ اور
نزدیک جمع ہونی مسلمانونکی ۱۲ اور مجلسون ذکر مین ۱۲ اور نزدیک کہتی امام کی ولا الضالین
اسوقت بھی درشتی آمین کہتی ہین ۱۲ اور نزدیک آنکھ بند کرنی میت کی یعنی بعد جان نکلنی کے ۱۲
اور نزدیک تکبیر نماز کی ۱۲ اور نزدیک برسنی مینہ کی ۱۲ روایت کیا اسکو شافعی نی بیچ کتاب ام کی بطریق
ارسال کی اور کہا کہ تحقیق یاد رکھتا ہون مین بہت علما متقدمین سی پایا قبولیت کا نزدیک اوترنی مینہ کے

Marfat.com

کہا مصنف نی کہتا ہون مین اور نزدیک کعبی کی ۵ اور درمیان جلالتین یعنی دو نام تربہ
اللہ تعالی کی سورہ انعام مین یاد رکھتی ہین ہم اسکو بحرب بہت عالمونسی اور صریح بیان کیا اسپر یعنی
اسپر کہ دعا جلالتین مین قبول ہوتی ہی حافظ عبد الرزاق رسعنی نی تفسیر اپنی مین شیخ عما
مقدسی سی ۵ اَمَاکِنُ الْاِجَابَةِ مکان قبولیت دعا کی یعنی جہانکی قبولیت روایت کی گئی ہی
وہ مکان بزرگ ہین یعنی مانند مساجد وغیرہ کی کہا حسن بصری رحمہ اللہ نی بیچ رسالہ اپنی کی کہ بہیجا تہا
طرف اہل مکہ کی تحقیق دعا قبول کیجاتی ہی آنجگہہ پندرہ جگہہ مین بیچ طواف کی یعنی جسکو مطاف
کہتی ہین وقت طواف کی وہان دعا قبول ہوتی ہی اور نزدیک ملتزم کی ف ملتزم اوجگہہ کو
کہتی ہین کہ درمیان دروازہ کعبی کی اور حجر اسود کی ہی لوگ وہان چمٹتی ہین واسطی تبرک کی اسلیئی ملتزم
نام رکہا گیا مقدار اوسکی اتنی ہی کہ ایک ہاتہہ حجر اسود پر رکہین تو دوسرا ہاتہہ دروازہ کعبی پر پہنچی ۵
فجرہ اور پنجی پرنالہ کعبی کی اور اندر کعبی کی اور نزدیک زمزم کی یعنی قت کہڑی ہونیکی قریب چاہ زمزم
کی وقت پینی پانی اوسکیکی اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہہ دوڑنیکی درمیان صفا اور مروکی اور پیچہی
مقام ابراہیم کی یعنی بعد ادا کرنی دو رکعت طواف کی اور عرفات مین یعنی دن عرفیکی حالت وقوف مین
پیچہی زوال سی صبح تلک اور مزدلفی مین یعنی عید کی تہین آفتاب کی نکلنی سی پہلی تلک اور منا مین اور
نزدیک جمرات تین کی یعنی رمی کی کہا مصنف حصن حصین کی نی کہتا ہون مین اور اگر نہ قبول کیجاوے
دعا نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کسجگہہ مین قبول کیجاوی یعنی اسلیئی وہ افضل جگہون

زمین کی ہی باوجود اسکی تحقیق ہم روایت کئی گئی ہین بیچ قبولیت دعا کی ملتزم مین حدیث
طریق اہل مکہ کیشی ف حدیث مسلسل قسم حدیث کی ہی کہ راوی اسناد کی وقت روایت ایک حال
ہون جیسیکہ سہیون نے قسم کہائی وقت روایت کی وغیر ذلک کذا ذکر علی اور مضمون حدیث کا یہہ ہی کہ
عباس نے روایت کی کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی فرماتی تہی ملتزم ایک جگہہ ہی کہ مقبول ہوتی ہی
اوسمین دعا رد دعا نہین کرتا ہی اوسمین کوئی بندہ مگر کہ قبول کرتا ہی اللہ تعالی دعا اوسکی اور کہا راوی نے راوی
اسحدیث سی مصنف تلک وقت روایت کی کہ قسم ہی اکی دعا رد نہ کی مینی اللہ تعالی سی ہرگز مگر کہ قبول کی
اللہ تعالی نی دعا میری لئا فخر لئا یہہ بیان ہی اونکا کہ قبول کیجاتی ہی دعا اونکی یعنی اکثر مقبول
ہوتی ہی لئا ایک اونمین سی مضطر ہی ف یعنی غمزدہ و مصیبت رسیدہ کہ اوسکو کوئی وسیلہ سوا اللہ تعالی
کی نہو شیخ داؤد دیانی رحمہ اللہ ایک بیمار کی عیادت کو گئی کہ وہ مطلق امید حیات کی نرکہتا تہا اوسنی کہا ای شیخ
دعا کرو میری شفا کی لئی شیخ نی فرمایا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی تو اور دروازے قبولیت کی مضطر کے
دعا کی لئی کہلی ہین کیونکہ نیاز اوسکا زیادہ ہی اور اللہ تعالی نیاز بیچارون کو دوست رکہتا ہی فخر لئا
اور مظلوم لئا اگرچہ ہو مظلوم گنہگار لئا اگرچہ ہو مظلوم کافر لئا اور باپ لئا اور بادشاہ عدل کرنیوالا کہ
حق اللہ کا اور بندونکا ادا کری لئا اور آدمی صالح یعنی نیکبخت لئا اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتہہ باپ اپنی کے
اور مسافر لئا اور روزہ دار جسوقت کہ افطار کری یعنی افطار کی پہلی کہ وقت تضرع اور انکسار کا ہے
اور اگر بعد افطار کی مراد رکہین تو بہی جائز ہی لئا اور مسلمان کہ دعا کری بہائی مسلمان اپنی کے

یعنی دعا اور مسلمان جب تک کہ نہ دعا کری ساتھہ ارادہ ظلم کی کسی پر یا کاٹنی ناتیکی یا جب تک
نکہی دعا کی یعنی پس قبولیت کیا گیا مین یعنی مسلمان کی دعا مقبول ہوتی ہی جب تک ظلم کیلیئی
یا قطع رحم کی لیئی نکری یا جب تک کہ نکہی دعا کی یعنی قبول نکی گئی جب یہہ کہتا ہی نہین قبول ہوئی
تحقیق واسطی اللہ غالب و بزرگ کی بندی آزاد ہین یعنی دوزخکی آگ سی ہر دن اور ہر رات مین واسطی
ہر بندیکی اونمین سی ایک دعا مقبول ہی ۱۵ اور اسم اعظم بہت بڑا نام اللہ تعالی کا وہ جو جب دعا
کیا جاوے اللہ ساتھہ اوسکی قبول کرتا ہی یعنی اکثر مقبول ہوتی ہی یا جب شرطین دعا کی پائی جاوین اور جب
مانگا جاتا ہی ساتھہ اوسکی دنیا ہی اس آیۃ مین ہی ف جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فضیلت اسکی
بیان فرمائی تو یہہ بھی فرمایا کہ دعا یونس علیہ السلام کی یہی آیۃ تھی ایک شخص نی عرض کیا کہ آیا
واسطی یونس ہی کی تھی خاص کر یا سب مؤمنون کی لیئی فرمایا کیا نہین سنتی ہو تم قول اللہ تعالی کا
فَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ اور ظاہر یہہ ہی کہ اسم اعظم ہمارا الہی
نجات دی ہمنی یونس کو غم سی اور اسیطرح نجات دیتی ہین ہم مؤمنون کو
مین پوشیدہ ہی مانند لیلۃ القدر کی لیکن جمہور کہتی ہین کہ اسم اعظم لفظ اللہ کا ہی لیکن قطب ربانی
سید الفادر جیلانی رحمہ اللہ نی فرمایا ہی کہ بشرط اسکی کہ اللہ تعالی کہی تو اور نہو تیری لیئی سوائے
اوسکی کوئی جب تاثیر اسکی ہوگی اور حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ نی سوال کیا رب العزت سے
تعلیم کری اسکو اسم اعظم پس دکہایا اللہ تعالی نی خواب مین کہ اسم اعظم یہہ ہی هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْعَظِيمُ اور بہت سی اقوال اولیاء اللہ کی اسمین وارد ہوئی ہین چنانچہ

Marfat.com

اسم اعظم

جلال الدین سیوطی نی رسالہ حلیۃ الاسنی فی تحقیق ہذا الاسم میں تصنیف کیا ہی

کفایت کرتا ہون کہ بعضی محققین نے کہا کہ یہہ دعا جامع سب اقوال کی ہی

بزرگون نی نقل کئی ہین آجاتی ہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَبِیْرُ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ

یَا حَلِیْمُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا مَلِکُ یَا سَلٰمُ یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا رَحِیْمُ

یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَاھِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَانِعُ

یَا کَرِیْمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

اور نام اللہ تعالیٰ کا بڑا وہ جو جب مانگا جاوی اللہ ساتھہ اوسکی دیتا ہی اور جب عا کیا ساتھہ اوسکی

قبول کرتا ہی اس دعا مین ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ

اَلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

یا اسم اعظم ہون یا ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ

آخر تک یعنی باقی الفاظ مثل پہلی روایت کی ہین

Marfat.com

یا جاوی اللہ ساتھہ اوسکی قبول کرتا ہی اور جب مانگا جاوی ساتھہ اوسکی دیتا ہی اس دعا مین ہے

اللھم انی اسئلک بان لک الحمد لا الہ الا انت وحدک لا شریک

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلہ اسکی کہ تیرے لئی ہی سب تعریف نہین کوئی معبود مگر تو ایک ہی تو نہین کوئی تیرے نظیر کنندہ

لک یا منان یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام

اے مہربان اے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانون اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

اور ایک روایت مین پہلی دعا مین یہہ زیادہ آیا ہی یا حی یا قیوم اور اسم اعظم اللہ تعالی

اے زندہ اے تدبیر کرنیوالی جہان کا

ان دونون آیتون مین ہی ایک یہہ ہی وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور معبود تمہارا معبود ایک ہی نہین کوئی معبود مگر وہی بخشنی والا مہربان

اور دوسری آیۃ ابتدا سورہ آل عمران کی ہی الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا جہان کا

اور اسم اعظم اللہ تعالی کا تین سورتون مین ہی سورہ بقرہ مین اور آل عمران مین اور طہ مین کہا

قاسم نی کہ راوی اس حدیث کا ہی پس ڈھونڈا مینی اون سورتون کو پس پایا مینی اون سورتون مین

کہ تحقیق اسم اعظم الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہی کہا مصنف نی کہتا ہون مین کہ تحقیق اسم اعظم اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

زندہ تدبیر کرنیوالا جہان کا

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہی واسطی جمع کرنیکی درمیان دونون حدیثونکی اور اختیار کرنا میرا

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کو واسطی اوس حدیث کی ہی کہ روایت کی گئی ہم اوسکو بیچ کتاب

کی تصنیف واحدی کی ہی یونس بن عبد الاعلی سی اور اللہ تعالی خوب جانتا ہی

حدیث مین دلالت کرتی ہی کہ اسم اعظم اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہی اور

ذکر کیا گیا دیتا عبد الرحمن کا ہی کہ شامی تابعی یار ابو امامہ باہلی صحابی کا ہی سبحان

اسم اعظم کی جسنے یہی دعا ہی وہ حکم کی گئی ہی ہم ساتھہ پکارنی اللہ تعالی کی ساتھہ اوسکے

Marfat.com

اسماء حسنیٰ

ننانوے نام ہیں جو شخص یاد کریگا اونکو داخل ہوگا بہشت میں

کریگا اونکو کوئی نکہ داخل ہوگا بہشت میں وہ یہہ ہیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ۔ اَلسَّلَامُ ۔ اَلْمُؤْمِنُ ۔ اَلْمُهَیْمِنُ

بخشنے والا مہربان ۔ بادشاہ حقیقی نہایت پاک ۔ سلامت رہنے والا ۔ عیب اور بدی سے پاک ۔ امان دینے والا ۔ نگہبان

اَلْعَزِیْزُ ۔ اَلْجَبَّارُ ۔ اَلْمُتَكَبِّرُ ۔ اَلْخَالِقُ ۔ اَلْبَارِئُ ۔ اَلْمُصَوِّرُ ۔ اَلْغَفَّارُ ۔ اَلْقَهَّارُ

درست کرنیوالا ۔ بڑا ۔ بڑائی کرنیوالا ۔ پیدا کرنیوالا ۔ بنانیوالا ۔ صورت بخشنے والا ۔ بخشنے والا ۔ غالب کرنیوالا

اَلْوَهَّابُ ۔ اَلرَّزَّاقُ ۔ اَلْفَتَّاحُ ۔ اَلْعَلِیْمُ ۔ اَلْقَابِضُ ۔ اَلْبَاسِطُ

بہت دینے والا ۔ روزی دینے والا ۔ کھولنے والا ۔ روانہ کرنیوالا ۔ تنگ کرنیوالا ۔ کشادہ کرنیوالا

اَلْخَافِضُ ۔ اَلرَّافِعُ ۔ اَلْمُعِزُّ ۔ اَلْمُذِلُّ ۔ اَلسَّمِیْعُ ۔ اَلْبَصِیْرُ ۔ اَلْحَكَمُ ۔ اَلْعَدْلُ ۔ اَلْلَطِیْفُ ۔ اَلْخَبِیْرُ

اونچا کرنیوالا ۔ عزت دینے والا ۔ خوار کرنیوالا ۔ سننے والا ۔ دیکھنے والا ۔ حکم کرنیوالا ۔ انصاف کرنیوالا ۔ باریک بین ۔ آگاہ

اَلْحَلِیْمُ ۔ اَلْعَظِیْمُ ۔ اَلْغَفُوْرُ ۔ اَلشَّكُوْرُ ۔ اَلْعَلِیُّ ۔ اَلْكَبِیْرُ ۔ اَلْحَفِیْظُ ۔ اَلْمُقِیْتُ

بردبار ۔ بڑا ۔ گناہوں کا بخشنے والا ۔ قدردان ۔ بلند مرتبہ ۔ بڑا ۔ بڑا ۔ نگہبان ۔ روزی دینے والا

اَلْحَسِیْبُ ۔ اَلْجَلِیْلُ ۔ اَلْكَرِیْمُ ۔ اَلرَّقِیْبُ ۔ اَلْمُجِیْبُ ۔ اَلْوَاسِعُ ۔ اَلْحَكِیْمُ

کفایت کرنیوالا ۔ بزرگ ۔ قدر ۔ بخشش کرنیوالا ۔ نگاہ رکھنے والا ۔ قبول کرنیوالا ۔ دعا کا ۔ گنجائش والا ۔ دانا

اَلْوَدُوْدُ ۔ اَلْمَجِیْدُ ۔ اَلْبَاعِثُ ۔ اَلشَّهِیْدُ ۔ اَلْحَقُّ ۔ اَلْوَكِیْلُ

دوست رکھنے والا ۔ بزرگ ۔ شریف ۔ اٹھانیوالا ۔ شاہد ۔ حاضر و معلوم ۔ ظاہر و باطن ۔ ثابت ۔ کارساز

اَلْقَوِیُّ ۔ اَلْمَتِیْنُ ۔ اَلْوَلِیُّ ۔ اَلْحَمِیْدُ ۔ اَلْمُحْصِیْ

قوت والا ۔ استوار ۔ سب امور میں ۔ مددگار ۔ تعریف کرنیوالا ۔ گنتی کرنیوالا

اَلْمُبْدِئُ ۔ اَلْمُعِیْدُ ۔ اَلْمُحْیِیْ ۔ اَلْمُمِیْتُ ۔ اَلْحَیُّ ۔ اَلْقَیُّوْمُ

پیدا کرنیوالا پہلی بار ۔ دوبارہ پیدا کرنیوالا ۔ زندہ کرنیوالا ۔ مارنیوالا ۔ زندہ ۔ سب کا سنبھالنے والا

اَلْوَاجِدُ ۔ اَلْمَاجِدُ ۔ اَلْوَاحِدُ ۔ اَلْاَحَدُ ۔ اَلصَّمَدُ

بے پروا ۔ بزرگ ۔ یگانہ صفات میں ۔ یگانہ ذات میں ۔ بے پروا ۔ بے نیاز

اَلْقَادِرُ ۔ اَلْمُقْتَدِرُ ۔ اَلْمُقَدِّمُ ۔ اَلْمُؤَخِّرُ ۔ اَلْاَوَّلُ ۔ اَلْاٰخِرُ ۔ اَلظَّاهِرُ

قدرت ظاہر کرنیوالا ۔ آگے کرنیوالا ۔ پیچھے کرنیوالا ۔ اول ۔ آخر ۔ ظاہر

اَلْبَاطِنُ ۔ اَلْوَالِیْ ۔ اَلْمُتَعَالِیْ ۔ اَلْبَرُّ ۔ اَلتَّوَّابُ

پوشیدہ ۔ کارساز ۔ مالک ۔ بہت بلند ۔ بھلائی کرنیوالا ۔ توبہ قبول کرنیوالا

اَلْمُنْتَقِمُ ۔ اَلْعَفُوُّ ۔ اَلرَّءُوْفُ ۔ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا ۔ درگزر کرنیوالا ۔ مہربان ۔ مالک ملک والا

اسم اعظم

الحکم الرب المقسط الجامع

عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا رب حکم

الغنی المغنی المعطی المانع الضار

بے پروا کرنیوالا بے پروا کرنیوالا دینے والا باز رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا

النافع النور الهادی البدیع

نفع پہنچانیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنیوالا عالم کا

الباقی الوارث الرشید الصبور

ہمیشہ رہنے والا باقی رہنے والا وارث رہنمائی عالم کا بردبار

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ کہتا ہے یا ذا الجلال والاکرام پس فرمایا

تحقیق قبولیت کی گئی تیری یعنی مستحق قبولیت کا ہوا پس مانگ جو چاہے اور فرمایا

تحقیق واسطے اللہ کے نوے نہ ہے سو یعنی ایک نہ اوس شخص کی کہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین

پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے وہ پہنچتا اوسکی لئی کہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

طرف یعنی ساتھ قصد قبولیت و عنایت کی پس مانگ جو چاہے اور گذری نبی صلی اللہ علیہ

وسلم ایک شخص پر اوسی طرح کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس فرمایا آپنے اوسکی لئی کہ مانگ

تحقیق نظر رحمت و عنایت کی کی اللہ تعالی نے طرف تیری اور فرمایا کہ جو کوئی مانگے عبد تعالی

کی جنت میں پس کہتا ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ

سے پس کہتا ہے پناہ مانگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے اور فرمایا کہ جو کوئی دعا کرے اوسکا

ایمان پس کہتا ہے ایمان مانگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے اور فرمایا کہ جو کوئی مانگے اللہ تعالی سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اللہ

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

نہیں شریک کوئی اوسکا اوسکی ہے بادشاہی

Marfat.com

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِجَابَةُ الدُّعَاءِ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

تمہارے کو جب پہنچا نا قبولیت نفس اپنے ہی لیے

یا سفر ہی کیسے یا اپنی آنکھ لیے

یا آدمی سفر ہی اس سے کہ کم

ثَلٰثَةُ الطُّرُقِ

حمد اللہ علی کل حال والصلوٰۃ علیہ و

عمارۃ القلوب والعمل کفارۃ الذنوب

من تالیف قدوۃ الواصلین

عارفان حق الیقین یعنی ترجمہ خلاصہ

والدین ساتھ القاب

ساتھ صبی

Marfat.com

فہرست وظیفہ مسنونہ

[illegible]	۶۳	کیفیت درود کے	۱۲۲	بیان کسے سے ڈر کھنے کا	۱۵۹	بیان شہادت انگلی	
[illegible]	۶۷	دعائیں الحیات کے	۱۲۵	بیان شیطان وغیرہ سے ڈرنے کا اور بھاگنا اور پھر آنیکا	۱۶۰	بیان مرنے کا اور میت کے پس ماندوں کا	
[illegible]	۶۹	وظیفہ بعد سلام کا	۱۲۶	بیان نماز اور آمرشور کا اور نماز حاجت کا	۱۶۱	بیان میت کی مرنے اور تعزیت کا	
[illegible]	۷۷	وظیفہ صبح اور مغرب کے بعد کا اور عشا کے بعد کا	۱۲۷	دعا مجربہ قبولیت کے لئے	۱۶۳	بیان تعزیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور جنازہ اوٹھانے اور نماز جنازہ کا	
[illegible]	۷۸	بیان دعوت	۱۲۸	عمل حافظہ کا			
[illegible]	۸۰	بیان افطار روزہ کا	۱۳۰	بیان توبہ اور نماز توبہ کا	۱۶۶	بیان دفن اور زیارت قبور کا	
[illegible]	۸۱	بیان کھانا شروع کرنیکا	۱۳۲	بیان قحط سالے کا	۱۶۷	فضیلت اذکار مختصر بوقت کا	
[illegible]	۸۴	بیان کپڑے پہننے کا	۱۳۴	بیان ابر دیکھنیکا اور جنی اور ہوا چلنے کا	۱۷۹	بیان مسلوق التسبیح کا	
[illegible]	۸۵	استخارہ مطلق	۱۳۵	بیان اندھیرا آنیکا اور سنی آواز مرغوں اور کتوں کی	۱۸۸	بیان استغفار کا	
[illegible]	۸۶	استخارہ نکاح	۱۳۶	بیان کتوں کی آواز سننے کا اور کسوف اور چاند دیکھنے کا اور لیلۃ القدر کا	۱۹۱	بیان الفاظ استغفار کا	
[illegible]	۸۷	خطبہ نکاح	۱۳۷	بیان آئینہ دیکھنے کا اور سلام علیک کا	۱۹۲	بیان فضائل قرآن شریف کا	
[illegible]	۸۹	بیان مبارکبادی اور حضرت فاطمہ رضہ کے نکاح کا	۱۳۸	بیان چھینکنے اور کان بولنے کا	۱۹۴	بیان سورتوں اور آیتوں کے فضیلت کا	
[illegible]	۹۰	بیان بی بی کے پاس جانے اور غلام خریدنے کا	۱۳۹	بیان خوشخبری سننے اور اچھی چیز دیکھنے اور بال بڑھنے اور ہنسنے والے کے دیکھنے اور دوستی جتانیکا دوست کو اور جواب عمدہ اور جواب کیف اصبحت کا	۲۰۲	عمل واسطے حصول غنا کے	
[illegible]	۹۱	بیان جماع کرنے اور منزل ہونے اور اسکے پیدا ہونے کا			۲۰۵	آداب جامعہ کہ مخصوص کسے وقت ہیں	
[illegible]	۹۲	تعویذ طفل اور تعلیم طفل جب بولنے لگے			۲۲۰	فضائل درود شریف	
[illegible]	۹۳	بیان سفر کا	۱۴۰	بیان جاؤں تعرفہ ضروریہ کا	۲۲۵	عمل قضای حاجت	
[illegible]	۹۴	بیان سفر کرنیکا لشکر پر	۱۴۱	بیان ادای قرض کا	۲۳۰	فضیلت دعا کے	
[illegible]	۹۵	بیان سوار ہونے کا	۱۴۲	بیان کسے کام سے تھک جانیکا	۲۳۴	فضیلت ذکر کے	
[illegible]	۹۷	دعائیں جنگ کی اور بیان بلندی چڑھنے اور نشیب اور منزل پر اترنے کا	۱۴۳	بیان وسوسہ اور غصہ اور بلا کا	۲۳۸	فضیلت ذاکرین کے	
[illegible]	۹۸	بیان جانور کے گرانے اور بلند پر چڑھنے اور کشتی میں بیٹھنے اور جانور کے بھاگنے اور نظر دیکھنے کا	۱۴۴	بیان مجلس میں آنیکا اور کفارہ مجلس کا	۲۴۶	بیان آداب دعا کا	
[illegible]	۹۹	بیان ارادہ داخل ہونے شہر اور صبح اور شام کرنے مسافر کا	۱۴۵	بازار کے دعائیں	۲۴۹	بیان آداب ذکر کا	
[illegible]	۱۰۰	وظیفہ کے وقت کا اور جب نکلے سفر کو	۱۴۶	بیان دیکھنے بھول اور مبتلا بلا کا	۲۵۴	بیان وقات قبولیت دعا کا	
[illegible]	۱۰۲	بیان سفر حج کا	۱۴۷	بیان جاتی رہنے اور لونڈی غلام کے بھاگنے اور بد فالے کا	۲۵۴	احوال اجابت دعا کے	
[illegible]	۱۰۳	دعائیں حج کی	۱۴۸	بیان نظر لگنے اور آسیب کا	۲۵۵	بیان مکان قبولیت دعا کا اور جنکے دعا قبول ہوتے ہے	
[illegible]	۱۰۸	دعائیں قربانی کے ذبح کرنے کے	۱۵۵	بیان پروانہ اور بچھو کے کاٹنے کا اور عمل ملے ہونے کا اور آگ بجھانے کا			
[illegible]	۱۰۹	بیان کعبہ کے اندر جانے کا	۱۵۶	عمل پیشاب بند ہونے اور زخم اور پانو سونے کا اور دعائیں درد کے	۲۵۷	بیان اسم اعظم کا	
[illegible]	۱۱۲	بیان سفر کا	۱۵۷	دعا مکھیہ دیکھنے اور ڈسنے کے اور بیان صبر اور ثواب کے اور ڈرنے کے نکرنے کا		تمت	
[illegible]	۱۱۹	[illegible]	۱۵۸	دعائیں بیماری کے			

تصحیح کتابت و طباعت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۵	اصبحنا وصبح	اصبحنا واصبح	۵۶	۲۶	والبرد	والبرد	۸۰	۱۲		
۵	۱	بنکت	بنکت	۵۷	۸	پروردگار بلند	پروردگار برابر	″	۱۶	جلدی	
۶	۲۱	ملئکتک	ملئکتک	۶۳	۲۴	جیسکہ بھیجی	جیسکہ رحمت بھیجی	۸۳	۳	کہا ہے	
۷	۱۹	ولن تعطی	ولن تعطی	۶۴	۲۳	صلیت ال	صلیت علی ال	۸۴	۱۲	باتیں چیز	
″	″	وتعطے	وتعطی	۶۷	۲۲	نہیں جنتا اور	نہیں جنتا اور نہ جنایا	″	۲۳	من	
۸	۱۶	سوبارف	سوبارف	″	۲۷	مالم اعلم	مالم اعلم	۸۵	۶	بنایا گیا ہے اوسکے	بنایا گیا ہے اوسکے
۱۵	۲	فی المنہیہ اور جب	فی المنہیہ اور جب	۶۹	۱۰	الجد	الجد	″	۲۰	بسم اللہ ہے	بسم اللہ کا
۱۹	۳۰	سلامتی	سلامتی	۷۰	۱۰	بال	بال	۸۶	۱	استخبرک	استخبرک
۲۱	۵	والنجات	والنجات	″	۱۱	حضرت کے	حضرت نے	۸۷	۱۰	کیسے چھوڑنا	کیسے چھوڑنا
″	۱۰	لایاتیری	لایاتین تیری	۷۲	۲	معقبات	پیچھے آنیوالے	۹۰	۷	موندھون	موندھون
۲۲	۱۵	ساتہہ ساتہہ	ساتہہ ساتہہ	۷۳	۱۲	راب	راب	″	۹	اوسکو اور اوسکے	اسکو اور اوسکے
۲۹	۲	سبحانک اللہم	سبحانک اللہم	″	۹	تبسکے	قبسکی	″	۱۱	والبرکۃ	والبرکۃ
۳۰	۱۳	اوسکوف پر	اوسکوف پر	″	۱۶	اخرت	آخرت	۹۱	۱۶	اوسکیکے	اوسکیسے
۳۴	۵	لن تبوا	لن تبوء	″	۱۷	کے مینی	کے مینی	۹۳	۱۶	بتقوے اللہ	بتقوی اللہ
۳۶	۱۱	منی	منی	″	۲۱	آگے کرنیوالا ہے	آگے کرنیوالا ہے	۹۴	۵	لاتغلوا	لاتغلوا
″	۱۴	اونہیں پہرنا	اونہیں پہرنا	″	″	پیچھے ڈالنے والا ہے	پیچھے ڈالنے والا ہے	″	۷	تعدوا	تعدوا
۳۹	۷	المقام یوم	المقام یوم	″	۲۳	ذکر پر	ذکر پر	۹۷	۱۴	واطی	واطی
۴۰	۱۷	مع قل ھو اللہ کے	مع قل ھو اللہ کے	″	۲۴	انا سہید	انا شہید	″	۹	وکانہ	وکانہ
″	۲۰	اولا یسلم	اولا یسلم	″	″	وجدک	وجدک	۹۸	۶	اور پہر	اور پہر
۴۱	۱	یا یمنی نہ	یعنے یا نہ	۷۴	۱۹	برضاک	برضاک	″	۱۴		
۴۴	۶	ناشکوتے	ناشکوی کرتے	۷۶	۹	ذکرنہ	ذکر کے نہ				
۴۶	۶	بصری	بصری	۷۷	۷	الخبر	الخبر				
″	۱۲	دمی	دمی	″	۱۰	متقبلہ	متقبلہ				
۴۷	۱۳	خرجت القاء	خرجت القاء	″	۱۸	پڑہی	پڑہی				
۴۸	۲۰	اللہم اعصمنی	اللہم اعصمنی	۷۸	۱۶	[illegible]	[illegible]				
۵۱	۱۳	اسیدک	اسرارک	۸۰	۴	الظاہر	الظاہر				
۵۵	۱۱	آمین	آمین قبول کیا [illegible]	″	۱۱	ان	ان				

Marfat.com

صفحہ	سطر	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صفحہ	سطر	صحیح	صفحہ	سطر	غلط
		ذَرَأَ	۱۵۸	۲۰	يَنْكَأُ	۱۷۵	۱۳	يَنْكَأُ			اسکی ہی اللہ کو
	۹	بَرَأَ	〃	۲۴	اللہ وَسَقَمَ	〃	۱۷	اللہ مانند			الا اللہ مانند
〃	۱۱	ذَرَأَ	۱۶۱	۲	ف	ف وایمان	۵	وسبحان اللہ	۱۷۶		سبحان اللہ
〃	۱۵	طَارِقٍ	〃	۳	عقبہ	عقبہ	۱۰	۳ کا متن مین غلط حاشیہ مین ۳ کا بجائے	۱۷۸		
۱۶۲	۳	کہی	〃	۸	موتی پر	موتی پر نام اوسکا	۵	الخُشبۃ	۱۸۰		الخَشْيَةِ
〃	۱۹	بجا	۱۶۳	۱	مَعاذ	مُعاذ	۶	فجرنی	〃		تجرنی
۱۶۴	۱	جَنَّان	〃	۲۲	ف	ف	۲	الصُّلحت یعنے	۱۸۱		الصُّلحٰت کے یعنے
۱۶۴	۸	مالا یغنی	〃	۲۴	ہی پس تحقیق	ہی پس گویا کہ تحقیق	۵	فَاهْدِنی	〃		فَاهْدِنی
〃	۹	اسکے کے	〃	〃	وہ	ف	۱۲	کرتے تا	〃		کرتے ہین تا
〃	۱۴	بجلالك	〃	۲۹	سے ث	سے ف	۲	ثواب مانند	۱۸۲		ثواب اوسکا مانند
۱۶۵	۱۲	توبہ کری	۱۶۴	۱۷	اوسکو	اوسکے	۱۰	ثواب	〃		ثواب
۱۶۶	۶	اللہم اسقنا	〃	۲۲	ابدلہ	ابدلہ	۱	بخر بخر الخ یعنے	۱۸۳		بخر بخر یعنے
〃	۸	اغثنا	〃	۲۳	اور ہ الہ	اور بدلہ	۲۳	نَوَّ فتنہ	۱۸۴		تَوَّ فِتْنَةٍ
۱۶۷	۱	اوسکے سے	〃	۲۸	اللہم	اللہمّ	۱	وَاستغفر اللہ	۱۸۶		وَاستغفر اللہ
〃	۱۳	معاونہا	۱۶۵	۱	عائبًا	غائبًا	۱۱	ہوتی ساتھہ	〃		ہوتی ہین ساتھہ
〃	۱۵	المستغفر	〃	۱۱	علوینتہا	علوینتہا	〃	دس سشتی	〃		دو دشتی
۱۶۵	۴	اسمین ہے اور	〃	۱۶	ف	ف	۱۶	شفاعت کیجائیگی	〃		شفاعت قبول کیجائیگی
〃	〃	اوسکے اور ف	〃	۱۸	ف	ف	۸	شیطان	۱۸۹		تحقیق شیطان
۱۶۸	۱۳	خیر ہجا	〃	۲۵	فن دنی	فزد فی	〃	کیا ہے	〃		کیا اپنی
۱۶۹	۵	فاحسن	۱۶۶	۴	رکہتا ہون	رکہتا ہون	۱۵	گناہ ملی	۱۹۰		گناہ پہرلے
۱۷۰	۹	اجر	〃	۲۲	اللہ	اللہ	۱۴	مانگی	۱۹۲		مانگنے
۱۷۰	۱۰	پہاڑ کی	۱۶۹	۱	ایمان	ایمان	۱۳	نیکیونکی	۱۹۴		نیکون کے
۱۷۰	۱۲	مراد الضالۃ	〃	۳	کی ہو	کی ہوئی	۱۴	شکر	۱۹۵		کرا
۱۷۰	۹	ضالۃ مرد	〃	۱۱	بندگی	بندگی	۱	روشن تہا ہی	۱۹۶		رہتا ہی
〃	۱۳	پہنکا	〃	۱۳	بڑی گناہون سے	بڑی گناہون سے	۱۴	حدیث ہ کہ	〃		حدیث اسلئی کہ
۱۷۰	۹	الجین	۱۷۰	۹	کہ ادہین	کہ ادہین	۲	گذار سکی	۲۰۱		گذار سکی
۱۷۱	۱۵	والنار	۱۷۱	۱۵	والنار	والنار	۶	اکفنے	۲۰۲		اکفنے
۱۷۱	۹	کہ اللہ کے	〃	۱۶	گشہدا کی	〃	۱۰	فرمانبردار	〃		فرمانبردار کے

Marfat.com